دل کی سفارش از تنزیلہ خان

عید اسپیشل

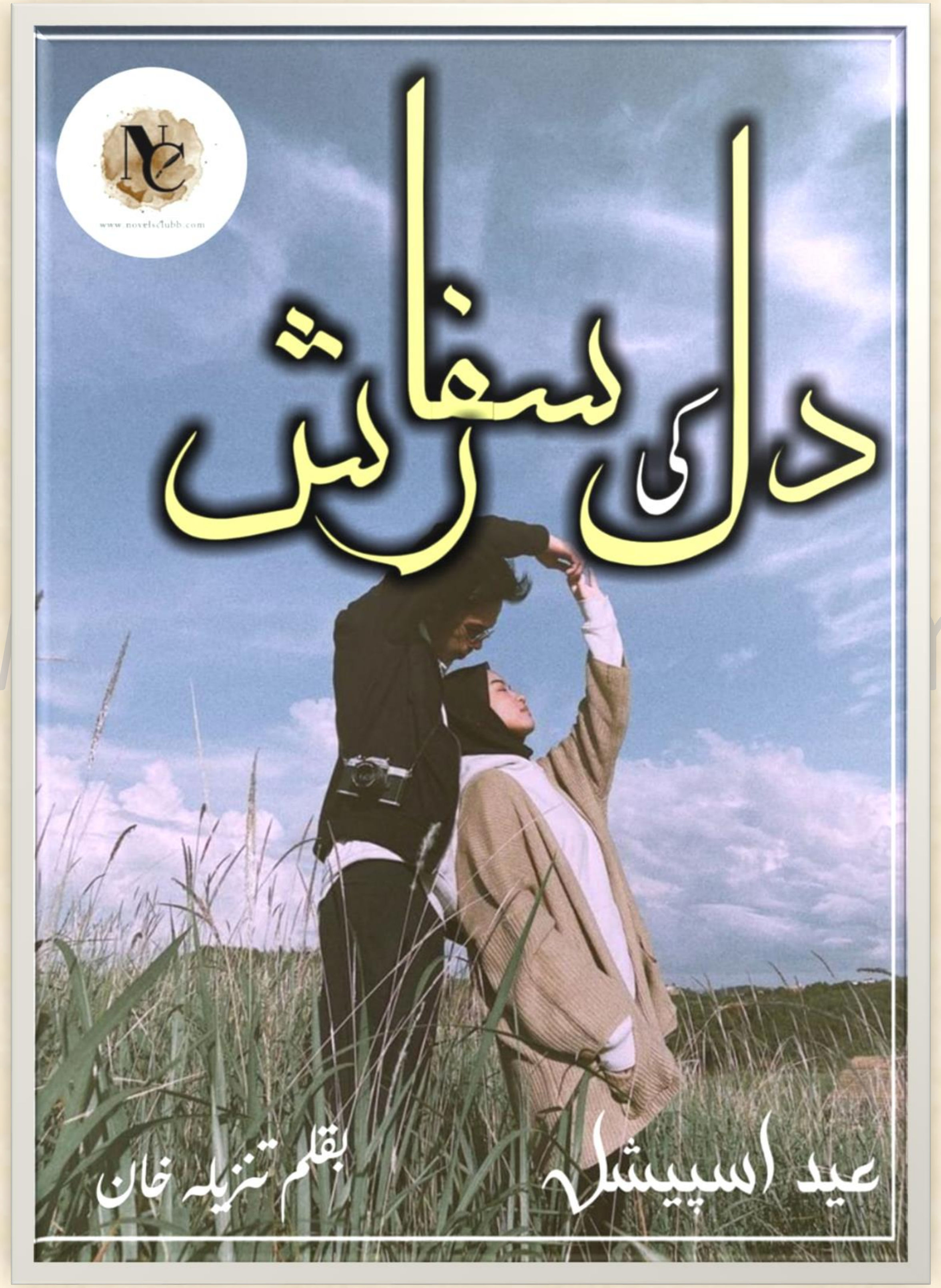

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

دل کی سفارش

از تنزیلہ خان

اس وقت آسمان پہ ہلکے نیلے رنگ کا راج تھا سورج کی پہلی کرن نمودار ہوئے بھی کافی وقت بیت گیا تھا پرندے بھی صبح ہوتے ہی اپنے رزق کی تلاش میں نکل گئے تھے لاہور کی سڑکوں پر ہلکی پھلکی سی گہما گہمی بھی نہ ہونے کے برابر تھی اس منظر سے دور درخت پہ دو پنچھی ایک دوسرے میں مگن خود میں ہی مصروف تھے دیکھا جائے تو یہ ایک خوبصورت منظر تھا پر اگر منظر کہی کا درہم برہم تھا تو وہ تھا ڈیفینس کالونی میں بنے ایک بلڈنگ کے اپارٹمنٹ کا جہاں اس وقت افراتفری مچی ہوئی تھی۔ دیکھنے میں یہ بلڈنگ بہت خوبصورت منظر پیش کر رہی تھی اسی کے دسویں

www.novelsclubb.com

مالے پر بنے اپارٹمنٹ سے آوازیں آرہی تھی جہاں اس وقت دو لڑکیاں آپس میں بحس کر رہی تھی۔

"دیکھ دیا اس وقت مجھے جانے دے مجھے بہت دیر ہو رہی ہے آفس کے لیے" ان میں سے ایک اپنی پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ سامنے والی کو اپنی طرف کھینچتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

سامنے والی بھی کوئی ضدی تھی۔ جو ہٹ" !! تجھے کیا مجھے بھی دیر ہو رہی ہے" دھرمی کے ساتھ اس کمرے میں بنے واش روم کے دروازے سے چپکی ہوئی تھی۔ جہاں وہ لڑکی جانے کی کوشش کر رہی تھی۔

دیکھا جائے تو اس کمرے میں تیسرا وجود بھی تھا جو اس وقت دنیا و مافیا سے بے خبر خواب و خرگوش کے مزے لے رہا تھا۔ ابھی وہ لڑکیاں آپس میں ایک دوسرے کو کھینچنے میں مصروف ہی تھی۔ کہ کیچن میں موجود کام میں مصروف نفوس کے حرکت کرتے ہاتھ تھمے وہ پیچھلے آدھے گھنٹے سے اندر کی آوازیں نظر انداز کر رہی تھی کہ لگ بھگ کچھ یاد آنے پہ اپنے سیدھے ہاتھ میں بندھی گھڑی کو دیکھتے ہوئے وہ کام کو وہی چھوڑ کر اندر کمرے کی جانب بڑھی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟ ان دونوں کے سامنے جا کے وہ قدرے برہم ہو کر بولی۔" بیڈ پر سوہے وجود میں حرکت ہوئی۔ وہ دونوں جو آپس میں۔ میں پہلے میں جاؤں کی بحس کر رہی تھی۔ اپنی عزیز جان دوست کے برہم ہونے پر ایک دم سے گھبرائی۔

دیا لڑکڑاتی ہوئی آواز میں بولی سیرینہ بھی یک دم پیچھے ہوئی۔ "وہ ہم وہ ہم"

"تم دونوں کیا بچیاں ہو؟جو ایسے بچوں کی طرح لڑ "وہ ہم وہ ہم کیا لگا رکھا ہے" رہی ہو؟۔وہ قدرے برہم ہو کر غصے سے بولی۔وہ بہت کم ہی غصے میں آتی تھی۔کیونکہ وہ اپنے کام سے کام رکھنے والوں میں سے تھی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں وہ مجھے تو بس منہ دھونا تھا اور میں سیرینہ سے کہہ رہی تھی کہ مجھے جانے دیا آئینہ کے سامنے جا کے بولی اپنی طرف کا سارا ملبہ اس "دے پر یہی لڑ رہی تھی نے سیرینہ کی طرف ڈالا۔

"سیرینہ جو روشانے کو غصے میں دیکھ کر بلاوجہ "میں۔میں لڑ رہی تھی تجھ سے؟؟" ہی بیگ میں کچھ تلاش کر رہی تھی دیا کہ جھوٹ پر بگڑی۔

اپنی "اچھا۔۔اچھا بس کرو تم دونوں میں جانتی ہوں تم دونوں ہی کم نہیں ہو؟" بات کہتی انکو نظرانداز کرتی وہ الماری کی طرف بڑی اور اس میں سے ایک سوٹ نکال کر واش روم کی طرف بڑھ گئی۔

پیچھے وہ دونوں اپنے نظرانداز کیے جانے پر تلملاتی ہوئیں تیار ہونے لگیں۔

www.novelsclubb.com

واش روم سے نکل کر آئینہ کے سامنے آ کے اپنے گیلے شہد رنگ بالوں کو ایک طرف سوکھنے کے لیے کھولا رہنے دیا اور آنکھوں میں کاجل لگانے لگی۔ پھر کانوں میں چھوٹی چھوٹی بالیاں پہنتے ہوئے ایک نظر آئینہ میں خود کو دیکھتی وہ بیڈ پر سوے وجود کی طرف بڑھی اور اسے جھنجھوڑا کر اٹھایا۔

کسی کے زور سے جھنجھوڑ کر اٹھائے جانے پر وہ آنکھوں کو ملتی ہوئی اٹھ بیٹھی۔اور اپنے سامنے روشانے کو بیٹھے دیکھ بولی۔

چہرے پر بالا کی معصومیت سجا کر "کیا ہوا روشانے کیوں اٹھا رہی ہے مجھے؟؟" پوچھا گیا۔

www.novelsclubb.com

رات کو دیر رات تک جاگتی ہے اور صبح تجھے اٹھنے کا ہوش نہیں ہوتا کالج نہیں جانا" روشانے اسکی بلا کی معصومیت پر تنک کر بولی۔"کیا؟؟

جانا ہے یار جانا ہے اور ویسے بھی ابھی تو بس سات بجے ہیں اور میں کوئی پڑھنے والی" اس نے معصومیت "بچی نہیں ہوں پڑھانے جاتی ہوں تو آٹھ بجے تک جاؤ گی نہ سے کہا اور دوبارہ لیٹنے ہی والی تھی کہ روشانے کی بات پہ چونکی۔

روشانے نے وال کلاک اسکے سامنے کی "میڈم آٹھ نہیں نو بجنے والے ہیں " جیسے دیکھ کر وہ روشانے کو پرے کرتی جلدی سے کھڑی ہوئی۔

وہ افراتفری کا عالم بنی ادھر ادھر "کیا تو نے مجھے بتایا نہیں اور اب اٹھا رہی ہے؟" بھاگتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

میں تجھے کب سے بار بار اٹھا کر جا رہی تھی پر تو ہے اٹھ ہی نہیں رہی تھی۔ جبکہ " ابھی تھوڑی دیر پہلے یہاں اس روم میں سیوی (سیرینہ) اور دیا کی لڑا ہی ہو رہی تھی جب بھی تو ٹس سے مس نہیں ہوئی۔ اور اب مجھے بول رہی ہے کہ میں نے نہیں اٹھایا !" وہ اسے کپڑے نکالتے ہوئے دیکھ قدرے برہم ہو کے بولی۔

اچھا۔۔اچھا نہ یار سوری مجھے پتا ہے تو نے مجھے اٹھایا ہو گا پر میں ہی نہیں اٹھی ہو نگی" تجھے تو معلوم ہے نہ میں نیند کی کیسی ہوں ایک دفعہ سو جاؤ تو اٹھنے کا نام نہیں ۔ ایک ہاتھ سے کپڑے اٹھائے اور دوسرے سے کان پکڑے وہ روشانے "لیتی کے پاس آ کے بولی۔

"اب بس کر اور فریش ہونے جا کالج کے لیے دیر ہو رہی ہے !! اوکے" اپنا موڈ ٹھیک کرتی وہ بیڈ سے اٹھی۔

ماریہ نے واش روم کی طرف بڑھنے سے پہلے "ویسے یہ دونوں کہا ہے؟؟" روشانے کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اپنی اپنی منزل کی طرف گئی ہیں اور اب مجھے بھی دیر ہو رہی ہے میں بھی" بیگ اٹھائے وہ اسکو دیکھ مسکرا کر باہر کی طرف "نکلتی ہوں ہم شام میں ملتے ہیں بڑھ گئی۔

----

www.novelsclubb.com

اپنے اور سیرینہ کے مشترکہ کمرے کی کھڑکی میں کھڑی وہ آسمان میں موجود ستاروں کو دیکھتے ہوئے چائے کے چھوٹے چھوٹے گھونٹ پی رہی تھی۔ اسے ہمیشہ یہ ستارے سکون پہنچاتے تھے۔ تبھی دیا کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔

دیا کمرے کے اندر "روشنی (روشانے کا پیار کا نام) اندر کیا کر رہی ہے باہر آجا؟" جھانکتی ہوئی بولی۔ اسکی آواز پہ روشانے نے پلٹ کا ہاں کا سگنل دیا اور کپ پکڑے باہر کی جانب بڑھی۔

www.novelsclubb.com

باہر آکے وہ ایک نظر سب کو دیکھ کے ایک طرف رکھے سنگل صوفے پر بیٹھ گئی۔ چہرے پر بلا کی خاموشی تھی سب کو ہنسی مذاق کرتے ہوئے دیکھ وہ اپنی پرانی زندگی کو یاد کرنے لگی جب رشتوں کے نام پر بس ایک ماما بابا ہی اسکے پاس تھے پر آج سے

ٹھیک پانچ سال پہلے وہ ایک کار ایکسیڈنٹ میں اسکو اس دنیا میں اکیلا چھوڑ گئے۔ کیونکہ ماما اکلوتی تھی تو اسکا کوئی ننھیالی نہیں تھا اور بابا کی ایک بہن تھی جو شادی کے بعد اپنی فیملی کے ساتھ لندن میں تھی۔اپنی ماما بابا کی زندگی میں بھی وہ اپنی اس اکلوتی پھپھو سے بس ایک دو بار ہی ملی تھی اور آخری بار جب ملی تھی جب وہ ماما اور بابا کی ڈیتھ پہ پاکستان آئی تھی۔ اور یہاں وہ اکیلی کیسے رہے گی یہ سوچے سمجھے بغیر واپس چلی گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

پر وقت کا کام ہے آگے بڑھ جانا تو آج اسکی زندگی کے قیمتی لوگوں کو بھی اس سے بچھڑے پانچ سال ہو گئے تھے۔اور آج اسکے پاس رشتوں کے نام پر بس ایک دوستی ہی ایسا رشتہ تھا۔جو اسکے ساتھ تھا اس نے ایک نظر مسکرا کر اپنی دوستوں کو دیکھ کے سوچا۔اور چائے کی چسکیاں لینے لگی۔جب ماریہ کی آواز پہ چونکی۔

"یار روشانے ہم سب یہاں باتیں کر رہے ہیں اور تم کہاں کھوئی ہوئی ہو؟؟"

ماریہ نے اسکے آگے ایک ہاتھ سے چٹکی بجاتے ہوئے پوچھا۔

۔ایک "ہاں وہ میں نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی تم لوگوں کو سن رہی تھی بس"

ہاتھ سے اپنے ماتھے کو مسلتی ہوئی وہ کنفیوز سا بولی۔

www.novelsclubb.com

۔۔"اچھا یہ جو تو اتنی دیر سے خاموش بت بنی بیٹھی ہے تو کیا ہمیں سن رہی تھی؟"

دیا کی نظروں نے روشانے کو گھورنا شروع کیا۔

۔ان سب کی نظروں کو خود پہ محسوس کر کے وہ تھوڑا خجل "ہاں کہا تو سن رہی تھی"

سا ہوئی۔

۔ دیا نے ایک "اچھا چل بتانا ہم سب یہاں کیا باتیں کر رہے تھے کب سے ؟"
دفعہ پھر اپنا جاسوسی دماغ لڑا کے پوچھا۔

اچھا نہ اب یہ سوال جواب تو مت کرو یار میں نے مان لیا نہ ہاں میں کچھ اور سوچ"
۔ دیا کے سوال پر وہ تھوڑا شرمندگی سے بولی۔"رہی تھی

www.novelsclubb.com

روشانے کی طرف دیکھ کے سیرینہ نے فکر مندی "ویسے کیا سوچ رہی تھی تو؟"
سے پوچھا۔

نہیں کچھ بھی نہیں بس ایسے ہی وہ خود کو سنبھالتی ہوئی مسکرا کر بولی۔"

اس سے پہلے کے سیرینہ کچھ اور بولتی اسکا فون بجنے لگا ایک نظر اپنے فون کو دیکھتی وہ ان سب سے ایکسکیوز کرتی روم کی جانب بڑھی۔

پیچھے وہ لوگ ابھی ہنسی مذاق میں مصروف تھے ہی کہ اندر سے سیرینہ بھاگتی ہوئی آئی اور گہرے گہرے سانس بھرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

۔سیرینہ اپنی پھولی "چلو چلو گرلز جلدی کرو اٹھو شاباش ہمیں تیاری کرنی ہے" ہوئی سانسوں کو سنبھالتی ہوئی ایک ہی سانس میں سب بولنے لگی۔سب ایک ساتھ اپنی باتیں چھوڑ کر اسکی جانب متوجہ ہوئے۔

روشانے نے "ارے ارے آرام سے سیوی کیا ہو گیا ہے سانس تو لے لے؟" اس کے اس طرح پھولی سانسوں اور جلدی جلدی بولنے پر اسکو ہاتھ پکڑ کر صوفے پر بٹھایا۔

۔وہ پھر سے دوبارہ کھڑے ہو کر پریشانی "یار آرام سے بیٹھنے کا وقت نہیں ہے" سے بولنے لگی۔

www.novelsclubb.com

۔دیا نے مذاق اڑانے والے انداز "ایسا بھی کیا ہو گیا کہی کوئی طوفان تو نہیں آگیا" میں ماریہ کو تالی مارتے ہوئے پوچھا۔

وہ قدرے برہم ہوئی۔ "شٹ اپ دیا!! میں مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں"

روشانے نے اسے "اچھاناتواسے چھوڑاورآرام سے بیٹھ کر بتاکہ ہواکیاہے"

دوبارہ صوفے پر بٹھایا۔

سیرینہ نے بات کاآغاز کیا۔"موم کی کال آئی تھی"

دیانے منہ بناکرپوچھااس کے نزدیک اسے لگ رہاتھا "تووہ توہمیشہ آتی ہے؟"

سیرینہ کوئی بمباری کرنے والی تھی اسکی بات سن کراسکاموڈ خراب ہوا۔

۔"تووہ بتارہی تھی کہ بھائی کی شادی کے فنکشن اگلے ہفتے سے شروع ہورہے ہیں"

سیرینہ نے بہت خوش ہوتے ہوئے ان لوگوں کو بتایا۔

www.novelsclubb.com

اب کے سوال ماریہ کی جانب سے آیا تھا۔ "پھر؟"

پھر یہ کے انھوں نے کل شام کے ٹیکٹس کروا دیے ہیں کل کی فلائٹ ہے اس" لیے بہت کام ہے پیکنگ بھی کرنی ہے اور بھی بہت کچھ ہے اس لیے جلدی سے اور یہ کہہ کے وہ آرام سے بیٹھ گئی اور ہاتھ بڑھا کر پاس "کھڑی ہو جاؤ تم سب رکھی چپس کا پیکٹ اٹھایا۔

www.novelsclubb.com

دیا نے "تو جانا تجھے ہے اس میں ہم سب کو کھڑا ہونے کو کیوں بول رہی ہے؟؟" سیرینہ کی طرف نہ سمجھی سے دیکھ کر پوچھا سب کی نظروں میں ایک ہی سوال تھا۔

۔سیرینہ "وہ اس لیے کہ میں اکیلی نہیں جا رہی تم لوگ بھی میرے ساتھ جاؤ گے"
نے اپنی طرف سے انکے سر وپر بم پھوڑا اور ان سب کی طرف باری باری دیکھا۔

۔"پر ہم لوگ وہاں جا کر کرے گے کیا تیرے گھر کی شادی ہے تجھے جانا چاہیے"
ماریہ نے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

میں تو جاؤ گی ہی یار پر میرا دل چاہ رہا ہے تم لوگ بھی میرے ساتھ چلو۔ویسے بھی"
بہت مزا آئے گا اور موم نے بھی کہا ہے تم لوگوں کو بھی ساتھ لاؤ اور میرے بھائی
۔ اپنی "کی شادی میں میری دوستیں نہیں ہونگی تو کیا خاک مزا آئے گا مجھے ؟؟
بات وہ مزے سے کہتی ان سب کے چہرے دیکھنے لگی۔

دیانے بولا پھر کچھ سوچتی ہوئی بولی۔ "پر ایسے کیسے ؟"

اپنی طرف سے ہامی بھرتی "چل ہم چل لیں گے ہے نا ماریہ اور روشانے؟؟" ہوئی اس نے دونوں کی جانب جواب طلب نظروں سے دیکھا۔

"میں تو تیار ہوں ویسے بھی اتنے ٹائم سے آؤٹینگ نہیں ہوئی" ۔۔ماریہ دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بولی وہ ویسے بھی کافی وقت سے ایسے ہی کسی آؤٹینگ کی تلاش میں تھی۔

www.novelsclubb.com

ان دونوں کا جواب سن کے سیرینہ نے روشانے سے پوچھا۔ "اور تو روشانے؟"

روشانے نے اپنا دامن بچایا۔ "نہیں یار سیوی میں نہیں جا سکتی"

۔سیوی نے "پر کیوں یہ دونوں بھی تو جا رہی ہے پھر تو کیوں نہیں جاسکتی؟"

قدرے ناراضگی سے پوچھا۔

ہاں تو یہ دونوں جا رہی ہے نہ کافی ہے میرا ویسے بھی کہی جانے کا دل نہیں کر "

۔اس نے التجائی انداز اپنا کر کہا کیونکہ اسکے پاس اور کوئی بہانا نہیں تھا۔" رہا

www.novelsclubb.com

میں نے کچھ نہیں سننا تو بھی ہم سب کے ساتھ جائے گی بس بات ختم ورنہ مجھ "

۔سیرینہ نے انگلی اٹھا کر اسے وارن کیا۔" سے برا کوئی نہیں ہو گا

روشانے نے ایک آخری کوشش کی اپنی بات منوانے کی۔ "پر"

ہاتھ پکڑ کر اسکو کھینچ کر اٹھا کر وہ اپنے اور "پر۔۔ور کچھ نہیں اور اب چل اٹھ"
اسکے کمرے کی طرف بڑھی۔پھر جیسے کچھ یاد آنے پر پلٹی۔

اپنی بات کہتی وہ دیا "اور ہاں تم دونوں بھی اٹھو اور پیکنگ کرو ہمیں کل نکلنا ہے"
اور ماریہ کو وہی چھوڑ کر روشانے کو لے کر روم میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

پیچھے وہ دونوں بھی جلدی جلدی اپنے کمرے کی طرف بھاگی۔

رات کی سیاہی آسمان پر پھیلی ہوئی تھی پرندے بھی اپنے گھروں کو لوٹ رہے تھے

ایسے میں کراچی کی سڑکوں پر ٹریفک ہمیشہ کی طرح رواں دواں تھا۔ایسے میں وہ چاروں

ائیرپورٹ کے باہر کھڑی سیرینہ کے ڈرائیور کا انتظار کر رہی تھی۔

"یار سیوی کب آئے گا تیرے گھر سے کوئی لینے؟؟"

دیا نے چہرے پر بے زاریت سجا کر سیرینہ سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

۔اس نے بھی بس مختصر جواب دیا کیونکہ غصہ تو اسے بھی آرہا تھا کیونکہ "آرہا ہو گا" پیچھلے آدھے گھنٹے سے وہ لوگ انتظار کر رہی تھیں۔

اپنی آنکھوں کو ادھر ادھر گھومتے ہوئے اسکی نظر سیرینہ کے ساتھ کھڑی ماریہ اور روشانے پر گئی۔ماریہ تو موبائل میں لگی ہوئی تھی پر روشانے کو آسمان کی جانب دیکھتی وہ روشانے کی طرف بڑھی اور بولی۔

www.novelsclubb.com

دیانے پر تجسس ہو کر روشانے "یہ تو آسمان میں کیا تلاش کرتی رہتی ہے روشنی؟" سے پوچھا۔

کچھ نہیں مجھے بس آسمان کو دیکھنا پسند ہے میں نے سنا ہے جن کے اپنے چلے جاتے" اس نے دیا کو دیکھ کر مسکراتے "ہیں وہ انکو اسی آسمان میں نظر آنے لگ جاتے ہیں ہوئے جواب دیا۔

دیا نے اسی کی طرح آسمان کو "اور وہ ہمیں کس صورت میں نظر آتے ہیں؟؟" دیکھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ان ستاروں کی صورت میں ان ستاروں میں ہمیں انکی مسکراہٹیں نظر آنے لگ" ۔روشانے نے بہت دور ایک جگمگاتے ستارے کو" جاتی ہے انکا عکس دیکھنے لگتا ہے دیکھتے ہوئے کہا۔

دیا روشانے کی جانب "ویسے روشنی تو ان ستاروں میں کس کو تلاش کرتی ہے؟" دیکھ کر پوچھنے لگی۔

ابھی وہ کہنے ہی والی تھی کہ ماریہ کی آواز نے دونوں کی باتوں کے تسلسل "میں " کو تھوڑا۔

www.novelsclubb.com

ماریہ نے موبائل کو بیگ میں ڈالتے "یہ تم دونوں یہاں کیا باتیں کر رہی ہو؟؟" ہوئے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

روشانے کی جگہ دیا نے جواب دیا۔وہ "نہیں ہم بس ایسے ہی باتیں کر رہے تھے" تینوں اب ساتھ کھڑی ہوئی تھی اور سیرینہ تھوڑی ہی دور کھڑی کسی کو کال پہ کال کرنے میں مصروف تھی۔

۔روشانے نے دیااور ماریہ کو"ویسے مجھے اچھا نہیں لگ رہا یہاں اتنے دن رکنا" دیکھ کر کہا۔سیرینہ کیونکہ بہت دور کھڑی تھی۔

۔ماریہ نے"تو اب تو آگئے ہیں نہ روشنی اب یہاں آکر واپس تو جانے سے رہے" روشانے کو کندھے سے پکڑ کر کہا۔جس پہ روشانے اسکی طرف دیکھ کر ہلکا سا مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

ابھی وہ تینوں کھڑی ہوئی تھی جب بلیک کرولا کار سیرینہ کے پاس آکر رکی۔کار کو دیکھ کر سیرینہ نے پلٹ کر انھیں آنے کا اشارہ کیا۔جیسے دیکھ کر وہ تینوں سیرینہ کی طرف بڑھی۔

کار کا دروازہ کھول کر وہ لڑکا ان سب کی طرف آیا جو دیکھنے میں لگ بھگ چھبیس سال کا تھا۔اسے دیکھ کر سیرینہ اسکے گلے لگی۔پھر چند پل بعد وہ دور ہٹ کر اسے غصے سے گھورنے لگی پھر منہ پھلا کر بولی۔

سیرینہ کا ڈرامائی انداز دیکھ کر ان "آتے ہی نہیں نہ آپ اپنی بہن کو لینے بھائی؟" تینوں نے لبوں کو دبا کر سر جھکا کر مسکراہٹ روکنے کی کوشش کی۔

www.novelsclubb.com

آیان نے سیرینہ "ارے سوری یار اب اتنا ناراض ہو گی آپ اپنے بھائی سے ؟؟" کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔اور ایک نظر ان سب کی جانب بھی دیکھا۔

سیرینہ نے ایک ادا سے کہا۔پھر کچھ "نہیں اپنے سوری بول دیا بس کافی ہے اتنا" یاد آنے پر بولی۔

اریے میں نے تم لوگوں کو تو بھائی سے ملوایا ہی نہیں۔ یہ میرے چھوٹے بھائی۔" ۔اس نے ان تینوں کی جانب دیکھ کر کہا پھر آیان کی طرف دیکھ کر "آیان بھائی ہیں بولی۔

www.novelsclubb.com

اس نے ایک ایک "!! ان سے ملے بھائی یہ دیا ہے ! یہ ماریہ ! اور یہ روشانے" کر کے سب کی طرف اشارہ کیا۔اسکے اشارے پر آیان نے ان تینوں کی جانب دیکھا۔

آیان نے سیرینہ کے کہنے پر ایک نظر سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔ "ہیلو"

ماریہ بھی کہاں پیچھے رہنے والوں میں سے "اور میں ماریہ "ہیلو میں دیا ہوں" تھی۔اور وہ دونوں اپنا اپنا انٹروڈکشن کروانے لگی۔اور وہ بس خاموش کھڑی ان سب کو دیکھ رہی تھی۔ جیسے آیان نے نوٹس کر لیا تھا پھر سیرینہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

ویسے سیوی تمھاری یہ والی دوست کیا بول نہیں سکتی جو اس طرح خاموش کھڑی" ۔۔۔اس نے روشانے کی طرف دیکھ کر سیرینہ سے پوچھا۔ اسکی اس "ہوئی ہے؟ بات پہ روشانے کا دل کر رہا تھا کہ یہاں سے بھاگ جائے مگر پھر خود کو کمپوز کرتی ہوئی بولی۔

سیرینہ کی جگہ جواب خود روشانے نے دیا تھا۔ "مجھے زیادہ بولنا پسند نہیں ہے"

آیان نے ہونٹوں کو گول کر کے کہا۔ ابھی وہ کچھ کہتا کے سیوی بول "اوا چھا" پڑی۔

www.novelsclubb.com

سیوی نے "بھائی باقی باتیں گھر جا کے کرلینگے نہ یہاں باتیں کرنا ضروری ہے؟؟" کوفت بھرے لہجے میں کہا۔

۔ اور یہ کہہ کر وہ گاڑی کی جانب بڑھا اور ان لوگوں کو بھی بیٹھنے کا "ہاں ہاں چلو" اشارہ کیا جیسے دیکھتے ہی وہ چاروں بھی گاڑی کی طرف بڑھ کر گاڑی کے اندر بیٹھ گئی۔ انکے بیٹھتے ہی گاڑی کراچی کی سڑکوں سے باتیں کرنے لگی۔

----

www.novelsclubb.com

کچھ ہی دیر گزری تھی کے گاڑی ایک عالیشان عمارت کے باہر رکی۔ جس کے باہر لکھا ہوا تھا۔ہارن دینے پر چوکیدار نے مین "آفندی ولا " سنہرے حروف میں

گیٹ کھولا اور گاڑی تیزی سے کار پورچ کی جانب بڑھی گاڑی کے رکنے پر وہ باہر نکل کر آس پاس کا جائزہ لینے لگی۔ جب آیان کی آواز پر چونک کر پلٹی۔

وہ روشانے کو دیکھ کر بولا اس کی "آپ کا یہی کھڑے رہنے کا ارادہ ہے؟؟" آنکھوں میں شرارت صاف نظر آرہی تھی۔

www.novelsclubb.com

روشانے نے نہ سمجھی سے کہا۔ "نہیں تو"

۔ آیان نے آس "تو پھر یہاں کیوں کھڑی ہے دیکھے سب اندر کی طرف چلی گئ" پاس نظریں دوڑاتے ہوئے بولا۔

آیان کے کہنے پر اس نے اس پاس نظریں دوڑائیں جہاں واقعی کوئی نہیں تھا۔

پھر شرمندہ ہوتی ہوئی اس کے پاس سے نکل کر اندر گارڈن کی جانب "سوری" بڑھی۔آیان بھی اسکی کھوئی ہوئی کیفیت پہ ہلکا سا مسکراتا ہوا اندر کی جانب بڑھا۔

www.novelsclubb.com

گارڈن میں آ کے وہ سیوی اور باقی سب کے پاس آئی جو شاید اسی کا انتظار کر رہی تھی۔اور اسکو آتا ہوا دیکھتے ہی دیا بولی۔

کہاں رہ گئی تھی ہم یہاں کب سے تیرا انتظار کر رہے تھے۔اور تو ہے کہ آ کے "
۔۔دیا نے ایک ساتھ کہی سوال کر ڈالے۔"نہیں دے رہی تھی؟؟

"نہیں وہ بس میرا موبائل کار میں رہ گیا تھا تو بس وہی نکال رہی تھی" ۔ روشانے نے ابھی یہی جواب بن پڑا تو اس نے ابھی یہی بول دیا۔

"آپ لوگ یہاں کیوں کھڑی ہیں۔ سیوی سب کو اندر لے کر چلو نہ" ۔ انکے پاس آ کر آیان نے سیوی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"جی بھائی" ۔آیان کی بات پر سیوی ہامی بھرتی سب کو لے کر اندر کی جانب بڑھی آیان بھی انکے پیچھے بڑھا وہ سب آگے پیچھے لاونج کے اندر آ گئے۔ جہاں سناٹا دیکھ کر سیوی نے پوچھا۔

"آیان بھائی یہ سب لوگ کہا ہے سب کو پتا ہے نہ ہم لوگ آج آرہے تھے؟"
سیوی نے الجھتے ہوئے ذہین کے ساتھ آیان سے پوچھا کیوں کے وہ جانتی تھی ان کے آنے کے ٹیکٹس تو موم نے ہی آج کے کنفرم کروائے تھے۔

سب لوگ کافی دیر سے تم لوگوں کا ویٹ کر رہے تھے پر جب تمھاری فلائٹ" لیٹ ہوگئی تو میں نے سب کو کہا کے کینسل ہوگی اور تم لوگ کل آؤ گے۔اس لیے ۔آیان نے جیسے اپنی غلطی کا اعتراف کیا۔"شاید سب اپنے اپنے کمروں میں ہونگے کیونکہ کے کسی کے نہ ہونے پر سیوی کی خوشی مانند جو پڑھ گئ تھی۔

۔ سیوی کی "پر اپنے ایسا کیوں کرا آپ جانتے تھے نہ میں کتنی زیادہ ایکسایٹڈ تھی" سوئی ابھی بھی وہی اٹکی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

۔وہ ایک ہاتھ سے کان "میں چاہتا تھا سب کو سرپرائز ملے صبح صبح ناشتے کی ٹیبل پر" کو کھجاتے ہوئے بولا۔دوسری طرف سیوی آیان کو گھور رہی تھی۔

روشانے کو دونوں بھائی بہن نوک جھونک اچھی لگ رہی تھی۔ماریہ اور دیا تو عالیشان گھر کو دیکھ دیکھ کر ہی پوری ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

۔آیان نے باقاعدہ سیوی کے آگے ہاتھ جوڑتے "اچھا بابا اب گھورنا تو بند کرو" ہوئے کہا۔

۔پھر ایک نظر روشانے کو دیکھ کر بولا۔اسکے دیکھنے پر "اور ویسے بھی کل مل لینا" روشانے نے اپنی نظروں کا ارتکاز بدلا۔

تمھیں جتنا لڑنا ہے لڑ لینا پر کم سے کم اپنی دوستوں پہ رحم کرو۔ انھیں یہاں کھڑا رکھا ہوا۔ تمھارے کمرے کے آس پاس والے کمروں کو موم نے تمھاری دوستوں کے لیے کھلوا دیے ہیں۔ انھیں انکے کمروں میں لے کر جاؤ میں ملازمہ سے کہہ کر تم سب کا سامان کمروں میں بھجوا رہا ہوں۔ اور کھانے پینے کے لئے بھی بولتا ہوں"۔

www.novelsclubb.com

آیان کی بات پہ سر کو ہلکا سا خم کرتی سیوی مسکرا کر دور کھڑی ان تینوں کی جانب بڑھی اور انھیں لے کر اوپر پورشن کی طرف بڑھنے لگی۔

نجانے رات کے کس پہر اسکی آنکھ پیاس کی شدت سے کھلی اپنے ساتھ لیٹی اس نے ایک نظر سیوی کو دیکھا جو بے خبر سو رہی تھی۔ وہ سیوی کے کمرے میں تھی سیوی اسے اپنے ساتھ اپنے ہی کمرے میں لے آئی تھی پاس والے کمروں میں دیا اور ماریہ تھی۔ پیاس کی شدت محسوس کرتے ہوئے اس نے سائڈ ٹیبل پر رکھے پانی کے جگ کو اٹھا کر دیکھا جو خالی تھا۔ اسکو وہی رکھتی اسنے اپنی شہد رنگ آنکھیں ادھر ادھر دوڑائیں کے کہی سے کوئی پانی کا جگ یا واٹر کولر نظر آ جائے۔ پر مایوس ہو کر سائڈ ٹیبل پر رکھے جگ کو دیکھنے لگی پھر اپنے شہد رنگ بالوں کو جوڑے میں باندھتی ایک نظر سوئی ہوئی سیرینہ کو دیکھا۔ پھر کچھ سوچتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی دوپٹہ کو کندھے پر ڈالتی وہ اس بڑے اور خوبصورت سے بیڈ روم کے دروازے تک آئی پھر دروازہ کھول کے باہر نکلی۔

www.novelsclubb.com

آس پاس کا جائزہ لیتی وہ کمرے سے نکل کر سیدھا سیدھا چلنے لگی اتنا تو وہ جان ہی گئی تھی کہ یہ اوپر پورشن کا حصہ ہے اور کیچن نیچے ہو گا خود سے سوچتی وہ نیچے کی جانب بڑھی۔

ہال سے ہوتی ہوئی وہ آس پاس دیکھنے لگی جہاں کوئی بھی موجود نہیں تھا۔ویسے بھی وہ ابھی تک کسی سے نہیں ملی تھی۔اس لیے جلدی جلدی کیچن ڈھونڈنے لگی اور کیچن ملتے ہی فریج سے پانی کی بوتل نکال کر کیچن سے باہر آئی وہ جلد سے جلد کمرے میں واپس جانا چاہتی تھی۔کیچن سے باہر آکر اس نے ہال کی جانب قدم بڑھانے لگی۔

www.novelsclubb.com

جب ہی اسکی نظر ہال کے اس پار گیٹ پر گئی۔ جہاں سے کالے رنگ کے جینز اور شرٹ پہنے ہوئے سر پہ بلیک کیپ لگائے کوئی چوری' چوری دبے پاؤں نظریں جھکائے اندر آرہا تھا ہال سے ہوتا ہوا وہ اوپر جانے والی سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔ روشانے کے دماغ میں خطرے کی گھنٹی بجی۔ اور بغیر کچھ سوچے سمجھے وہ اس چور کی جانب بڑھی اور اس سے پہلے کے وہ انسان سیڑھیوں پر قدم رکھتا روشانے نے اسے آواز دے کر روکا۔

www.novelsclubb.com

۔ اس "مسٹر چور اتنی بھی کیا جلدی ہے اوپر جانے کی مجھ سے نہیں مل گے ؟؟" نے دونوں ہاتھوں کو سینے پر بندھ کر اس چور کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

سامنے والے نے ایک انجانی آواز پر مڑ کر دیکھا اور اپنی طرف نہ سمجھی "چور؟؟" سے اشارہ کر کے پوچھا۔

جی آپ کو یہاں میرے اور اپنے علاوہ کوئی اور نظر آرہا ہے۔ تو آپ سے ہی کہہ "روشانے نے نگاہوں کو ادھر ادھر گھوماتے ہوئے بولا۔ "رہی ہونگی نہ؟؟

www.novelsclubb.com

روحان نے ایک نظر اس انجان لڑکی کو دیکھا جس کو آج پہلی بار وہ دیکھ رہا تھا۔ پھر اسکی بات کو نظر انداز کرتا وہ قدم آگے بڑھانے ہی لگا تھا جب پھر سے اسکی آواز کانوں سے ٹکرائی۔

"کہاں چلے مسٹر چور شرم نہیں آتی ایسے کسی کے گھر میں گھستے ہوئے؟؟" روشانے ٹھیک اسکے سامنے جا کر دونوں ہاتھوں کو کمر پر رکھ کر بولی۔

"میں کوئی چور نہیں ہوں" "دیکھیں مس آپ غلط سمجھ رہی ہیں۔اور ابھی وہ آگے۔
کہنے ہی والا تھا کہ روشانے اسکی بات کاٹ کر بولی۔

"ہر چور چوری سے پہلے یہی بولتا ہے کہ وہ چور نہیں ہے پر وہ نکلتا چور ہی ہے"۔
روشانے نے تو جیسے آج ٹھان ہی لیا تھا کہ سامنے والے کو چور ہی بنا کر چھوڑنا ہے۔

"شٹ اپ آپ ہوتی کون ہے مجھے چور بولنے والی اور آپ ہیں کون اور یہاں کیا کر
رہی ہیں" وہ اسکے سامنے آکر قدرے غصے سے بولا۔روشانے تو اسکی تیز آواز پر
ہی خاموش ہو گئی اور سوچنے لگی کہ کہی اس سے کچھ گڑ بڑ تو نہیں ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"میرا ہے ۔ وہ سامنے کھڑی اس انجان اور سر پھری "میں روحان آفندی یہ گھر میرا ہے"
لڑکی کو دیکھ کر بولا۔

"ویسے میں جان سکتا ہوں مجھے چور بولنے والی ہے کون اور میرے گھر میں کیا کر
رہی ہیں؟؟" روحان نے لفظوں کو چبا چبا کر سامنے کھڑی اس لڑکی سے پوچھا۔
جسکی باتوں کو وہ اتنی دیر سے برداشت کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اپنے ماتھے پر آیا پسینہ ہاتھ سے صاف کرتی اس نے کب سے جھکی ہوئی "وہ میں"
نظریں اٹھا کر اس آگ کے گولے کو دیکھا جو اس پر برس رہا تھا۔

اسکی آنکھوں میں دیکھ کے اس نے دو قدم پیچھے کی طرف لیے۔اس سے پہلے کے روحان اس سے کچھ اور پوچھتا یا اسے کوئی جواب دینا پڑھتا وہ پلٹ کر اوپر پورشن کی جانب بھاگی۔

میں کیا شکل سے چور لگتا ہوں!! جو یہ انجان مجھے چور سمجھ رہی تھی ویسے ہیں" کون یہ؟"۔

www.novelsclubb.com

اسکے جانے کے بعد روحان خود سے ہم کلام ہوتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگا۔

وہ ڈرتی ہوئی پھولی ہوئی سانسوں پر قابو پاتی ہوئی کمرے میں ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہی تھی۔ایک نظر سیوی کو دیکھ کر اسکا دل کیا اسے اٹھا کر سب بتادے پھر کچھ سوچ کر بیڈ پر جاکے بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ کون تھا جس کو تو چور بول کر آگئی روشانے۔ یقینن وہ گھر کا فرد ہوگا تبھی وہ اتنے غصے میں لگ رہا تھا اپنے آپ سے کہتی۔وہ سوچنے لگی پھر ایک سوچ کے تحت وہ سیرینہ کو جگانے لگی۔

۔ہلکی آواز میں اسکو آواز دیتی وہ اسکو جگانے لگی۔"سیوی۔سیوی یار اٹھ نا"

سیرینہ جو بے خبر سو رہی تھی کسی کے اتنی رات میں اٹھائے جانے پر آنکھیں مسلتی ہوئی اٹھ بیٹھی اور سامنے روشانے کو بیٹھے دیکھ نیندوں میں بولی۔

۔اس نے "ایسی بھی کیا آفت آگئی روشنی جو اتنی رات میں تو مجھے اٹھا رہی ہے؟؟" اپنی آنکھیں بہ مشکل کھولتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

اور شروع سے آخر تک کی کہانی اسکے گوش گزار کر "یار مجھ سے ایک گڑبڑ ہو گئی" دی روشانے نے گھبرا کر پوری بات اسے بتا دی۔

سیرینہ تو اسکی بات سن کر صدمے میں ہی چلی گئی۔ پھر سنبھل کر بولی۔ "کیا؟؟"

۔"تجھے روحان بھائی ہی ملے تھے چور بنانے کے لیے؟"

تو یار مجھے کوئی پتا تھا کہ وہ گھر کے فرد ہیں اور جس طرح وہ چوروں کی طرح" آرہے تھے۔تو کسی بھی انسان کو غلط فہمی ہو سکتی ہے"۔۔ روشانے نے اپنی شرمندگی چھپا کر کہا کیوں کہ وہ خود بھی کہی سوچ رہی تھی کہ اتنا ویل ڈریس اور ڈیشنگ انسان چور تو نہیں ہو سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا اچھا جانے دے اور بھول جا غلط فہمی تو کسی کو بھی ہو سکتی ہے"۔ سیرینہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

"پر اگر کل وہ گھر میں ہوئے اور انھوں نے تجھ سے کچھ پوچھا پھر؟؟"۔ روشانے سیرینہ کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگی۔

اور یہ کہہ کر وہ لیٹ گئی "تو میں ہوں نہ میں ان سے بات کرلوں گی۔اب تو سو جا"

روشانے بھی ہاں میں گردن ہلاتی ہوئی اس کے برابر لیٹ گئی۔جب سیرینہ نے

کچھ یاد آنے پر روشانے سے پوچھا۔

ویسے روشنی تو نے واقع میں روحان بھائی سے اس طرح بات کی۔کیونکہ جہاں"

تک میں تجھے جانتی ہوں کہ تو'تو بہت کم بولتی ہے اور خاموش طبیعت کی مالک ہے

۔ سیرینہ اسکی "اپنے کام سے کام رکھنے والوں میں سے ہے۔پھر تو نے ایسے کیسے

جانب دیکھ کر پوچھنے لگی۔

اور یہ کہہ کر اس نے "ہاں مجھے خود نہیں معلوم سیوی کے مجھے کیا ہو گیا تھا"

دوسری جانب کروٹ لے لی۔

www.novelsclubb.com

پر میں جانتی ہوں یہ سب روشنی سیرینہ خود سے ہم کلام ہوئی۔ یہ جو تو نے انکل" آنٹی کی ڈیتھ کے بعد خود کو اس قدر کم گو بنالیا ہے نہ۔تو اندر سے بلکل بھی ویسی نہیں ہے جیسی لوگوں کو دیکھاتی ہے۔تو ابھی بھی اندر سے پہلے والی روشانے ہے نٹ کھٹ شرارتی سی جس سے میں یونیورسٹی کے پہلے دن ملی تھی۔ تیرے اندر ابھی بھی وہ روشنی زندہ ہے جس کو تو اندر ہی اندر مارنے کی کوشش کر رہی ہے۔اور آج اس بات نے مجھے بتادیا کہ تو ابھی بھی ویسی ہی ہے اندر سے۔آئی وش تو پہلی جیسی ہو جائے اور یہ کہہ کر اس نے آنکھیں بند کر لی۔

www.novelsclubb.com

صبح اسکی آنکھ ہڑ بڑا کر کھولی آس پاس دیکھتے ہوئے اس نے سیوی کو دیکھا جو کمرے میں کہی نہیں تھی شاید وہ اٹھ گئی تھی۔اور یہ سوچ کر اس نے سامنے دیوار پہ لگی گھڑی کو دیکھا جو بارہ بجا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

تو کیا وہ اتنی دیر تک سوتی رہی تھی روشانے نے خود سے سوچا پھر اپنے کپڑوں کی طرف دیکھا۔گلابی رنگ کی کرتی جو وہ یہاں پہن کر آئی تھی اسکو بدلنے کی غرض سے الماری کی جانب بڑھی اور اس میں سے پیلے رنگ کی کرتی جس پر سفید رنگ سے کام ہوا تھا اور نیلی جینز لے کر وہ بدلنے کی غرض سے واش روم کی طرف بڑھی۔

ابھی چند ہی لمحے گزرے تھے کہ وہ آئینہ کے سامنے کھڑی اپنے بال بنانے لگی شہد رنگ بالوں کو پونی ٹیل میں قید کرتی آنکھوں میں کاجل لگانے لگی۔بلا شبہ وہ ایک خوبصورت لڑکی تھی اور اپنی خوبصورتی سے لاپرواہ بھی۔ایک نظر خود کو دیکھتی وہ کمرے سے نکلی اور نیچے کی جانب بڑھی۔

ہال سے ہوتی ہوئی وہ ڈائننگ روم کی جانب بڑھی جہاں پہلے سے ہی سب بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے ابھی وہ اسی تذبذب کا شکار تھی کہ کیسے آگے بڑھے کہ ناشتہ کرتی سیرینہ کی نظر اس پر پڑی اور اس نے اسے آواز دی۔

www.novelsclubb.com

۔سیرینہ "ارے روشانے وہاں کیوں کھڑی ہے ادھر آؤ نہ سب کے ساتھ بیٹھو؟" اسے آواز دے کر بولیں۔اسکے بولنے پر سب نے روشانے کی طرف دیکھا اور اس میں سے ایک آنٹی بھی اسکو دیکھ کر بولی۔

رابعہ بیگم نے بہت پیار سے اسکی طرف دیکھ کر "آؤ نہ بیٹا کھڑی کیوں ہو؟"
(روحان کی ماں) بولا۔

اور یہ کہہ کر وہ ان سب کی طرف آکر دیا کے پاس والی کرسی کھینچ کر بیٹھ "جی"
گئی۔

www.novelsclubb.com

خاموشی میں ہی سب نے ناشتہ کیا اور ناشتے کے بعد سب اٹھ کر لانج میں آکر بیٹھ
گئے۔وہ بھی سب کے ساتھ وہی آکر سیرینہ کے برابر والے صوفے پر بیٹھ
گئی ابھی چند ہی پل گزرے تھے۔جب سیرینہ کی موم نے ان سب کی طرف دیکھ
کر بولا۔

"بیٹا ہمیں تو آیان نے بتایا تھا کہ آپ لوگوں کی فلائٹ کینسل ہو گئی ہے۔اس لیئے ہم لوگ آپ لوگوں کا ویلکم نہیں کر سکے انھوں نے سب کی طرف دیکھ کر قدرے شرمندہ ہو کر کہا۔

"ارے نہیں نہیں آنٹی آپ کتنی دفعہ یہ بات بول کر ہمیں شرمندہ کرے گی" جواب دیا کی طرف سے آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اور ویسے بھی اس میں آپکی کوئی غلطی نہیں ہے" ۔ دیا نے سیرینہ کی موم کی طرف دیکھ کر کہا جو واقع بہت شرمندہ لگ رہی تھی۔وہ دیکھنے میں جتنی ماڈرن تھی اتنی ہی اخلاق کی اچھی لگی اسے۔

ماریہ نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔وہ ان کی "جی آنٹی پلیز آپ خود کو شرمندہ نہ کرے" آپسی باتیں سن رہی تھی جب سیرینہ کے ڈیڈ نے اسے مخاطب کیا۔

انھوں نے "ویسے بیٹا آپ کیا کرتی ہیں۔اور آپکی فیملی میں کون کون ہے؟؟" روشانے کی طرف دیکھ کر پوچھا۔کیوں کہ دیا اور ماریہ نے اپنا انٹروڈکشن نیچے آکر پہلے ہی کروادیا تھا اس لیے اب وہ روشانے سے پوچھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

جی میں جاب کرتی ہوں انکل اور لاہور سے ہی ہوں وہی بچپن گزرا ہے جب تک" ماما بابا ساتھ تھے تو ہم لوگ ایک گھر میں رہتے تھے۔بابا انجینئر تھے۔پر اب جب وہ نہیں ہے تو میں پہلے ہوسٹل میں رہتی تھی پر ابھی ایک سال پہلے ہی اپنی دوستوں کے ساتھ اپارٹمنٹ میں رہنا شروع کیا ہے۔جہاں میں سیوی دیا اور ماریہ رہتے ہیں۔اس نے اداسی سے ایک نظر سب کو دیکھتے ہوئے سیرینہ کے بابا کو بتایا۔

سیرینہ کی ماما نے پیار سے روشانے کو دیکھ "کیوں کہاں ہے آپکے ماما بابا اب بیٹا"
کر پوچھا۔

۔روشانے نے آنکھوں "وہ پانچ سال پہلے ایک کار ایکسیڈینٹ میں انکی ڈیتھ ہو گئی"
میں آئے آنسو صاف کر کے بتایا۔سیرینہ نے اسکے کندھے پر پیار سے ہاتھ رکھا
جیسے کہہ رہی ہوں 'کوئی بات نہیں میں ساتھ ہو نا۔۔

سیرینہ کے بابا کے ساتھ ساتھ وہاں بیٹھے ہر نفوس نے افسردگی سے دھیمے "او "
لہجے میں کہا۔پھر سیرینہ کے بابا اپنے صوفے سے اٹھ کر روشانے کے پاس آئے
اور روشانے کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولے سب نے ان دونوں کی جانب دیکھا۔

www.novelsclubb.com

کوئی بات نہیں بیٹا جیسے سیرینہ میری بیٹی ہے ویسی ہی آپ بھی میری بیٹی ہو۔اور" انھوں نے بہت محبت "آپ کو جس بھی چیز کی ضرورت ہو آپ مجھ سے آکے بولنا سے روشانے سے کہا۔پھر سیرینہ کی طرف دیکھ کر بولے۔

شادی کے فنکشن شروع ہونے میں بس ایک ہفتہ ہی رہ گیا ہے بیٹا۔شوپنگ کرو" انکی بات پہ جہاں سیرینہ نے ہامی بھری وہی دیا اور "اور اپنی دوستوں کو بھی کرواؤ ماریہ کے چہرے کی چمک بڑھی۔پھر سیرینہ کی موم کی طرف دیکھ کر بولے۔

میں اپنے کمرے میں جارہا ہوں! آپ اور بھابھی مل کے باقی تیاریاں کر لے۔ " ۔جس پر سیرینہ کی ماما نے ہاں "اور اسکے علاؤہ اور جو کام ہو مجھے یاروحان کو بتادینا میں گردن ہلائی۔اور یہ کہہ کر وہ لاؤنج سے چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

جہاں روحان کے نام پر اسکو اپنی کل والی حرکت یاد آئی تھی۔ وہی نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی آنکھوں نے مسٹر چور کو آس پاس ڈھونڈا۔ جب سیرینہ کی آواز پر اس نے اسکی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

سیرینہ نے اسکی نظروں کو ادھر ادھر دوڑتا "کس کو تلاش کر رہی ہے روشنی؟؟" ہوا دیکھ کر پوچھا۔

۔جب ہی پاس بیٹھی دیا نے سیرینہ "نہیں کسی کو نہیں اس نے ہلکا سا مسکرا کر بولا" سے ہلکی آواز میں پوچھا۔

سیرینہ تو نے بتایا نہیں اپنی پوری فیملی کے بارے میں۔ ہم جب سے یہاں آئے"
ہیں بس اتنا جانتے ہیں کہ وہ جو لینے آئے تھے وہ تیرے چھوٹے بھائی تھے۔ باقی
دیا اٹھ کر سیرینہ کے ساتھ والے سنگل صوفے "سب کے بارے میں تو بتا نہ کچھ
پر بیٹھتے ہوئے پر تجسس ہو کر پوچھنے لگی۔

اس سے پہلے وہ سیرینہ کے سیدھے ہاتھ پر لگے ڈبل صوفے سیٹ پر ماریہ کے
ساتھ بیٹھی ہوئی تھی۔

۔اس نے سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔ پھر "سوری یار میں تم لوگوں کو بتانا بھول گئی"
ہاتھ سے دور بیٹھی دولیڈیز کو دیکھ کر اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

اتنا تو تمھیں معلوم چل ہی گیا ہو گا کہ وہ میری موم ہیں اس نے سامیہ بیگم کی "
طرف اشارہ کر کے بتایا۔اور انکے برابر میں جو بیٹھی ہیں وہ میری بڑی ماما ہیں میرے
"تایا کی بیوی میری تائی امی ہیں او کے

"اور جو ابھی گئے انکی باتوں سے تو تمھیں اندازہ ہو ہی ہو گیا کہ وہ میرے "

www.novelsclubb.com

سیرینہ سے پہلے جواب ماریہ نے دیا۔ اسکی اس بات پہ ساری دوستیں "ڈیڈ ہیں
ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسی۔

اور آیان بھائی سے تو تم لوگ مل ہی چکے ہو ابھی وہ اس لیے نظر نہیں آرہے کہ "
"اکثر انکی صبح دوپہر میں ہوتی ہے

دیا نے انکا پوچھا جس کی شادی "اور جن کی شادی ہے وہ کہاں ہے انکا نام کیا ہے ؟؟"

اٹینڈ کرنے وہ لوگ یہاں آئے تھے۔

وہ شاید اپنے روم میں ہونگے مجھے بھی نظر نہیں آئے جب نظر آئے گے تب"

۔جو "ملوادونگی۔اور ہاں انکا نام صارم ہیں اس گھر کے سب سے بڑے بیٹے ہیں

روحان بھائی سے بھی بڑے ہیں۔

www.novelsclubb.com

اب یہ روحان کون ہے کیوں کہ یہاں آ کے صارم اور آیان کا نام تو سنا ہے پر یہ"

روحان کے نام پر "۔دیا نے سیرینہ سے پوچھا "نام ابھی سنا ہے تیرے منہ سے

جہاں سیرینہ بتا رہی تھی۔وہی روشانے نے گہرا سانس لیا اسکو پھر سے اپنی رات

والی حرکت یاد آئی۔

"روحان بھائی میرے بڑے تایا کے اکلوتے بیٹے ہیں وہ میرے اکلوتے کزن ہی نہیں ہے بلکہ بہت اچھے بھائی بھی ہیں

بچپن سے وہ میرے ہمیشہ فیورٹ رہے ہیں۔اور اتنا ہی نہیں بڑے بابا کی دو سال پہلے ڈیتھ کے بعد وہ بابا اور صارم بھائی کے ساتھ مل کر بابا اور بڑے بابا کا کھڑا کیا بزنس سنبھال رہے ہیں "۔

www.novelsclubb.com

ابھی وہ اس سے آگے بتا ہی رہی تھی کہ اسکی نظر سامنے سے گزرتے گلاس ڈور کہ اس پار روحان پر گئی جو بغیر لانج میں دیکھے ہال سے ہوتا ہوا باہر گیٹ کی طرف بڑھ رہا تھا۔وہ جلدی سے کھڑی ہو کر باہر کی طرف نکل کر روحان کی طرف بڑھی اور اس کو آواز دی۔

سیرینہ نے پیچھے سے ہی اسے آواز دی۔سب نے گلاس ڈور "روحان بھائی؟؟" کے اس پار ان دونوں کی جانب دیکھا۔

۔۔روشانے نے "اب میں اس چور آئی مین سیرینہ کے کزن کا سامنا کیسے کرو گی" چہرے کے آگے سائیڈ ٹیبل سے نیوز پیپر اٹھا کر چہرے کو چھپانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے سوچا۔

www.novelsclubb.com

وہ جو جلدی میں تھا کسی کی آواز پر پلٹ کر دیکھنے لگا اور سامنے کھڑی سیرینہ کو دیکھ کر اسکی طرف بڑھا۔

اس نے سیرینہ کو دیکھ کر اسکی جانب بڑھ کر بلکل "ارے گڑیا تم کب آئی؟؟"
چھوٹے بچوں کی طرح اسکے بال سہلا کر پوچھا۔

اسکی اس بات پر سیرینہ نے منہ بنا کر کہا۔۔ "کیا بھائی آپ بھی؟"

۔روحان ہنستے ہوئے اسکی ناک پکڑ کا بولا۔ہنستے ہوئے "اچھا اچھا' مذاق کر رہا تھا"
اسکے گال پر ڈمپل نمایہ ہوا جو اسکو اور زیادہ دلکش بنا رہا تھا۔

ہاں میں بھی سوچوں کہ میں آئی ہوں اور روحان بھائی کو پتا نہ چلے ایسا ہو نہیں سکتا"
وہ بڑے یقین سے کہتی ہوئی محبت سے بولی۔ روشانے کی نظریں ابھی بھی "تھا
ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جب کے دیا اور ماریہ موبائل میں لگی ہوئی تھی اور
دونوں لیڈیز بھی اپنی باتیں کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

۔ پھر اسکا ہاتھ "آئیے نہ بھائی میں نے آپکو اپنی دوستوں سے تو ملوایا ہی نہیں" پکڑے اسکولانج میں لے آئی۔ان دونوں کو اندر آتے دیکھ سب نے انکی جانب دیکھا۔اور پھر رابعہ آنٹی نے روحان سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

رابعہ آنٹی نے اپنے بیٹے کی طرف دیکھ کر "بیٹا تم کب آئے اسلام آباد سے؟؟" پوچھا۔یار کتنا ہینڈ سم بندہ ہے ماریہ اور دیا نے روحان کو دیکھتے ہوئے ایک دوسرے سے کہا۔

اس نے ایک نظر اپنی ماں کو دیکھ کر پھر باقی "جی ماما بس کل رات ہی آیا ہوں" سب کو دیکھا جس میں اسے رات والی وہ لڑکی بھی دیکھی جو نظریں ادھر ادھر گھما رہی تھی۔

رابعہ بیگم نے مسکرا کر اپنے خوبرو نوجوان بیٹے کو دیکھا۔اور پھر ساتھ "اچھا" بیٹھی سامیہ بیگم سے شادی کے فنکشن کے حوالے سے بات کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

۔سیرینہ اپنی بڑی ماما اور ماما کو باتیں کرتے دیکھ دوبارہ روحان "آئے نہ بھائی" کا ہاتھ پکڑ کر اسکو روشانے اور باقی سب کی جانب بڑھی۔

سیرینہ نے ایک ایک کر کے "بھائی ان سے ملے یہ ماریہ ہے یہ دیا اور یہ روشانے" سب کی جانب اشارہ کیا۔ روحان نے سیرینہ کے بتانے پر سب کی طرف دیکھا۔ روشانے کا دل کیا وہ کہی چھپ جائے تاکہ سامنے کھڑا شخص اسکو دیکھ نہ سکے۔

روحان نے سب کی طرف دیکھ کر سنجیدہ انداز میں کہا۔ دیا اور ماریہ نے ہلکا "ہیلو" سا مسکرا کر اسے ہیلو کہا۔

www.novelsclubb.com

"اور یہ ہے میرے روحان بھائی جن کے بارے میں ابھی میں تم لوگوں کو بتا رہی" سیرینہ نے ان لوگوں کی جانب دیکھ کر بولا۔ تبھی روحان نے سیرینہ اور باقی سب کی طرف دیکھ کر پوچھا وہ روشانے کو مکمل طور پر نظر انداز کر رہا تھا۔

وہ ایک نظر سب "آپ لوگوں کو یہاں آنے میں کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی؟؟" کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگا۔ روشانے سامنے دیوار پر لگی پینٹنگ کو غور سے دیکھنے لگی جیسے اس سے زیادہ ضروری اور کچھ نہیں تھا اسکے پاس۔ اپنے نظرانداز کیے جانے پر وہ بھی سامنے والے کو اگنور کرنے لگی۔

ماریہ نے روحان کی طرف دیکھ کر بولا۔۔ "نہیں بلکل نہیں"

www.novelsclubb.com

اس کی بات پہ وہ سر کو ہلکا سا خم کرتا۔ دور سامیہ بیگم اور رابعہ بیگم کے برابر والے سنگل صوفے پر جا کر بیٹھ گیا۔ سیرینہ بھی روحان کے برابر والے صوفے پر جا کر بیٹھ گئی پھر روحان سے پوچھنے لگی۔

وہ اسکی جانب دیکھ کر مسکرا کر پوچھنے "اور بتائیے بھائی بزنس کیسا جارہا ہے؟؟" لگی۔۔ تبھی سامیہ بیگم اور رابعہ بیگم بھی انکی جانب متوجہ ہوئی۔

روحان نے اسکی طرف دیکھ کر جواب دیا۔ پھر فون کو ایک نظر "بلکل ٹھیک" دیکھ کر بولا۔

www.novelsclubb.com

اور تم کب آرہی ہو واپس تم صرف چار سال کا بول کر گئی تھی۔اور اب تو پڑھائی" ۔روشانے نے ایک نظر "ختم ہونے کے بعد بھی اب وہاں جاب بھی کرنے لگی ہو روحان کو دیکھا جو اپنی بہن سے بات کرتے ہوئے مسکرارہا تھا۔اسکے گال پر پڑھنے والے ڈمپل کو دیکھ کر روشانے کے دل کو کچھ ہوا اسے وہ ڈمپل اپنی جانب متوجہ کر رہا تھا۔

سیرینہ "ہاں بھائی تجربے کے لیے کر رہی ہوں پھر آنا تو مجھے واپس یہی ہے نہ" مسکینوں والی صورت بنا کر روحان کی طرف دیکھ کر بولی۔

روحان "ہاں اب بس بھی کرو ڈرما کوئین بہت اچھے سے جانتا ہوں تمھیں" سیرینہ کے سر پر ہلکی سی چپت لگا کر بولا۔ روشانے اور باقی سب ان دونوں کزن کی نوک جھونک کو دیکھ رہے تھے جو کزن کم اور بھائی بہن زیادہ لگتے تھے۔ تبھی سامیہ بیگم روحان کی طرف دیکھ کر بولی۔

"ہاں سمجھاؤ بیٹا اپنی اس لاڈلی کو کہ اب آجائے۔ یہ گھر اسکے بغیر سنسان لگتا ہے" سامیہ بیگم نے اپنی اکلوتی بیٹی کو محبت پاش نظروں سے دیکھ کر روحان سے بولا۔

روحان نے سامیہ بیگم کو دیکھ کر کہا۔ "جی جی چچی جان"

www.novelsclubb.com

پھر سیرینہ کی طرف دیکھ کر بولا۔ جس پر سیرینہ نے ہلکا سا مسکرا کر ہاں "سن لیا" میں گردن ہلائی۔

۔اور یہ کہہ کر وہ واپس روشانے کے پاس آ کر بیٹھ گئی۔۔"اوکے بھائی آ جاؤ گی" روحان نے ایک نظر سامنے دیکھا پھر کھڑا ہوتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

۔اس نے رابعہ بیگم کی جانب "اچھا ماما میں چلتا ہوں آفس کے لیے لیٹ ہو رہا ہے" دیکھ کر بولا۔ جس پر رابعہ بیگم نے ہاں میں گردن ہلائی۔ باقی سب بھی اسکی جانب متوجہ ہوئے۔ وہ نکلنے ہی لگا تھا کہ سیرینہ بولی۔

بھائی آپ کیوں جا رہے ہیں گھر میں شادی شروع ہونے والی ہے اور آپ آفس" سیرینہ "جا رہے ہیں۔ میں بھی تو کل ہی آئی ہوں اور ہم نے باتیں بھی نہیں کی؟ نے مصنوعی غصے سے کہا۔ جس پر روحان بولا۔

ارے گڑیا صارم بھائی جا نہیں سکتے ظاہر سی بات ہے اسکی شادی ہے آیان تو جاتا" نہیں ہے ابھی۔ اور شادی کے ضروری کاموں کے لیے چھوٹے بابا کا یہاں ہونا اس نے سیرینہ کو دیکھ کر بولا۔ "ضروری ہے اس لیے کوئی تو جائے گا نہ؟؟

اس نے "اور اگر ضروری میٹنگ نہیں ہوتی تو میں رک جاتا پر جانا ضروری ہے" سیرینہ کی جانب دیکھ کر اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔ جس پر سیرینہ کا بگڑا موڈ تھوڑا بہتر ہوا۔ روشانے نے ایک نظر اسے دیکھا پتا نہیں کیوں پر۔ اسکے دل نے کہا کہ یہ مسٹر چور تھوڑی دیر اور یہاں رہے۔

www.novelsclubb.com

۔اس نے انگلی کے اشارے سے روحان کو وان "اچھا ٹھیک ہے بھائی پر جلدی آنا" کرنے والے انداز میں کہا۔ جس پر سامیہ بیگم اور رابعہ بیگم انکی نوک جھونک کو دیکھ کر مسکرانے لگی۔

روحان ایک ہاتھ سینے پر رکھ کر کہا۔اور باہر کی جانب بڑھ گیا۔ "اوکے جو حکم" جس پر سیرینہ ہلکا سا مسکرائی۔روشانے کی نظروں نے دور تک روحان کا پیچھا کیا وہ جب تک یہاں بیٹھا رہا روشانے اسکو دیکھنے سے کتراتی رہی تھی۔

----

www.novelsclubb.com

وہ اس وقت تھکا ہوا سا آیا تھا اور آتے ہی ساتھ سیدھا اپنے کمرے میں آگیا تھا۔ گھر میں اس وقت مکمل خاموشی تھی جس کی وجہ سے وہ سیدھا اوپر آگیا تھا۔

وہ سیرینہ کو جلدی آنے کا کہہ کر تو گیا تھا پر میٹنگ ختم ہونے کے بعد اسے ایک کانفرنس میں شرکت کرنا پڑھ گئی تھی۔ اس لیے اسے آتے آتے رات کے دو بج گئے تھے۔ الماری سے سفید رنگ کی ٹی شرٹ اور بلیک ٹراؤزر نکال کر وہ شاور لینے کی غرض سے واش روم کی جانب بڑھا۔

www.novelsclubb.com

ابھی چند پل ہی گزرے تھے کہ وہ تولیے سے سر رگڑتے ہوئے باہر نکلا پھر فون کو بیڈ سے اٹھاتا روم سے باہر آیا اب اسکا رخ نیچے پورشن کی جانب تھا کافی کی طلب اسے نیچے لے ہی آئی تھی۔

کچن میں جا کے اپنے لیے ایک کپ کافی بنا کر وہ باہر نکلا۔اور ہال سے ہوتا ہوا وہ باہر جانے والے گیٹ سے نکل کر گارڈن کی طرف نکل آیا باہر آکر وہ گارڈن میں رکھی چیر پر بیٹھا ہی تھا جب اسے کسی کی باتیں کرنے کی آواز سنائی دی۔

www.novelsclubb.com

کافی کے کپ کو پکڑے وہ اس آواز کی جانب بڑھا جو شاید گارڈن کے پیچھلے حصہ سے آرہی تھی۔ابھی اس نے گارڈن کے پیچھلے حصہ میں قدم رکھا ہی تھا کہ اسے

سیرینہ کھڑی نظر آئی اور اسکے ساتھ کھڑی وہ لڑکی جس نے کل رات اسے کچھ نہیں تو چور ہی بنا دیا تھا۔

وہ دونوں شاید اپنی کوئی باتیں کر رہی تھی اور ہنس رہی تھی اس لیے وہ بغیر انھیں محسوس کروائے جانے ہی لگا تھا جب سیرینہ کی نظر اس پر پڑی اور اس نے روحان کو آواز دی۔

www.novelsclubb.com

روشانے نے بھی "روحان بھائی آپ وہاں کیوں کھڑے ہیں یہاں آئے نہ؟"

سیرینہ کی آواز پر پیچھے پلٹ کر دیکھا جہاں روحان ہاتھ میں کوفی کا کپ پکڑے جا ہی رہا تھا پر سیرینہ کی آواز پر رکا۔اور ان تک چل کر آیا۔روشانے نے اسکے سامنے آنے پر اپنی نظروں کا ارتکاز بدلا۔

ہاں وہ میں ابھی آفس سے آیا تھا تو تھکا ہوا تھا اس لیے کافی بنا کر گارڈن میں آگیا"

۔ اس نے اپنے آپکو کوسا کہ وہ" تھا۔یہاں سے آوازیں آرہی تھی تو دیکھنے چلا آیا

کیوں آواز سنے یہاں آگیا۔اسکی اس بات پہ سیرینہ بولی۔

www.novelsclubb.com

"کوئی بات نہیں بھائی۔ خیر اپنے بہت دیر نہیں کر دی آفس سے آتے آتے؟؟"

سیرینہ نے جیسے کچھ یاد دلایا کہ وہ بول کر گیا تھا کہ جلدی آئے گا پھر کیوں نہیں

آیا۔

اس نے شرمندگی سے سیرینہ کو "سوری گڑیا اچانک ایک کانفرینس آگئی تھی" دیکھ کر کہا۔ پھر ایک نظر روشانے کو دیکھا جو اسکی طرف نہیں بلکہ سیرینہ کی طرف دیکھ رہی تھی۔ پھر کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

۔ روحان نے سیرینہ کو دیکھتے ہوئے بولا "میں چلتا ہوں آپ لوگ بھی سو جاؤ" پھر پلٹنے ہی لگا تھا کہ سیرینہ کی آواز پر اس کے بڑھتے قدم تھمے۔

www.novelsclubb.com

سیرینہ نے کچھ یاد آنے پر ایک نظر روشانے کو دیکھتے ہوئے "روحان بھائی؟" روحان کو روکا۔

روحان نے اسکی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ "ہاں؟؟"

بھائی وہ سیرینہ نے روشانے کو دیکھا جو گردن ہلا'ہلا کر نفی کر رہی تھی۔ کسی "
بات کی سیرینہ کو دیکھ کر۔

روحان نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔ "ہاں بولو؟"

اس سے پہلے سیرینہ کچھ بولتی روشانے نے اسکا "سیوی بس چلتے ہیں نہ سونے؟"
ہاتھ پکڑ کر اسکو بولنے سے روکا۔ روحان نے سامنے کھڑی اس لڑکی کی اس حرکت
کو غور سے دیکھا۔

پھر سیرینہ کی جانب دیکھ کر بولا۔ "دیکھو گڑیا جو بولنا ہے بولو؟؟"

www.novelsclubb.com

پھر روشانے کی جانب دیکھتی "وہ بھائی روشانے آپ سے کچھ بولنا چاہتی ہے" ہوئی بولی۔روحان نے بھی ان دونوں کی طرف دیکھا۔

"میں روم میں جا رہی ہوں تم آجانا ! اچھا روشنی تمھیں جو بول نہ تھا وہ بول دو" اور یہ کہہ کر وہ رکی نہیں تھی چلی گئی تھی۔پیچھے روشانے اسکو جاتے ہوئے دیکھتی ہی رہ گئی کہ کس مشکل میں ڈال گئی ہے سیوی اسے وہ کیسے روحان سے معزرت کریں گی۔پھر ہمت جما کر کے بولی۔ روحان اسکے بولنے کا انتظار ہی کر رہا تھا کہ وہ بات کرے اور وہ سن کر جائے۔

روشانے نے لڑکھڑاتے لبوں سے بس اتنا ہی کہا تھا کہ روحان "وہ میں وہ میں" بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ جو کافی دیر سے اسکے بولنے کا انتظار "آپ جلدی بولے گی مجھے جانا بھی ہے؟؟"

کر رہا اسکے بس اتنا سا بولنے پر سخت بیزار ہوا۔

اسکے لہجے میں روشانے کو سخت بیزاری محسوس ہوئی۔پھر خود کو کمپوز کرتی ہوئی

بولی۔

www.novelsclubb.com

سوری کل جو ہوا وہ انجانے میں ہوا میں نے جان بوجھ کر آپ کو چور نہیں بولا"

وہ ایک ہی سانس "تھا۔مجھے غلط فہمی ہو گئی تھی اسکے لئے معذرت چاہتی ہوں

میں سب بولتی اسکی طرف دیکھنے لگی۔جو اس کے بجائے سامنے لگی گھاس کو دیکھ

رہا۔

اسکی بات سنتا وہ اس کو بس اتنا بول کر اسکو دیکھے بغیر اندر کی جانب "اٹس او کے"
بڑھ گیا۔

پیچھے وہ اسکے اس طرح بس اٹس 'اوکے کہہ کر جانے پر الجھن کا شکار ہو گئی۔ پھر
خود سے سوچنے لگی۔ ہو سکتا ہے ابھی بھی غصے میں ہو تبھی خیر مجھے کیا مجھے کون سا
کوئی فرق پڑتا ہے اور یہ سوچ کر وہ اندر کی طرف بڑھی۔

www.novelsclubb.com

اپنے کمرے میں آکر سیگریٹ سلگائے وہ کھڑکی کہ باہر دیکھنے لگا روشانے نے اسے بس سوری بولا تھا پر وہ سوری اسکو بہت کچھ یاد دلا گیا تھا۔اس لیے وہ اسکواٹس او کے بول کر اسکی کوئی اور بات سنے بغیر چلا آیا تھا۔اسکی آنکھوں میں ماضی کی ایک تلخ یاد تھی جو آج بھی اسے تڑپاتی تھی۔

کیا ایک سوری بول کہ سب کچھ پہلے جیسا ہو سکتا ہے؟ کیا ایک سوری انسان کے ٹوٹے دل کو پھر سے جوڑ سکتا ہے؟ وہ خود سے سوال کرتا اذیت سے آنکھیں بند کر گیا۔

www.novelsclubb.com

آفندی ولا میں آج کچھ غیر معمولی سی ہلچل تھی کیونکہ آج اتوار تھا۔سب اس وقت ناشتے کی ٹیبل پر موجود خوش گپیوں میں مصروف تھے۔آیان صاحب بھی آج جلدی اٹھ گئے تھے کیونکہ کے شادی کے فنکشن شروع ہونے میں بس پانچ دن ہی باقی تھے۔اور بہت سارے کام کرنے ابھی باقی تھے۔

ماریہ نے ناشتہ کرتے ہوئے آیان کی جانب دیکھا جو اس وقت خلیل صاحب (سیرینہ کے والد) کی باتوں پہ بس گردن ہلا رہا تھا اور کہہ رہا تھا جی ڈیڈ ہو جائے گا یہ

www.novelsclubb.com

کام بھی اور یہ بھی۔ ماریہ تو اسکو دیوانہ وار دیکھ رہی تھی جب کہ اسکے برابر بیٹھی دیا آیان کی حالت دیکھ کر محذوز ہو رہی تھی۔

وہ سیرینہ کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی اور اسکے بلکل سامنے روحان بیٹھا ہوا تھا جو ناشتہ کرتے ہوئے ساتھ ساتھ خلیل صاحب کی باتوں کا جواب بھی دے رہا تھا۔ خلیل صاحب روحان سے کاموں کے بارے میں پوچھ کر آیان کو اسکے کرنے کے کام سمجھا رہے تھے اور ساتھ میں سامیہ بیگم اور رابعہ بیگم سے بھی مشورے لے رہے تھے۔ صارم بھی وہاں بیٹھا سب کی باتیں سن رہا تھا۔ جب آیان نے اس چھیڑتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

بھائی میں جانتا ہوں آپکی شادی ہے پر آپ کوئی کام وغیرہ نہیں کرے گے"
آیان نے صارم کو دیکھتے ہوئے شوخ انداز اپنا کر کہا۔آیان کی اس بات پر "کیا؟؟
سب نے مسکراتے ہوئے صارم اور آیان کی طرف دیکھا۔

میرے پیارے چھوٹے بھائی ابھی میرے حصے کا کام بھی تو کرلے۔قسم سے جب"
صارم نے آیان کو دیکھتے "تیری باری آئے گی تیرے حصے کا کام بھی میں کرلوں گا
ہوئے کہا۔جس پر آیان نے فوراً سے کہا۔

www.novelsclubb.com

آیان نے ایک نظر روشانے کو دیکھ کر "پھر سہی ہے بھائی یہ ڈیل ڈن ہوئی" مسکراتے ہوئے کہا۔ اسکی اس بات پہ سب کی بے اختیار ہنسی نکلی روشانے کو آیان کا اسکو دیکھ کر بولنا کچھ سمجھ نہیں آیا۔

خلیل صاحب نے سنجیدہ انداز اپنا کر کہا۔ جس پر "سہی جا رہے ہو برخوردار" سب ایک دم سنجیدہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

آیان نے ایک ہاتھ سے کان پکڑ کر سنجیدگی سے کہا۔ "مذاق کر رہا تھا بابا سوری"

خلیل صاحب قہقہہ لگاتے ہوئے بولے۔ "تو ہم بھی تو مذاق ہی کر رہے تھے" ان کو دیکھ کر سب مسکرانے لگے۔

ابھی سب ناشتہ ہی کر رہے تھے کہ سیرینہ جو کب سے خاموش بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی۔کچھ یاد آنے پر خلیل صاحب سے بولنے لگی۔

ڈیڈ وہ کیا ہے نہ ہم لوگوں کو شوپنگ پر جانا ہے تو آپ ڈرائیور کا انتظام کروا"

اس نے دیا اور روشانے وغیرہ کو دیکھتے ہوئے خلیل صاحب سے بولا۔اسکی "دے

اس بات پر خلیل صاحب بولے۔

www.novelsclubb.com

خلیل صاحب نے "بیٹا ڈرائیور تو آج چھٹی پر ہے۔تو آپ لوگ کل چلے جانا"

سیرینہ کی طرف دیکھ کر بولنے لگے۔

پر ڈیڑھ چار پانچ دن تو رہ گئے ہیں فنکشن شروع ہونے میں اگر ہم آج کا دن بھی" سیرینہ نے پریشانی سے "ویسٹ کر دے گے تو ہم لوگوں کی شوپنگ کیسے ہو گی؟ بولا۔

سہی کہہ رہی ہے سیوی اتنا ٹائم نہیں ہے اور لڑکیوں کی " تبھی سامیہ بیگم بولی ۔ ان کی اس بات پہ خلیل صاحب سوچنے لگے۔ پھر "شوپنگ زیادہ بھی ہوتی ہے کچھ سوچ کر بولے۔

www.novelsclubb.com

تو پھر ایک کام کرنا روحان تم ان بچیوں کو لے جانا ویسے بھی آج اتوار ہے تم گھر پر" انھوں نے روحان کی طرف دیکھ کر بولا۔ جس پر روشانے نے بے ساختہ "ہی ہو؟ نظر روحان پر ڈالی۔

۔روحان نے نظریں اٹھا کر سنجیدگی سے انکی جانب دیکھ کر "جی چھوٹے بابا" کہا۔ تبھی آیان بیچ میں بولا۔

آیان ایک نظر روشانے کو دیکھ کر پوچھنے "بابا میں لے جاتا ہوں ان لوگوں کو؟؟" لگا۔

www.novelsclubb.com

روشانے کو پتا نہیں کیوں اسکا بار بار دیکھنا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی ایک بار پھر روحان کی جانب دیکھا کہ شاید وہ دیکھ رہا ہو۔دل پتا نہیں کیوں یہ خواہش بار بار کر رہا تھا کہ وہ اسے دیکھے اپنی اس کیفیت سے وہ خود لاعلم تھی کہ وہ ایسا کیوں چاہتی تھی۔ابھی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ خلیل صاحب کی آواز اسکو حال میں واپس لائی۔

انھوں نے تنبیہ کرتے "تمھیں جو کام دیا ہے وہ کرو آج کارڈ بٹ جانے چاہیے" والا انداز اپنا کر آیان سے کہا۔ جس پر اس نے ہاں میں گردن ہلائی۔ تبھی روحان نے سیرینہ کی طرف دیکھ کر بولا۔

روحان نے سیرینہ کی طرف دیکھ "اچھا سیرینہ تم لوگ تیار ہو جاؤ پھر چلتے ہیں" کر بولا۔ پھر اپنی کرسی کھینچ کر اٹھ کر چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

کار کے پاس کھڑا وہ ان لوگوں کے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا پر یہ لوگ تھی کہ آ کے نہیں دے رہی تھیں۔ وہ بار بار ہاتھ میں پہنی ہوئی گھڑی کو دیکھتا اور کبھی اندر کے گیٹ پر بھی نظر ڈالتا۔ ابھی چند ہی پل گزرے تھے کہ وہ سب اسے دور سے آتی ہوئی دیکھائی دی۔ ابھی وہ پاس پہنچی ہی تھی کہ روحان نے سیرینہ سے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

روحان نے "اتنی دیر اگر گھر میں ہی لگادو گی گڑیا تو شوپنگ کیسے کرو گی؟؟؟" سیرینہ کی جانب محبت پاش نظروں سے دیکھ کر پوچھا وہ اسے صرف بہن مانتا نہیں تھا سمجھتا بھی تھا۔

سوری روحان بھائی یہ روشانے ہے نہ بہت دیر کرتی ہے تیار ہونے میں۔اسی کی" ۔سیرینہ نے سارہ الزام روشانے پر ڈالتے ہوئے مذاق "وجہ سے اتنی دیر ہو گئی میں کہا۔جس پر روشانے نے اسے آنکھیں دیکھائی جیسے کہہ رہی ہے مجھے کیوں پھسا رہی ہے۔

۔سیرینہ نے "مذاق کر رہی تھی بھائی سوری میری وجہ سے آپکو اتنا انتظار کرنا پڑا" روحان کی طرف دیکھ کر ہنستے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

جانتا ہوں کہ تیار ہونے میں کوئی اور تو کیا ہی دیر کرے گا پر تم سب سے زیادہ ٹائم" روحان نے ایک نظر روشانے اور باقی سب پر ڈال کر سیرینہ سے کہا۔ "لیتی ہوں

سیرینہ نے مصنوعی غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "کیا بھائی آپ بھی؟؟"

"سہی کہہ رہے ہیں آپ روحان بھائی یہ سیوی بہت ٹائم لیتی ہے تیار ہونے میں"
دیا نے روحان کی طرف دیکھ کر کہا۔۔

www.novelsclubb.com

جس پر روحان نے دیا کی طرف ہلکا سا مسکرا کر دیکھا جو روشانے کی نظروں سے
اوجھل نہ رہ سکا۔

سیرینہ نے دیا کو آنکھیں دیکھائی۔ اس سے پہلے "اب تو بھی مت شروع ہو جا"
کہ بحس اور بڑھتی روحان نے ان سب کو دیکھ کر بولا۔

اور یہ کہہ کر وہ گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولتے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ پر "چلو چلے" بیٹھ گیا۔اسکو بیٹھتے دیکھ کر باقی سب بھی بیٹھنے لگی۔

سب کے بیٹھتے ہی گاڑی ہواؤں سے باتیں کرنے لگی۔اور روشا نے ونڈو سے باہر دیکھ کر سوچنے لگی کہ یہ شخص جب دیا اور باقی سب کی طرف مسکرا کر دیکھ سکتا ہے تو مجھے اتنی بے زاری سے کیوں دیکھتا ہے۔

www.novelsclubb.com

شام کے سائے ہر سو پھیل رہے تھے وہ لوگ صبح سے گھر سے نکلی ہوئی تھی اور اب عصر کا وقت ہو چلا تھا۔ان لوگوں کی شوپنگ تو بس ابھی تھوڑی بہت ہی ہوئی پر مال میں چل چل کر انکا برا حال ہو گیا تھا۔جب ماریہ نے سیرینہ سے بولا۔

"یار سیوی اب گھر چلتے ہیں ابھی چار پانچ دن باقی ہیں۔بعد میں آجائیں گے ؟"

ماریہ نے سیرینہ کی جانب التجائی انداز اپنا کر بولا۔ایسا ہی کچھ حال باقی سب کا بھی تھا۔

www.novelsclubb.com

اچھا میں روحان بھائی کو کال کرتی ہوں۔انھوں نے کہا تھا جب ہم لوگ فری ہو جائیں تو انھیں بتادوں۔وہ آجائیں گے ہمیں لینے" سیرینہ نے سب کی طرف دیکھ کر بتایا۔جس پر ماریہ اور دیا نے ہاں میں گردن ہلائی۔

روشانے نے بے اختیار پوچھا۔ پھر اپنے پوچھنے پر "تو وہ گئے کہاں ہیں؟؟"
شرمندہ بھی ہوئی۔

"ویسے وہ کہاں گئے ہیں اس کے بارے میں تجھے کیوں جاننا ہے روشانے۔ تو یہ بات تقریباً کہی دفعہ پوچھ چکی ہے؟؟" دیانے جانچتی نظروں سے روشانے کو دیکھا۔ جس پر وہ تھوڑا سا گھبرائی۔ اس سے پہلے کے روشانے جواب دیتی سیرینہ نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہو گیا دیا تو نے پھر سے اپنا جاسوسی دماغ لڑانا شروع کر دیا۔ ایسے ہی پوچھ رہی ہے وہ؟" سیرینہ نے اس وقت روشانے کو بچانا ضروری سمجھا۔ کیونکہ وہ یہی سوال روشانے سے گھر جا کے کرنے والی تھی۔

۔ سیرینہ "چلو روحان بھائی کا میسج آیا ہے وہ باہر ہیں ہمارا انتظار کر رہے ہیں" نے موبائل کو دیکھتے ہوئے سب کو کہا جس پہ وہ سب مال سے باہر جانے والے گیٹ کی طرف بڑھیں۔

وہ چاروں گیٹ کے باہر اکر مین روڈ پر آئی اور آس پاس روحان کی کار تلاش کرنے لگی۔ تبھی سامنے سے روحان انکو کار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو نظر آیا۔وہ لوگ اسکی جانب بڑھی۔روحان کو بھی وہ لوگ اپنی جانب آتی دیکھائی دی۔

ابھی وہ لوگ روحان تک پوچھیں ہی تھی کہ روحان نے سیرینہ کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

سیرینہ کے پیچھے کھڑی روشانے کو ایک نظر دیکھا جو انکی "ہو گئی شوپنگ گڑیا؟؟" جانب متوجہ نہیں تھی۔ وہ پھر سے سیرینہ کی طرف دیکھنے لگا۔

البتہ روشانے اس طرف دیکھنے کے بجائے دور سڑک کے دوسرے کنارے " درخت کے پاس بیٹھے بچے کو دیکھ رہی تھی جو اپنی ماں کے ساتھ بیٹھا فٹبال سے کھیل رہا تھا تبھی اسکی بال اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر سڑک پر آ گئی۔

وہ تین سال کا معصوم بچہ اپنی فٹبال کو معصوم نظروں سے دیکھنے لگا جو اس سے بہت دور چلی گئی تھی۔ اس نے اپنی ماں کی جانب اشارہ کیا جسے اسکی ماں سمجھ نہیں سکی۔ اور اسکو وہی بیٹھا کر اسکو اٹھ کہ مت جانے کا اشارہ کرتی پاس میں ایک تندور والے کی دکان میں چلی گئی۔ ابھی وہ یہی دیکھ رہی تھی کہ روحان کی آواز اسکے بہت قریب اسکو سنائی دی اور اس نے اپنی نظروں کا ارتکاز بدلا۔

www.novelsclubb.com

سیرینہ نے مسکرا کر جواب دیا۔ "جی بھائی ہو گئی ہے پر تھوڑی بہت"

روشانے نے پلٹ کر پھر اس بچے کی جانب دیکھا جو اپنے ننھے منے قدم اٹھاتا سڑک کی جانب بڑھ رہا تھا۔ سڑک سنسان تھی پر وہ سڑک تھی۔ اور یہ سوچ کر وہ بغیر سوچے سمجھے اس بچے کی جانب بڑھی۔

www.novelsclubb.com

روحان نے کہا پھر ٹھہر کر بولا۔ "اچھا باقی بھی ہو جائے گی"

اور یہ کہہ کر وہ چند "تم لوگ کار میں بیٹھو میں ایک کال ریسیو کر کے آتا ہوں" قدم کی دوری پر جا کھڑا ہو گیا اور فون پر بات کرنے لگا۔ اسکی بات سن کر وہ سب

باتیں کرتی ہوئی کار کے اندر بیٹھ گئی یہ جانے بغیر کے روشانے انکے ساتھ نہیں تھی۔

ابھی چند ہی پل گزرے تھے کہ وہ فون کو کوٹ کی جیب میں ڈالتا دو قدم چل کر کار تک آیا۔ان تینوں کو کار میں بیٹھے دیکھ کر وہ تھوڑا گھبرایا پھر سیرینہ کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"روشانے کہا ہے؟؟" روحان ان تینوں کی جانب دیکھ کر پوچھنے لگا۔جس پر وہ تینوں آپس میں باتیں کرتی رکی۔پھر ادھر ادھر دیکھتی ماریہ بولی۔

"پتا نہیں روحان بھائی ہم سب تو آپکے کہنے پر کار میں آکر بیٹھ گئے تھے پتا نہیں یہ "روشنی کہا گئی؟ وہ تینوں ہی ایک دم پریشان ہو گئی۔اور افسوس کرنے لگی کہ وہ

اپنی باتوں میں اس قدر مگن ہوگئی تھی کہ روشانے کو بھول گئی۔

انکی بات سن کر روحان نے آس پاس نگاہیں دوڑائیں تبھی وہ اسے دور سڑک کے دوسرے کنارے پر موجود ایک بچے کو اٹھاتی ہوئی نظر آئی۔وہ بچہ شاید ڈرا ہوا تھا سڑک پر اکا دُکا ہی گاڑیاں آجا رہی تھی۔ایک ہاتھ سے بچے کو پکڑے اور دوسرے ہاتھ سے اسکی فٹبال پکڑے وہ اسے پچکارتے ہوئے بہلا پھسلا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

تبھی بچے کی ماں اپنے بچے کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہاں تک پہنچی دور کھڑا روحان اب آہستہ آہستہ اپنے قدم روشانے کے جانب بڑھا رہا تھا۔

بچے کی ماں نے روشانے کا شکریہ ادا کیا اور بچے کو اپنی گود میں لیا۔ بچے کی ماں اپنے بچے کو لے کر اس سے دور جارہی تھی اور وہ نم آنکھوں سے مسکرا کر بچے کو دیکھ رہی تھی۔ بچا بھی اسے دیکھ کر مسکرایا تھا۔

www.novelsclubb.com

اب وہ بچے کو ہاتھ ہلا کر اشارہ کرتی پیچھے کی جانب بڑھی تھی۔ بنا پیچھے دیکھے وہ پیچھے قدم رکھ رہی تھی۔ روحان جو روشانے سے بس تھوڑی ہی دور کے فاصلے پر تھا بے اختیار ہی روحان کی نظر دور سے آتی ایک تیز رفتار گاڑی پر پڑی۔

روحان نے ایک نظر گاڑی کو پھر روشانے کو دیکھا تھا۔پھر نامحسوس انداز میں وہ روشانے کی طرف ڈورا تھا۔

اس سے پہلے کے وہ گاڑی روشانے کو ٹھوکر مار کر آگے گزرتی۔روحان نے زور سے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔زور سے ہاتھ پکڑنے کی وجہ سے ہاتھ میں موجود چوڑیاں ٹوٹ کر روشانے کی کلائی میں لگی تھی

یہ سب اتنی اچانک ہوا کہ روشانے کو سنبھلنے کا موقع نا ملا اور روشانے روحان کے سینے سے جا لگی۔

www.novelsclubb.com

دونوں کے لیے وقت جیسے تھم سا گیا۔آس پاس چلتی ہوائیں! پاس سے گزرتی گاڑیاں! اور ہر طرف سے اٹھتا شور جیسے ایک لمحے کے لیے سب روک سا گیا

۔ اس لمحہ کی قید سے سب سے پہلے روحان باہر نکلا تھا۔خود پر قابو پاتے ہوئے وہ ایک جھٹکے سے روشانے سے دور ہوا تھا۔اور ادھر ادھر دیکھ کر خود کو کمپوز کرنے لگا۔پھر اسکی طرف دیکھ کر غصے سے چیخا۔

www.novelsclubb.com

روحان کے اس طرح بے اختیار پیچھے ہونے پر وہ بھی جیسے اپنے حواسوں میں لوٹی۔اور نہ سمجھی سے اسکی طرف دیکھ کر نیچے زمین پر ٹوٹی ہوئی چوریوں کو دیکھنے لگی جو اس نے اپنی کلائیوں میں پہنی ہوئی تھی۔درد کی ایک شدت سے اس نے اپنے ہاتھ کی جانب دیکھا جہاں ایک گہرا کٹ لگا ہوا تھا۔ابھی وہ یہی دیکھ رہی تھی کہ روحان کی غصے سی بھری آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔

"آریوان یور سینسس ؟گاڑی آتی ہوئی نظر نہیں آرہی تھی ؟اس طرح سڑک پر کون کھڑا ہوتا ہے ؟اگر گاڑی تمھیں کچل کر چلی جاتی پھر؟" روحان نے غصے سے چیخ کر روشانے سے ایک ساتھ کہی سوال کر ڈالے۔

www.novelsclubb.com

روشانے "پھر آپ کو کیا فرق پڑتا ہے آگر گاڑی مجھے کچل کر چلی بھی جاتی ؟؟" بے اختیار ہی یہ سوال کر گئی۔ نجانے یہ بے اختیاری کچھ زیادہ ہی بڑھ گئی تھی یا وہ ابھی بھی گزرے ہوئے لمحے کی قید میں تھی۔اور اسے کیا ہوتا جا رہا تھا یہ سمجھنے سے وہ خود بھی قاصر تھی۔اس سے نظریں چرا کر وہ اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگی جہاں اسے ابھی بھی درد کی شدت محسوس ہو رہی تھی تبھی روحان نے اس سے بولا۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ پر چھوٹے بابا نے تم سب کو میری ذمداری پر بھیجا ہے۔"

۔وہ"اس لیے تم سب کو سیفٹی کے ساتھ گھر لے کر جانا میری زمہ داری ہے

سنجیدگی سے اسکی طرف دیکھ کر بولا۔ پھر چند پل رک کر بولا۔

اور یہ کہہ وہ آگے بڑھنے لگا۔ "اب چلو سیرینہ وغیرہ گاڑی میں انتظار کر رہی ہیں"

اسکی بات سنتی وہ سست قدموں سے اسکے پیچھے چلنے لگی۔ اسکا دل تو اس کے اس جملے میں ہی اٹک گیا تھا۔ جب اسنے کہاں کہ اسے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ نجانے کیوں اس کے دل کو روحان کا یہ کہنا برا لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

گاڑی کے پاس آکر روشانے نے ایک نظر روحان کی طرف دیکھا پھر دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئی اور اس ہاتھ کو دوپٹہ میں چھپا لیا جس سے خون نکل رہا تھا۔اسکے بیٹھتے ہی روحان بھی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا ایک نظر بیک ویو مرر سے روشانے کی جانب دیکھا۔ان کے گاڑی کے اندر آتے ہی سیرینہ نے پریشانی سے روشانے سے پوچھا۔ماریہ اور دیا نے بھی اسکی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

سیرینہ نے روشانے کی طرف دیکھ کر پریشانی "تو کہا چلی گئی تھی روشانے؟؟" سے پوچھا۔کیونکہ وہ واقعی بہت پریشان ہو گئی تھی۔روشانے نے الجھی ہوئی نظروں سے اسکو دیکھا اور جواب دینے کے لیے الفاظ ترتیب دینے لگی کیونکہ وہ چند منٹ پہلے ہونے والا حادثہ ان لوگوں کو بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔ماریہ اور دیا بھی اس کے جواب کی منتظر تھی۔تبھی روحان بیچ میں بولا۔

"وہ کیا ہے نہ گڑیا تمھاری دوست کو شاید شوپنگ کا بہت شوق ہے۔ کیونکہ یہ مجھے آگے ایک دکان میں کھڑی ہوئی ملی" ۔روحان نے اپنے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی ہوئی سیرینہ کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

اسکی بات سن کر دیا اور ماریہ روشانے کی جانب دیکھ کر مسکرائی جب کہ سیرینہ پھکا سا ہنسی۔اپنی بات کہتا وہ گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا۔پیچھے بیٹھی روشانے گاڑی سے باہر دیکھتے ہوئے اس کے بدلتے ہوئے موڈ کو سوچنے لگی وہ کیسے اس کے ساتھ اس قدر سخت بیزار ہو جاتا تھا اور باقی سب کے ساتھ کبھی کبھی ہی سہی پر مسکرا کر باتیں کرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

رات کے تقریباً گیارہ بجے وہ نیچے سے کھانا کھا کراوپر آئی تھی بیڈ پر بیٹھی وہ برف کو ہاتھ پر لگی چوٹ پر لگا رہی تھی۔اور آج ہوئے واقع کو بھی سوچ رہی تھی۔یہ چوٹ اسے روحان کے اسے اپنی طرف کھینچنے پر چوڑی کے ٹوٹ جانے پر ملی تھی۔

www.novelsclubb.com

اسے اگر کچھ درد دے رہا تھا تو وہ تھی روحان کی بیزاریت۔وہ جب سے مال سے آئی تھی اسکی سماعتوں میں بار باراسکا یہ کہنا گونج رہا تھا کہ اسے کوئی فرق نہیں پڑتا اگراسے کچھ ہو جاتا تو۔

پتا نہیں کیوں وہ یہ بات برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔

پتا نہیں کیوں 'وہ چاہتی تھی کہ روحان کو فرق پڑے۔ وہ اپنی اس فیلنگ سے انجان تھی کہ وہ اس سب کے بارے میں اتنا کیوں سوچ رہی ہے۔ روحان کے بارے میں اتنا کیوں سوچ رہی ہے !!

کبھی بلاوجہ ہی آنکھیں اسکو تلاش کرتی ہے۔ تو کبھی دل اسکے بارے میں سوچنا شروع کر دیتا ہے۔ خود سے سوچتی وہ برف کو ایک بار پھر ہاتھ پر پھیرنے لگی۔

پھر اپنی ہی سوچوں سے الجھتے ہوئے وہ کھڑکی کے پاس آگئی اور آسمان کو دیکھ کر کہنے لگی۔

www.novelsclubb.com

کیوں مجھے اتنا برا لگ رہا ہے۔ کیوں میں روحان کی "پتا نہیں کیا ہو رہا ہے یہ سب ؟
بیزاریت برداشت نہیں کر پا رہی۔

وہ خود سے کہتی آسمان میں موجود ستاروں کو دیکھنے لگی جن کو دیکھ کر وہ ہمیشہ سکون محسوس کرتی تھی وہ جب بھی بے سکون ہوا کرتی تھی تو اپنا سکون آسمان میں موجود ستاروں میں تلاش کرتی تھی اسے آسمان سے ایک لگاؤ سا تھا۔ اسے آسمان میں اپنی زندگی کے دو عزیز تر لوگوں کے چہرے نظر آتے تھے۔ ابھی وہ یہی سب سوچ رہی تھی کہ اسے اپنے پیچھے سیرینہ کی آواز سنائی دی۔

سیرینہ جو ابھی نیچے سے آئی تھی اسکو کھڑکی کے "روشنی کیا کر رہی ہے؟"
پاس کھڑا ہوا دیکھ کر پوچھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

روشانے نے پلٹ کر اپنا ہاتھ "کچھ بھی تو نہیں بس ایسے ہی کھڑی ہوئی تھی" دوپٹہ میں چھپا کر بولا۔روشانے کی یہ حرکت سیرینہ کی نظروں سے اوجھل نہ رہ سکی۔

سیرینہ نے روشانے کی طرف بڑھتے ہوئے "یہ کیا چھپا رہی ہے تو اپنے پیچھے؟؟" پوچھا۔

روشانے نے اپنے ہاتھ کو اور پیچھے کرتے ہوئے "نہیں کچھ بھی تو نہیں سیوی" مسکرا کر کہا۔

جس پر سیرینہ اسکی جانب بڑھی۔اور اسکے ہاتھ کو آگے کرتے ہوئے دیکھ کر تشویش سے بولی۔

www.novelsclubb.com

سیرینہ نے سوالیہ نظروں سے اسکے ہاتھ کی چوٹ کو "یہ کیا ہوا روشانے؟؟"
دیکھتے ہوئے پوچھا۔

جس پر روشانے نے کچھ سوچتے ہوئے اس کو آج ہوئی ساری بات بتادی۔۔

www.novelsclubb.com

۔"او'اچھا تبھی میں سوچو کہ روحان بھائی نے اس وقت جھوٹ کیوں بولا"
سیرینہ نے روشانے کی جانب دیکھ کر
سوچنے والے انداز میں کہا۔ پھر کچھ سوچتے ہوئے پوچھنے لگی۔

"ویسے روشنی تجھے مال میں کیا ہو گیا تھا۔ تو کیوں بار بار روحان بھائی کے بارے میں پوچھ رہی تھی؟" سیرینہ نے روشانے کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ جس پر روشانے نے اپنا رخ کھڑکی کی جانب کیا پھر آسمان کی طرف دیکھ کر بولنے لگی۔

"پتا نہیں سیوی مجھے کیا ہوتا جا رہا ہے۔ مجھے خود سمجھ نہیں آ رہا کہ میں کیوں ایسے کر رہی ہوں" اس نے اپنی نظریں آسمان پر مرکوز کیے سیرینہ سے کہا۔ پھر اسکی طرف پلٹ کر بولنے لگی۔

"تو' تو جانتی ہے نا سیوی میں کبھی بھی اس طرح" اس نے بولتے بولتے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔ جس پر سیرینہ نے اسے کندھوں سے تھام کر کہا۔

www.novelsclubb.com

چل چھوڑ ہو جاتا ہے ایسا ہم کبھی کبھی کسی کو لے کر کچھ زیادہ ہی سوچتے لگتے ہیں تو"
۔سیرینہ نے ہلکا سا مسکرا کر اسکا موڈ "ایسی چیزیں ہم سے خود بہ خود ہو جاتی ہے
ٹھیک کرنے کی کوشش کی۔پھر ٹھہر کر بولی۔

خیر اس بارے میں زیادہ مت سوچ۔اور ہاں میں تجھے بولنے آئی تھی کہ دیا اور"
۔سیرینہ نے "ماریہ بولا رہی تھی اپنے کمرے میں انھوں نے کوئی مووی لگائی ہے
روشانے کی طرف دیکھ کر بولا۔

www.novelsclubb.com

روشانے نے "نہیں یار تم جاؤ میرا دل نہیں کر رہا ویسے بھی مجھے نیند آ رہی ہے"
اس کو ٹالنے کے لیے بولا۔کیونکہ وہ فلحال تنہا رہنا چاہتی تھی۔

سیرینہ بھی اس کو زیادہ فورس نہ کرنے کا سوچ کر بولی۔۔

چل ٹھیک ہے تو آرام کر۔اور اس پہ اس نے ہاتھ کی جانب اشارہ کیا اس پر کچھ لگا"

۔اور یہ کہہ کر وہ چلی گئی۔۔"لے

پیچھے وہ ایک بار پھر سے آسمان کی جانب دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

اپنے کمرے کی راکنگ چیر پر بیٹھا وہ ماضی کی کسی یاد میں کھویا ہوا تھا۔پھر آنکھوں کو بند کرتا وہ ماضی کی تلخ یادوں کو یاد کرنے لگا۔جب وہ یونیورسٹی کے آخری سال میں تھا۔

پروفیسر محمد اکرم کی کلاس لیتا وہ گارڈن کے پیچھلے حصہ میں آگیا تھا تا کہ سکون سے نوٹس بنا سکے۔ ابھی اسے بیٹھے ہوئے چند ہی پل گزرے تھے کہ اسے اپنے بلکل پاس کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔ اس نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا اسے اپنے سامنے ایک خوبصورت سی لڑکی دیکھائی دی جو اسے ہی دیکھ رہی تھی اسکی نظروں سے کنفیوز ہوتا۔ وہ دوبارہ نوٹس کی طرف دیکھنے لگا۔ تبھی وہ لڑکی روحان کی طرف دیکھ کر بولی۔

www.novelsclubb.com

اس نے روحان کی جانب ہاتھ بڑھا کر بولا۔ جس پر "ہیلو مجھے سارہ کہتے ہیں؟" روحان نے اسے نہ سمجھی سے دیکھا۔ پر بولا کچھ نہیں۔ روحان کی لاپروائی دیکھ کر وہ۔ پھر سے گویا ہوئی۔

سارہ روحان کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگی۔ "کیا ہم دوست بن سکتے ہیں؟؟"

روحان نے اس کی طرف دیکھ کر سنجیدگی سے "کیوں کوئی خاص وجہ؟؟"
پوچھا۔

اس نے اپنی "ضروری تو نہیں دوستی کی کوئی وجہ ہو تب ہی دوستی کی جائے؟؟"
بات میں وزن رکھتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

روحان کچھ سوچتے ہوئے بولا۔ "ٹھیک ہے پر ایک شرط پہ"

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔ "برے وقت میں ساتھ رہنا پڑے گا "

سارہ بھی روحان کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی۔ "منظور ہے"

روحان نے اسکی جانب دیکھ کر ایک اور "پورے خلوص سے نبھاؤ گی یہ دوستی؟ " سوال کیا۔ جس پر وہ ہلکا سا مسکرائی۔

۔وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر "منظور ہے منظور ہے اب تو ہم دوست ہیں نہ " شاطرانہ انداز سے پوچھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

روحان نے بھی مسکرا کر اسکی جانب ہاتھ بڑھایا جس کو اس نے جلدی سے "ہاں" تھام لیا۔

ایسے ہی آہستہ آہستہ کر کے انکی دوستی کو ایک مہینہ ہو گیا۔ وہ پوری یونیورسٹی میں ہر جگہ ایک ساتھ پائے جاتے۔ وہ اپنے حصے کے پروجیکٹ بھی روحان سے بنوانے لگی۔ پوری کلاس میں روحان جیسے پروجیکٹ کوئی نہیں بنا سکتا تھا ہر پروفیسر ہی اسکی تعریف کرتا تھا وہ ایک قابل اسٹوڈنٹ تھا۔

www.novelsclubb.com

ایک دن اس نے کینٹین میں روحان کو پروپوز کیا اور کہا کہ وہ اس سے محبت کرنے لگی ہے۔ اس کی بات سن کر۔ روحان تھوڑا کنفیوز ہوا ایسا نہیں تھا کہ اسے آج تک کسی لڑکی نے پروپوز نہیں کیا تھا وہ ہر لڑکی کے دل پر راج کرنے والے مردوں میں سے تھا۔

یونیورسٹی کی زیادہ تر لڑکیاں اسے پانے کی خواہش کرتی تھی۔ پر وہ سب کو یہی بول کے منا کرتا آیا تھا کہ وہ اس سب چکروں میں نہیں پڑ سکتا اور کسی کو تکلیف بھی نہیں دینا چاہتا کیوں کہ وہ کسی کے بارے میں اس طرح سے نہیں سوچتا۔

پر اب جب اس نے جس لڑکی کو اپنا دوست بنایا تھا اسکے منہ سے یہ سب سن کر وہ حیران رہ گیا تھا۔ ایسا نہیں تھا کہ اسے برا لگا تھا پر وہ فلحال وہاں سے چلا آیا تھا۔ کیوں کے نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اسکو اچھی لگتی تھی۔ اس نے دوستی 'دوستی کی نیت سے ہی کی پر کب وہ اسکو اچھی لگنے لگی وہ یہ سمجھنے سے قاصر تھا۔

وہ گارڈن کے پچھلے حصہ میں آگیا تھا جہاں اس نے سارہ سے دوستی کی تھی۔ ابھی وہ وہی بیٹھا ہوا تھا جب وہ وہاں چلی آئی۔

www.novelsclubb.com

کیاہو گیا روحان تم نے مجھے جواب نہیں دیا۔ سارہ نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے" ہوئے پوچھا۔

دیکھو سارہ تم مجھے اچھی لگتی ہو اور ہم دوست بھی ہیں۔ پر مجھے تم سے محبت نہیں" روحان نے اسکی کاجل سے بھری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔ "ہے؟؟

www.novelsclubb.com

سارہ نے معصومیت "تو محبت میں کرلوں گی تم بس ساتھ رہنا میرے ہمیشہ" بھرے لہجے سے کہا۔

اسکی اس بات پہ روحان نے مسکرا کر اسے دیکھا اسے اگر سارہ سے محبت نہیں تھی پر وہ اسے اچھی لگتی تھی۔ایسے ہی کہی دن اور گزر گئے۔ اور فائینل سیمسٹر کے امتحان آ گئے۔

سب اسٹوڈنٹس امتحانات کی تیاری کرنے لگے وہ دونوں بھی امتحان کی تیاری میں مصروف ہو گئے۔ سارہ کے نوٹس بھی وہی بنا کے دے رہا تھا تا کہ سارہ آرام سے پیپرز دے سکے۔ وہ ہر سال کی طرح اس سال بھی ٹاپ کرنا چاہتا تھا۔اور سارے پروفیسر کی آنکھوں میں۔ میں اپنے لیے وہی فخر دیکھنا چاہتا تھا جو وہ پیچھلے تین سال سے دیکھ رہا تھا۔ پیپرز شروع ہو گئے تھے وہ اپنے ہر پیپر کے بعد سارہ سے پوچھتا کی اسکا پیپر کیسا گیا جس پر وہ مسکرا کر کہتی تم نوٹس بنا کر دو گے تو برا کیسے جا سکتا ہے۔ اور وہ اسکی اس بات پر مسکرا دیتا۔

www.novelsclubb.com

آج ان لوگوں کا آخری پیپر تھا۔ جس کے بعد ان لوگوں نے پاس آؤٹ ہو جانا تھا۔

وہ جلدی جلدی گارڈن کے پیچھلے حصہ میں پہنچا جہاں وہ اور سارہ ہمیشہ ملتے تھے۔

ابھی وہ پہنچا ہی تھا کہ وہ اسے وہی کھڑی ہوئی ملی اس کو دیکھ کر روحان اسکی جانب بڑھا۔

www.novelsclubb.com

روحان نے مسکرا کر سارہ کی جانب دیکھ کر پوچھا۔ جس پر وہ "تیاری کیسی ہے؟؟" ہلکا سا مسکرائی۔

سارہ نے روحان کی طرف دیکھا اور پوچھنے "میری تو اچھی ہے اور تمھاری؟؟" لگی۔

روحان نے ایک فخر سے کہا۔ جس پر سارہ کے "میری کبھی بری ہو سکتی ہے؟" چہرے کی مسکراہٹ پھیکی پڑی۔ پھر چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ سجا کر روحان کی طرف دیکھ کر بولی۔

"یہ لو یہ اینرجی ڈرنک ہے اسے پیتے ہی تم فریش ہو جاؤ گے اور پیپر اچھا ہو گا۔ میں اس نے روحان کی جانب بوتل بڑھاتے "نے بھی پی ہے میری ماما نے بنائی ہے ہوئے کہا۔ جس کو ہنستے ہوئے روحان نے تھام لی۔

www.novelsclubb.com

اور یہ کہہ کر روحان "ویسے میں فریش ہی ہوں پر تم بول رہی ہو تو ضرور پیوں گا" نے وہ ڈرنک پی لی پھر پی کر بوتل اسکی جانب بڑھا کر سارہ کو دی جیسے اس نے تھام

لی۔ پھر وہ دونوں کلاس روم کی جانب بڑھنے لگے کیوں کہ پیپر شروع ہونے والا تھا۔

ابھی پیپر آئے چند ہی منٹ گزرے تھے کہ اس کو نیند آنے لگی۔ اپنے ہاتھوں سے اپنے گال تھپک کر خود کو سونے سے باز رکھا پھر آس پاس نظریں دوڑائیں تو سب اپنا پیپر کر رہے تھے۔ ابھی پین اٹھا کر وہ لکھنے ہی لگا تھا کہ نیند کا جھونکا پھر اسکو اپنی لپیٹ میں لینے لگا۔

اس نے سارہ کی جانب دیکھا جو اپنا پیپر کرنے میں مگن تھی۔ یہ نیند اسے کیوں آرہی تھی وہ بھی اتنی اچانک کیونکہ ایسا نہیں تھا کہ وہ سو کر نہیں آیا تھا۔ وہ اپنی

www.novelsclubb.com

پوری نیند لے کر آیا تھا اور فریش تھا۔ پھر ایسا کیوں ہو رہا تھا۔ فریش کا الفاظ اسکے ذہن میں گھومنے لگا کچھ دیر پہلے والا وہ ڈرنک اور وہ سب اسکے سامنے جیسے سب کچھ واضع ہوا۔

اس نے سوالیہ نظروں سے سارہ کو دیکھا جس نے روحان پر ایک شاطرانہ نگاہ ڈالی اور پھر سے اپنا پیپر کرنے لگی۔ وہ ہار نہیں مان تھا اس لیے اپنے نیند سے بوجھل وجود کو لے کر لڑکھڑاتے قدموں سے واش روم کی جانب بھاگا اور اپنے منہ پر بے شمار پانی کے چھینٹھے مارے خود کو اٹھانے کی نہ کام کوشش کرتا وہ سر کو پانی میں ڈوبنے لگا۔

پر نیند کا غلبہ شاید اس سے کہی زیادہ تھا تبھی نینداس کی اتنی کوششوں کی بعد بھی آگئی وہ وہی بیٹھتا چلا گیا اور سو گیا۔ پتا نہیں کس وقت اسکی آنکھ ہڑبڑا کر کھولی اور اس

www.novelsclubb.com

نے خود کو ہوش کی دنیا میں واپس لا کر اٹھایا اور ہاتھ میں بندھی گھڑی کی جانب دیکھا جو شام کے سات بجا رہی تھی۔ سکتے کی کیفیت میں وہ اندھا دھن باہر کی جانب بھاگا اس وقت ساری یونیورسٹی خالی ہو چکی تھی۔

وہ وہی گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اور زور زور سے رونے لگا۔ سامنے جیت دیکھ کر ہارنا کیا ہوتا ہے کوئی روحان آفندی سے پوچھتا آج اس کا اپنے چار سال کی محنت کا انتظار راہیگا چلا گیا تھا۔ وہ بچوں کی طرح زمین پر بیٹھا رو رہا تھا۔ پھر کچھ یاد آنے پر موبائل نکال کر سارہ کو کال کرنے لگا۔

اس آس کے ساتھ کے جیسا اسے لگ رہا تھا ویسا کچھ نہیں ہو گا کہ وہ بھی اسکی بات سن کر اس کے لیے پریشان ہو گی پر فون جا رہا تھا کوئی اٹھا نہیں رہا جانے کب تک وہ

www.novelsclubb.com

اسے کال کرتا تھا پر کسی نے فون نہیں اٹھایا وہ اٹھ کر سست رفتار سے اپنے گھر کی جانب بڑھنے لگا۔

آج رزلٹ کا دن تھا وہ ایک امید کے ساتھ یونیورسٹی آیا تھا۔اور آتے کے ساتھ ہی اسٹوڈنٹ کے بیچ میں سے ہوتا ہوا بورڈ پر لگے رزلٹ کی لسٹ کو دیکھنے لگا اور اپنا نام فیل لسٹ میں دیکھ کر اسکے چودہ تبق روشن ہو گئے۔مایوس سا ہو کر وہ گارڈن کے پیچھلے حصہ میں آگیا تبھی ایک اسٹوڈنٹ نے اسے دیکھ کر اسکا مذاق بنایا۔

اس لڑکے نے طنزیہ انداز اپنا "یار روحان تم فیل ہو گئے مجھے تو یقین نہیں آرہا؟" کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

چپ چاپ چلے جایہاں سے۔روحان نے غصے سے چیخ کر کہاورنہ چھوڑوگا"
۔ان دونوں کی جانب دو تین اسٹوڈنٹ اور بھی متوجہ ہوئے۔"نہیں

ارے جاؤجاؤپہلے اپنے آپ کو تو سنبھالو۔یااس سے جاکے پوچھو جس کی وجہ سے"
۔اس نے روحان کو دیکھ کر کہا۔"تمھارا یہ حال ہے شاید

www.novelsclubb.com

روحان نے ناسمجھی سے اسکی طرف دیکھ کر غصے سے "کس کی بات کر رہے ہو؟"
پوچھا۔

اس کی جو تمھاری دوست بن کے پھر رہی تھی۔اپنی پہلی پوزیشن کا جشن منارہی"
اس نے روحان کو دیکھتے ہوئے کہااور چلا گیا۔ "ہے وہ آج کینٹین میں

اسکی بات کو سنتا اور پیپر والے دن کی باتوں کو یاد کرتا وہ بے یقینی سے کینٹین کی جانب بڑھا ابھی اس نے قدم رکھا ہی تھا۔ کہ وہ اپنے دوستوں میں بیٹھی آج کی اپنی پوزیشن کا جشن منانے میں مصروف تھی اس نے سامنے جا کر اسے پکارا اس کے ساتھ ساتھ وہاں موجود ہر شخص نے روحان کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

روحان نے سارہ کی طرف دیکھ کر اسے پکارا جس پر وہ اسکی جانب پلٹی "سارہ؟؟" اور اسے دیکھ کر بولی۔

روحان تم یہاں آؤ نا سیلیبریٹ کرتے ہیں۔ تمھیں معلوم ہے میری پہلی " وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر کیک کی ٹیبل کے پاس لے گئی۔ روحان نے "پوزیشن آئی ہے؟

ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑایا اسکی اس حرکت پر سارہ نے روحان کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

روحان اذیت سے سارہ کی "تم جانتی ہو سارہ میرا کیا رزلٹ آیا ہے؟؟" جانب دیکھ کر پوچھنے لگا۔ جس پر وہ سنجیدگی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

پھر کچھ سوچتے ہوئے روحان "ہاں جانتی ہوں مجھے بہت افسوس ہوا ہے جان کر" کی طرف بڑھ کر اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی۔

۔سارہ نے طنزیہ انداز "پر اگر تم پہلی پوزیشن لے لیتے تو میں کیسے آج ٹاپ کر پاتی" میں کہا۔

روحان نے سارہ کی طرف نہ سمجھی سے دیکھا۔ "تو اسکا مطلب تم نے یہ سب کیا"
اسے سب سمجھ آرہا تھا اسے سب سمجھ آگیا تھا۔ پر وہ یہ سب سارہ کے منہ سے یہاں
سننے آیا تھا۔

ہاں روحان آفندی یہ سب میں نے کیا تم آج جو فیل ہوئے ہو میری وجہ سے "
کیوں کہ میں نے تمھیں وہ ڈرنک پیلائی تاکہ تم پیپر نہ دے سکو تاکہ تم ٹاپ نہ
کر سکو اور تمھاری جگہ آج میں پہلی پوزیشن لا سکوا تنی محنت بس میں نے آج کے
سارہ نے شاطرانہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے کہا۔ "دن کے لیے کی تھی

روحان نے سارہ کی طرف بے یقینی سے دیکھ کر "پر تم تو میری دوست تھی نا؟؟"
سوال کیا۔ وہ آج تک اس پر اعتبار کرتا آیا تھا۔ جس کو اس نے بہت برے طریقے
سے تھوڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکی طرف دیکھ کر گلا پھاڑ کر ہنسی۔روحان "دوست یہ دوست کیا ہوتا ہے؟"
کو اس کی ہنسی اس وقت بہت بری لگی۔

روحان غصے سے چیخ کر بولا۔وہاں "وہی دوستی جو تم نے مجھ سے کی تھی؟"
موجود سب لوگ ان دونوں کی باتوں کو سن رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

میں نے صرف تمھارا استعمال کیا اپنے مطلب کے لیے بہت غرور تھا نہ تمھیں"
وہ اسکی جانب "اپنے پوزیشن ہولڈر ہونے پر۔دیکھو آج یہ غرور میں نے توڑ دیا
فخریہ انداز سے بولی جیسے بہت بڑا مقصد پا لیا ہو۔

اگر تمھیں پوزیشن ہی چاہیے تھی تو مجھ سے بول دیتی میں خاموشی سے تمھیں وہ "پوزیشن حاصل کرنے دیتا۔ پر کم سے کم یہ دوستی اور محبت کا گیم تو نہیں کھیلتی؟؟

وہ صدمے سے سارہ کی جانب دیکھ کر بولا۔ آج اس نے کسی پہ سچے دل سے کیے جانے اعتبار کے نام پر دھوکا کھایا تھا۔ جو اسے ساری زندگی یاد رہنے والا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کیا ہے نہ کبھی کبھی زندگی میں سب کچھ مانگ کر حاصل کرنے میں اتنا مزا "نہیں آتا۔ جتنا کسی سے چین کر آتا ہے" وہ اسکی جانب بڑھ کر ایک ادا سے بولی۔

روحان دو قدم پیچھے ہٹا۔

اور رہی بات دوستی اور محبت کی۔ تو آج کل کی دنیا میں ان فضول جذبوں کے لیے "
۔ وہ پلٹ کر کیک کی ٹیبل کی طرف بڑھی "جذباتی ہونا بے وقوفوں کی نشانی ہے
اور اس میں سے ایک کیک کا ٹکڑا اٹھا کر روحان کے پاس آئی۔

سارہ نے کیک کا ٹکڑا اسکی جانب بڑھایا۔ جس "تم بھی جذباتی مت ہو اور یہ کھاؤ"
کو روحان نے ہاتھ سے دور کر دیا پھر اسکی طرف دیکھ کر بولا۔

www.novelsclubb.com

۔روحان نے "مجھے افسوس ہوتا ہے خود پر کے میں نے کیوں کسی پر اتنا یقین کیا"
سارہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

سارہ نے معصومیت بھرے لہجے میں کہا پھر ٹھہر کر "اب ایسے تو مت بولو 'او"
بولی۔

اب جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا نہ تمھارے ساتھ اس کے لیے سوری۔اور اب سب" سارہ نے روحان کو دیکھ کر طنزیہ انداز میں کہا۔ "بھول جاؤ

روحان نے "کتنا آسان ہے نہ تمھارے لیے یہ سب کہنا اور کسی کو دھوکا دینا" خود پر ضبط کرتے ہوئے کہا۔اسکی اس بات پر سارہ اس کو نظر انداز کیے اپنے دوستوں کی طرف بڑھی اور پلٹ کر بولی۔

یہ دنیا خود ایک دھوکا ہے تو پھر یہاں سے مخلصی کی امید کرنا خود ایک ہماکت" ۔اس کی بات سن کر وہ وہاں سے چلا آیا تھا گارڈن کے اسی پیچھلے حصہ میں" ہے جہاں وہ ہمیشہ بیٹھا کرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

آج اسکو اعتبار کے نام پر دھوکا ملا تھا اس نے زندگی میں پہلی دفعہ کسی لڑکی سے دوستی کی اور وہ دن بادن اسے اچھی بھی لگنے لگی تھی۔پر وہی لڑکی اس کے خلوصِ اور اسکے کسی پر آنکھ بند کر کے اعتبار کرنے کا مذاق بنا گئی تھی۔

اپنی آنکھوں کو اذیت سے کھولتا وہ ماضی کی ان یادوں سے باہر نکلا۔کسی پر سچے دل سے اعتبار کرو اور پھر وہی انسان آپکا اعتبار توڑ دے۔تو پھر انسان کبھی کسی اور پہ اعتبار کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

www.novelsclubb.com

راکنگ چیر سے اٹھ کر وہ بیڈ کی طرف آیا ابھی وہ سونے کے لیے لیٹنے ہی لگا تھا جب اسکی آنکھوں کہ سامنے روشانے کا ڈائنگ ٹیبل پر اپنے ہاتھ کو بار بار دوپٹہ میں چھپانا یاد آیا۔

تو کیا اس کے ہاتھ میں چوٹ آئی تھی ؟۔خود سے سوال کرتا وہ کھڑا ہوا۔ایک دم اس کے دماغ میں شام میں ہوئی یاد تازہ ہوئی۔اور اسے یاد آیا کہ جب اس نے اسکو بچانے کے لیے اس کو اپنی طرف کھینچا تھا تو اس کے ہاتھ میں موجود چوڑیاں ٹوٹ کر اسکی کلائی میں گھس گئی تھی۔

تو' کیا اسے واقع میں چوٹ آئی ہے ؟۔وہ یہ سوال خود سے کرتا بیڈ پر بیٹھ گیا۔پھر کچھ سوچتے ہوئے بیڈ سے اٹھا پھر واپس بیٹھ گیا۔پھر خود سے کہنے لگا گر اسے چوٹ آئی ہے تو' میں کیا کرو۔ اور میں نے اسے بچایا ہی کیوں۔

پھر اپنے ہاتھ سے ماتھے کو مسلنے لگا۔کہ ایک دم کچھ سوچ کر کھڑا ہوا اور بیڈ کی سائیڈ سے کچھ نکال کر باہر کی جانب بڑھا۔

www.novelsclubb.com

سیرینہ کے کمرے کے باہر اکر اس نے ایک ٹھنڈی سانس اندر کھینچی اور دروازے پر دستک دی۔وہ جو کمرے کی کھڑکی میں کھڑی ہوئی تھی دروازے پر ہوئی دستک پر اپنی سوچوں سے باہر آئی۔سیرینہ تو نہیں ہو گی! کیونکہ ابھی اسے گئے اتنا وقت نہیں ہوا تھا اور وہ لوگ مووی دیکھ رہی ہے۔خود سے سوال کرتی ہوئی دروازے کے پاس آئی اور ہاتھ بڑھا کر دروازہ کھول دیا۔سامنے کھڑے روحان کو دیکھ کر تو وہ حیران ہی رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ جو دروازہ کھلنے کا انتظار کر رہا تھا۔ سامنے روشانے کو دیکھ کر تھوڑا کنفیوز ہوا۔ پھر آس پاس دیکھ کر پوچھنے لگا۔

روحان نے روشانے کی جانب دیکھ کر پوچھا۔ "سیرینہ کہاں ہے؟؟"

www.novelsclubb.com

"وہ دیا اور ماریہ کے ساتھ ہے وہ لوگ کوئی مووی دیکھ رہی ہے اس لیے"

روشانے نے روحان کو اپنی نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے کہا۔ پھر نظروں کا ارتکاز بدل کر پوچھا۔

"آپ کو کوئی کام تھا؟؟"

روحان روشانے سے نظریں چرا کر بولا۔ "نہیں کچھ نہیں"

پتا نہیں کیوں اس کو اس لڑکی کی آنکھوں میں کچھ عجیب سا محسوس ہوتا تھا۔ پھر اس کی کاجل بھری آنکھیں بھی اسکو بہت کچھ یاد دلا جاتی تھی۔ جس وجہ سے وہ اسکو نظر انداز کرتا تھا۔ ابھی وہ پلٹنے ہی لگا تھا کہ روشانے کی آواز پر رکا۔ وہ یہاں یہ چوٹ پر لگانے والی ٹیوب سیرینہ کو دے کر جانے کا ارادہ رکھتا تھا کہ وہ اپنی دوست کے زخم پر لگا دیتی۔ اور اسکو شرمندگی محسوس نہیں ہوتی جو اسے ہو رہی تھی۔ پر سیرینہ کو یہاں نا دیکھ وہ تذبذب کا شکار ہوا۔

www.novelsclubb.com

روشانے نے اس کے ہاتھ میں پکڑی ٹیوب کی "آپ کے ہاتھ میں کیا ہے؟؟" طرف اشارہ کیا۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس شخص سے گفتگو کرنا چاہتی تھی۔ جو اسے آنکھ بھر کے بھی نہیں دیکھتا تھا اور اسے نظر انداز کرتا تھا۔

وہ یہ میں یہ سیرینہ کو دینے آیا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ اسکی کسی دوست کو چوٹ لگی" ہے۔ تو وہ یہ مجھ سے لینے آئی تھی اس وقت میں مصروف تھا تو سوچا اب جا کے ۔ روحان نے روشانے "دے دوں تو یہ تم رکھ لو اور جب وہ آئے تو اسے دے دینا کی طرف ٹیوب بڑھا کر کہا۔ جسے روشانے نے ہاتھ بڑھا کر تھام لیا تبھی روحان کی نظر روشانے کے چوٹ والے ہاتھ پر پڑی۔

www.novelsclubb.com

روحان اسکی چوٹ کو دیکھ کر انجان بن "میرے خیال سے چوٹ تمھیں لگی ہے" کر بولا۔ کہ جیسے اسے پتا ہی نہیں تھا۔

روشانے نے اسکی طرف دیکھا اور سوچا کہ کیا واقعی انھیں نہیں معلوم تھا۔ اور یہ سیرینہ کے کہنے پر ہی یہاں آئے ہیں۔

www.novelsclubb.com

روشانے بس اتنا ہی کہہ سکی۔ "ہمم"

سنجیدگی سے کہہ کر وہ "خیر اس سے چوٹ ٹھیک ہو جائے گی تمھاری لگا لینا" وہاں سے چلا آیا۔ پیچھے وہ اس کے جانے کے بعد اندر آکر سوچوں میں گھری اسکی دی ہوئی ٹیوب کو مسکراتے ہوئے لگانے لگی۔

سیرینہ نے اسکی طرف ایک سوٹ دیکھا کر پوچھا۔ "یہ دیکھ یہ کیسا لگ رہا ہے؟؟"

www.novelsclubb.com

روشانے نے اس سوٹ کو دیکھ کر بولا۔ "ہمم اچھا لگ رہا ہے"

سیرینہ نے ایک نظر سوٹ کو دیکھ کر سوالیہ "کل کے فنکشن میں کیسا لگے گا؟؟" انداز میں پوچھا۔

وہ اسکی جانب دیکھ کر بولی۔ پھر اسکی بات پہ غور کرتی ہوئی "ہاں اچھا لگے گا" پوچھنے لگی۔

"پر کل کیا ہے سیوی فنکشن تو پرسوں سے شروع ہونے والے ہیں نہ ؟"

www.novelsclubb.com

ارے 'کل ڈیڈ نے ڈھولکی ٹائپ چھوٹا سا ایونٹ رکھا ہے آیان بھائی کے کہنے پر۔" ۔"جس میں صرف ہمارے اور لڑکی والوں کی طرف سے فیملی فریڈ وغیرہ ہونگے سیرینہ نے خوش ہوتے ہوئے روشانے کو بتایا پھر ایک اور سوٹ روشانے کے سامنے کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔

سیرینہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھ کر "اور یہ والامایوں میں سہی لگے گا ہے نا؟؟" پوچھا۔

روشانے نے مسکرا کر کہا۔ پھر وہی "تو جو بھی پہن لے سب اچھا لگے گا تجھ پہ" بات پوچھنے کے لئے الفاظ ترتیب دینے لگی جو اسے کل سے پریشان کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ویسے سیوی تم نے کیا کل اپنے روحان بھائی سے میرے ہاتھ پر لگانے کے لیے "اس کی بات پر سیرینہ جو اپنے سوٹ کے "کوئی ٹیوب لگانے کو مانگی تھی کیا؟؟ ساتھ جھمکے میچ کر رہی تھی روشانے کی بات پہ چونکی۔

روشانے کی بات کا جواب دے کر وہ الٹا اس سے "نہیں تو کیوں کیا ہوا؟؟" سوال کرنے لگی۔

۔"نہیں کچھ نہیں بس ویسے ہی"

اس نے ایک سوٹ سیرینہ کی جانب رکھتے ہوئے "خیر یہ میں کل پہن لوں"
پوچھا۔تاکہ بات کارخ بدل سکے اور سیرینہ اس سے کوئی اور سوال نہ پوچھے۔

www.novelsclubb.com

اس نے روشانے کی جانب ایک اور سوٹ "ہاں یہ والا کل پہن لینا اور یہ پرسوں"
رکھا۔جیسے دیکھ کر روشانے نے سیرینہ کی طرف مسکرا کر گردن ہلائی اور پھر
سوچنے لگی۔

کہ روحان نے اس سے جھوٹ کیوں بولا کے اسے سیرینہ نے بولا تھا۔جب انھیں معلوم تھا تو وہ انجان کیوں بن رہے تھے۔کیا انھیں میری فکر ہو رہی تھی ؟۔وہ خود سے سوال کرتی اور الجھنے لگی۔پھر کچھ سوچتی ہوئی خود سے بولی مجھے کیا انھیں فکر ہو یا نہیں ہو اور یہ سوچ کر وہ موبائل کو دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

وہ اور سیرینہ کیچن میں کھڑی کافی بنا رہی تھی اور باقی سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے گھر کے بڑے اپنے اپنے کمروں میں سونے چلے گئے تھے۔وہ دونوں

بھی جلدی سے کافی بنا کے لاؤنج میں ہی چلی آئی۔اور سیرینہ نے سب کو سب کے کپ دیے۔

وہ بھی اپنا کپ پکڑے سنگل صوفے پر جا کر بیٹھ گئی۔اس کے ٹھیک سامنے والے صوفے پر روحان سیرینہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ساتھ والے ڈبل صوفے پر دیا اور ماریہ بیٹھی ہوئی تھی۔ماریہ مسلسل صارم کے ساتھ بیٹھے آیان کو دیکھ رہی تھی جو بار بار وقفے وقفے سے روشانے کو دیکھ رہا تھا ابھی روشانے نے کافی کا ایک سپ ہی لیا تھا کہ آیان نے صارم سے پوچھا۔

آیان نے ایک نظر روشانے کو مسکرا کر "بھائی آپ کی لو میرج ہو رہی ہے کیا؟؟" دیکھا جس پر روشانے نے اپنی نظریں پھر سے کافی کے مگ کی جانب کر لی۔وہ جب سے یہاں آئی تھی اسے آیان کا اس طرح بار بار دیکھنا برا لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

صارم آیان کی جانب دیکھ کر پوچھنے لگا۔ سب ہی ان دونوں کی "ہاں کیوں؟؟" باتوں کو دلچسپی سے سنے لگے۔ جس پر آیان نے کہا۔

نہیں بس پوچھ رہا ہوں کہ اگر آپ کو یہ شادی نہیں کرنی تو ابھی بتادے مجھے میں" ۔ آیان نے ایک آنکھ دبا کر صارم کی جانب دیکھ کر راز "بابا سے بات کر لوں گا داری برتتے ہوئے پوچھا۔ اسکی رازداری ایسی تھی کہ سب نے اسکی بات سنی۔

نہیں مجھے تو کرنی ہے لڑکے پر مجھے لگتا ہے بابا کا یہ بیٹا بہت بگڑ گیا ہے اس لیے" میرے ساتھ ساتھ تیرا نکاحِ بھی کروا ہی دیتے ہیں۔ کیوں روحان سہی کہہ رہا صارم نے روحان کو بھی اس گفتگو میں حصہ ڈلوایا۔ پھر آیان کی "ہوں نہ میں؟؟

www.novelsclubb.com

جانب کوشن پھینکا جو آیان نے مضبوطی سے کیچ کر لیا۔روحان جو روشانے کو نظر انداز کرے سب کی باتیں سن رہا تھا صارم بھائی کے پکارنے پر بولا۔

ہاں سہی کہہ رہے ہیں آپ بھائی چاچو سے بات کر ہی لیتے ہیں ہم دونوں کیوں "۔روحان آیان کی جانب دیکھ کر پوچھنے لگا۔" آیان کرلے

www.novelsclubb.com

آیان نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے مسکراتے "ارے 'نیکی اور پوچھ پوچھ" ہوئے کہا۔اس بات پر ماریہ کے دل کو کچھ ہوا۔

اسکی اس بات پر روحان نے جاندار قہقہہ لگایا۔روشانے نے روحان کی طرف دیکھا جہاں ابھی اس کے مسکرانے پر ڈمپل واضح ہوا تھا۔روشانے کو اپنی طرف

دیکھتا پا کر اس نے اپنی مسکراہٹ کو روکا۔روشانے کو ہمیشہ اسکا ڈمپل اچھا لگتا تھا جو اسکے کم کم مسکرانے کی وجہ سے چھپا ہوا ہوتا تھا اور جب کبھی وہ مسکراتا تھا تو' وہ بھی نکل آتا تھا۔ان کی باتوں کے درمیان میں سیرینہ نے بھی اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا تبھی آیان کو دیکھ کر بولی۔

آیان بھائی آپ تو ایسے کہہ رہے کہ آپ کوئی لڑکی پسند کر کے بیٹھے ہوئے ہیں۔" سیرینہ نے جانچتی "تبھی تیار ہیں اتنی جلدی صارم بھائی کے ساتھ ہی کرنے کو؟؟ نظروں سے آیان سے پوچھا۔اس کے سوال پر سب نے آیان کی جانب دیکھا۔

آیان نے ایک نظر روشانے کو دیکھا جو "ہاں یہی سمجھ لو کہ کوئی پسند آگئی ہے" نظریں نیچے کئے بیٹھی ہوئی تھی۔ پھر سیرینہ کو مسکرا کر بولا۔روحان کی نظروں

سے یہ بات اوجھل نہ رہ سکی۔ پتا نہیں کیوں پر اسے آیان کا روشانے کو دیکھنا پسند نہیں آیا تھا۔ اور سب سے ایکسکیوز کرتا باہر آگیا۔

وہ سب پھر سے اپنی باتوں مگن ہو گئے اور کل ہونے والے فنکشن کے بارے میں باتیں کرنے لگے۔ روحان کے جاتے ہی روشانے کو وہ محفل اب بری لگ رہی تھی اس لیے وہ نیند کا بہانا بنا کر گارڈن میں چلی آئی۔ اور گارڈن کی ٹھنڈی ریت پر ننگے پاؤں چلتے ہوئے سوچنے لگی۔

www.novelsclubb.com

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ روحان کے نظر انداز کرنے پر زیادہ نہیں سوچے گی بلکہ خود بھی اس کو نظر انداز کرے گی تا کہ اس کو بھی محسوس ہو کہ جب کوئی آپ کو نظر انداز کرتا ہے تو کیسا لگتا ہے۔ پر اندر بیٹھ کر بھی وہ وقفے وقفے سے اسے دیکھ رہی

تھی۔وہ ایسا نہیں چاہتی تھی پر وہ ایسا کر رہی تھی۔اور وہ ایسا کیوں کر رہی تھی وہ اس بات سے بے خبر تھی۔

وہ سب سے ایکسکیوز کرتا اپنے کمرے میں آ گیا تھا۔وہ بہت دنوں سے نوٹ کر رہا تھا آیان کا روشانے کو دیکھنا ایسا نہیں تھا کہ اسے کوئی فرق پڑتا تھا۔پر پتا نہیں آج کیوں اسے آیان کا روشانے کو دیکھنا پسند نہیں آیا۔اپنی ہی سوچوں کی نفی کرتا وہ کھڑکی میں آ کر کھڑا ہو گیا اور موبائل نکال کر اپنے بچپن کے دوست حمزہ کو میسج کرنے لگا۔

روحان نے میسج سینڈ کیا جس کا جواب اسکے پاس ایک منٹ بعد "کل آ رہا ہے نا؟؟" ہی آ گیا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں میری روٹھی ہوئی محبوبہ آرہا ہوں"

حمزہ کا جواب پڑھ کر اسکے چہرے پر مسکراہٹ آئی جس سے اسکا وہ ڈمپل جو صرف اسکے مسکرانے پہ ہی نمایاں ہوتا تھا وہ نمایاں ہوا۔ ابھی وہ میسج پڑھ کر مسکرا ہی رہا تھا کہ نیچے گارڈن میں اسے روشانے واک کرتی نظر آئی۔ روشانے کی نظر بھی ٹھیک اسی وقت اوپر کی جانب اٹھی اور روحان کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں چمک آئی۔ پر دوسرے ہی پل روحان کھڑکی سے ہٹتا ہوا بیڈ پر آکر لیٹ گیا تھا اور سونے کی کوشش کرنے لگا۔

روحان کے اس طرح کھڑکی پر آکر اس پہ نظر پڑتے ہی پلٹ جانے پر اس کے دل میں ٹیس سی اٹھی۔ آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کرتی وہ اندر کی جانب بڑھی۔

----

www.novelsclubb.com

آفندی ولا میں آج ہلکی پھلکی ہلچل تھی۔ڈھولکی کا چھوٹا سا ایونٹ آج گھر کے ٹیرس پر کیا گیا تھا۔گھر کے اور لڑکی والوں کی طرف سے آئے بڑے بزرگوں کا انتظام نیچے والے فلور پر کیا گیا تھا۔اوپر ٹیرس پر ہلکی ہلکی آواز میں گانے بج رہے تھے۔ سب لڑکے اور لڑکیاں جو آچکے تھے وہ سب ٹیرس پر تھے اور جو آرہے تھے وہ بھی ٹیرس پر جا رہے تھے۔

ایسے میں وہ ٹیرس پر موجود سب مہمانوں کی دیکھ بھال کر رہا تھا کیونکہ آیان ابھی تک تیار ہو کر نہیں آیا تھا اور صارم کو اس نے کوئی بھی کام کو ہاتھ لگانے سے منا کیا ہوا تھا۔ ریفریشمنٹ وغیرہ کا انتظام دیکھ کر وہ فون نکال کر حمزہ کو میسج کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

آئینہ کے سامنے کھڑی وہ اپنا بھرپور جائزہ لینے لگی اور ساتھ ساتھ سیرینہ کو بھی آوازیں دینے لگی جو پیچھلے آدھے گھنٹے سے واش روم میں گھسی ہوئی تھی۔

یار سیوی مہمان آگئے ہیں اب آ بھی جاؤ۔ پھر کیا مزا آئے گا؟"اور یہ کہہ کر وہ" ایک بار پھر اپنا جائزہ لینے لگی۔ تبھی پیچھے سے دیا کی آواز آئی۔

www.novelsclubb.com

یار تم لوگ ابھی تک تیار نہیں ہوئے وہ ماریہ کی بچی تو کب کی تیار ہو کر ٹیرس پر" بھی چلی گئی ہے "دیا کمرے میں آکر آئینہ میں ایک نظر خود کو دیکھ کر بولی۔

یار میں تو تیار ہو گئی ہوں بس سیوی کا انتظار کر رہی ہوں؟"روشانے نے دیا کو" دیکھ کر کہا" جیسے کہہ رہی ہو کہ میرا کیا قصور۔

"اوکے اوکے تو سیرینہ کے ساتھ جلدی سے اوپر آجا میں چلتی ہوں لڑکیاں گانے گا رہی ہیں۔ تو مجھ سے اب کنٹرول نہیں ہو رہا"۔ وہ روشانے کی جانب مسکرا کر دیکھ کر بولی۔

"اچھا سن میں کیسی لگ رہی ہوں؟؟" روشانے نے دیا کی جانب سوالیہ نظروں سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"بہت پیاری ہمیشہ کی طرح"۔ دیا نے اسکی جانب مسکراہٹ اچھال کر کہا۔ اور جیسے آئی تھی جلدی میں ویسے ہی جلدی جلدی اوپر کی جانب بڑھنے لگی۔

دیا کے جانے کے بعد وہ آئینہ میں کھڑی کاجل لگانے لگی وہ سب کچھ بھول سکتی تھی پر کاجل لگانا نہیں۔

---

www.novelsclubb.com

وہ اس وقت روحان کے کہنے پر جلدی جلدی اوپر ٹیرس کی طرف بڑھ رہا تھا۔ تبھی اسکی ٹکر کسی سے بری طرح ہوئی۔ ابھی وہ ٹھیک طریقے سے سنبھلا بھی نہیں تھا کہ سامنے کھڑی لڑکی اسے خونخوار نظروں سے گھور رہی تھی ابھی وہ کچھ کہنے ہی والا تھا کہ وہ بول پڑی۔ وہ ٹیرس کی جانب جا رہی جب کسی سے بری طرح ٹکرا ہی اور وہ سامنے والے کو گھورتے ہوئے شروع ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

اندھے ہو دیکھ کر نہیں چل سکتے ؟؟" وہ سامنے والے کو کھا جانے والی نظروں" سے دیکھتے ہوئے بولی۔

او'ہیلو محترمہ تھوڑا آرام سے اب بچے کی جان لو گی کیا" وہ اس لڑکی کو اوپر سے " نیچے تک دیکھتے ہوئے شرارتی انداز میں بولا۔ جو دیکھنے میں اچھی تھی پر کسی بھوکی شیرنی کی طرح اس پر برس رہی تھی۔

بچہ؟ یہ بچے پانچ فٹ اور سات انچ کے کب سے ہونے لگے؟ ہاں البتہ بڈھے " ضرور ہو؟"۔ وہ سامنے والے کو دیکھ کر مذاقیہ انداز میں پوچھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

آئی'مین مجھ معصوم کی" حمزہ نے معصوم سی شکل بنا کر سامنے کھڑی اس لڑکی کو" دیکھ کر کہا جو اس سے لڑاکا عورتوں کی طرح لڑ رہی تھی۔ پھر اسکے دوسرے جملے پر غور کرتا ہوا بولا۔

یہ بڑھا کس کو بولا تم نے؟؟"حمزہ نے دیا کی طرف دیکھ کر کھا جانے والی نظروں" سے دیکھ کر پوچھا۔

تمھیں اور کس کو"اور یہ کہہ کر وہ وہاں سے رفو چکر ہو گئی پیچھے حمزہ اپنی اس قدر بے عزتی پر تن فن کرتا اوپر کی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

وہ جو کافی دیر سے حمزہ کا انتظار کر رہا تھا اس بار اسکو فون کرنے لگا۔ابھی اس نے کال ملائی ہی تھی کہ اسکی نظر سامنے سے آتے حمزہ پر پڑی۔وہ بھی روحان کو دیکھ کر اسی کی طرف چلا آیا۔

کہارہ گیا تھاتو"روحان نے حمزہ کو دیکھ کر مصنوعی غصے کا اظہار کیا۔"

کہی نہیں یار نیچے ایک چڑیل مل گئی تھی۔اس سے ڈیٹ فکس کرنے لگ گیا تھا"۔" حمزہ نے اسکی جانب شرارتی انداز میں دیکھ کر بولا۔

تو نہیں سدھرے گا"روحان نے ایک مکا اسکی سینے پر جڑھا۔"

www.novelsclubb.com

اچھا ویسے یہ صارم بھائی کہا ہے؟؟"اس نے نگاہوں کو ادھر ادھر دوڑاتے ہوئے" پوچھا۔

کسی کام سے نیچے گئے ہیں شاید"روحان نے بھی ادھر ادھر دیکھا۔ تبھی اسے" سامنے سے سیرینہ کے ساتھ روشانے آتے ہوئے نظر آئی۔ ملٹی رنگ کی شلوار

کے ساتھ فروزی رنگ کی اونچی قمیض پہنے ساتھ میں ہم رنگ دوپٹہ گلے میں ڈالے بالوں کو ایک ساہڈ سے کلیپ کر کے دوسری ساہڈ سے آگے لیا ہوا تھا آنکھوں میں کاجل لگائے ہاتھوں میں چوڑیاں پہنے وہ روحان کو ٹھٹکنے پر مجبور کر گئی۔ ابھی وہ اسے دیکھ ہی رہا تھا کہ روشانے کی نظر بھی اس پر پڑی۔ اپنی نظروں کا ارتکاز بدل کر وہ ڈھولک بجاتی ہوئی لڑکیوں کو دیکھنے لگا۔ روشانے بھی سیرینہ کے ساتھ مل کر ڈھولک بجاتی ہوئی لڑکیوں کے ساتھ بیٹھ گئی۔ تبھی حمزہ کی نظر سامنے ڈھولک بجاتی ہوئی لڑکیوں میں بیٹھی دیا پر گئی۔

www.novelsclubb.com

تبھی حمزہ نے اسے کونی ماری اور اسکو اپنی طرف متوجہ کیا۔

وہ لڑکی کون ہے؟؟" حمزہ نے دیا کی جانب اشارہ کر کے پوچھا۔ جس پر روحان" نے اس کے ہاتھ کے اشارے کی طرف دیکھا۔

وہ دیا ہے سیوی کی دوست روحان نے ایک نظر دیا کو دیکھ کر بولا۔"

او'تو یہ سیرینہ کی دوست ہے؟؟"اس نے او کو لمبا کھینچا۔جس پر روحان نے ہاں" میں گردن ہلائی۔

www.novelsclubb.com

ویسے تو کیوں پوچھ رہا ہے؟؟"روحان نے حمزہ کی جانب سوالیہ نظروں سے" دیکھا۔

یہی ہے وہ جس کے ساتھ نیچھے ڈیٹ فکس کر کے آیا تھا ارے 'ایک نمبر کی چڑیل" ہے۔ مجھ جیسے ہینڈ سم نوجوان کو بڈھا کہی رہی تھی"۔ حمزہ نے دیا کو گھورتے ہوئے روحان سے بولا۔

بلکل سہی کہہ رہی تھی وہ ویسے "روحان نے حمزہ کی جانب مسکرا کر دیکھتے ہوئے" کہا۔

www.novelsclubb.com

تو 'تو بس ہی کر دے ! حمزہ نے اسکے آگے باقاعدہ ہاتھ جوڑے۔ ہر طرف گانوں کا" شور ہو رہا لڑکیاں لہک لہک کا گا رہی تھی ایسے میں اسکا فون بجنے لگا اور روحان کال اٹھاتا ہوا سائڈ میں رکھے واٹر کولر کے پاس چلا آیا اور بات کرنے لگا۔

پانی پینے کے لیے وہ اس جگہ سے اٹھ کر پانی کے واٹر کولر کے پاس آگئی جبھی اس کو رخ موڑ کر بات کرتا ہوا روحان دیکھا۔اس کو نظر انداز کر کے وہ جلدی جلدی پانی نکال کر پانی پینے لگی۔اور پلٹ کر جانے ہی والی تھی کہ اسکا دوپٹہ کسی چیز میں اٹک گیا۔اس نے پلٹ کر دیکھا تو وہ روحان کی گھڑی میں اٹکا ہوا تھا روشانے نے بغیر بتائے نکالنے کے لیے دوپٹہ کو ہلکا سا کھینچا۔

www.novelsclubb.com

وہ جو کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔اور اپنے آس پاس سے انجان تھا اپنے ہاتھ پر کھچاؤ پڑنے پر پلٹا۔سامنے روشانے کو دیکھ کر فون کو کان سے ہٹا کر اسکی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔روشانے نے نظروں سے اسے اسکے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا۔

روحان نے اس کے اشارے پر اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا اسکا دوپٹہ اس کی گھڑی میں اٹکا ہوا تھا۔گہری سانس بھرتا وہ فون کو جیب میں

ڈال کر دو قدم اس کی جانب بڑھا۔اس کے بڑھنے پر روشانے نے دو قدم بے اختیار پیچھے لیے۔

اب تم اس طرح پیچھے جاؤ گی۔تو یہ کیسے نکلے گا"۔روحان اس کے بے اختیار پیچھے" ہونے پر بولا۔روشانے نے اسکی جانب دیکھا۔

www.novelsclubb.com

پھر ایک قدم آگے بڑھ کر اپنے ہاتھ میں بندھی گھڑی سے روشانے کے دوپٹہ کو نکالنے لگا۔دوپٹہ تھا کہ نکل ہی نہیں رہا تھا۔وہ تھوڑا زور لگا کر اس کو نکالنے لگا تبھی روشانے روحان کو دیکھ کر ہلکی آواز میں بولی۔

نہیں نکل رہا تھا تو' میں نکال دیتی ہوں۔ورنہ اس طرح تو یہ پھٹ جائے گا"۔"

روشانے نے دوپٹہ کی طرف اشارہ کیا۔وہ جو نکالنے کی کب سے کوشش کر رہا تھا اس کے کہنے پر چھوڑ کر اپنا ہاتھ اسکی جانب بڑھایا۔

ایک ہاتھ سے بالوں کو کان کے پیچھے کرتی وہ ایک نظر روحان کو دیکھ کر اس کی گھڑی سے دوپٹہ نکانے لگی۔بے اختیار روحان نے روشانے کو دیکھا۔جو دوپٹہ نکال رہی تھی پھر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔دور کھڑا احمزہ یہ منظر دیکھ کر مسکرایا اور دل میں اپنے دوست کی خوشیوں کی دعا کی۔

ہو گیا"۔روشانے نے دوپٹہ کو نکال کر اس کی طرف دیکھا۔اسی وقت روحان" نے بھی اس کی جانب دیکھا روشانے کے دل نے پھر سے ایک بیٹ مس کی۔اور

www.novelsclubb.com

ایک لمحہ کے لئے ہی سہی روحان بھی اپنی نظریں نہ ہٹا سکا پھر سنبھل کر پیچھے ہٹا روشانے نے بھی اسکی طرف دیکھا اور پلٹ کر واپس جانے لگی۔

روحان نے بھی اس کو دیکھا پھر کچھ یاد آنے پر آواز دی۔وہ جو جا رہی تھی روحان کی آواز پر اسکے قدم تھمے۔خوش ہوتے ہوئے وہ اسکی جانب پلٹی۔کیوں کہ اس نے پہلی بار اسکا نام لے کر اس کو پکارا تھا۔

www.novelsclubb.com

روشانے؟"روحان نے اسے پکارا۔"

جی"اس نے پلٹ کر روحان کی طرف سوالیہ نظروں سے مسکرا کر دیکھا۔"

سیرینہ کو کہنا کہ میں اسے بولا رہا ہوں"۔روحان نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔"

روشانے کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹی۔اسے لگ رہا تھا کہ وہ کوئی خاص بات کرے گا۔پر وہ یہ بھول گئی تھی کہ وہ روحان تھا اس پر نظر بھی مشکل سے ڈالتا ہے۔

جی کہہ دونگی" اسکی بات سن کر وہ بس اتنا ہی کہہ سکی اور وہاں سے چلی آئی اور"

www.novelsclubb.com

واپس آکر ان ڈھولک بجاتی لڑکیوں میں بیٹھ گئی۔روحان بھی لڑکوں والی سائڈ پر آکر کھڑا ہو گیا تبھی حمزہ اسکو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے۔

ویسے یہ سب کیا ہو رہا تھا؟؟"حمزہ روحان کی جانب دیکھ کر شرارتی انداز میں" پوچھنے لگا۔

کیا' کیا ہو رہا تھا؟؟" روحان نے نا سمجھی سے حمزہ کی طرف دیکھا۔"

یہ جو گھڑی میں اٹکا ہوا دوپٹہ والا سین ابھی وہاں چل رہا تھا؟" حمزہ نے شوخ ہو کر" پیچھے کی طرف اشارہ کر کے پوچھا۔

ایسا ویسا کچھ نہیں ہے بس انجانے میں اسکا دوپٹہ میری گھڑی میں اٹک گیا تھا"""

www.novelsclubb.com

روحان صفائی دیتے ہوئے بولا۔

جو بھی ہے تم دونوں لگ بہت اچھے رہے تھے ایک ساتھ "حمزہ نے روحان کو دیکھ" کر مسکرا کر کہا۔ جس پر روحان نے سنجیدگی سے اسے وان کیا۔

دیکھ تو' جانتا ہے مجھے یہ سب پسند نہیں اس لیے پلیز یہ سب فضول باتیں نہ کر"۔"

اور اسکی بات سن کر حمزہ نے کچھ نہ بولنا ہی بہتر سمجھا۔

وہ میوزک کی آواز سے تھوڑی دیر کے لیے چھٹکارا پانے کے لیے تھوڑی ہی دور لیفٹ سائیڈ پر رکھی ٹیبل پر آ کر بیٹھ گئی تھی۔ سیرینہ اور دیا وغیرہ گانے والی لڑکیوں کے ساتھ مل کر گانے گا رہی تھی۔ اس نے ادھر ادھر نگاہیں دوڑاتے ہوئے روحان کو دیکھنا چاہا وہ اسے تھوڑی ہی دور صارم بھائی کے ساتھ بیٹھا ہوا نظر آیا اس نے نظریں واپس پھیر لی اور ٹیرس کو خوبصورتی سے سجا دیکھنے لگی ابھی وہ دیکھ ہی رہی تھی کہ اس کے کانوں میں اپنے سامنے بیٹھی دو لڑکیاں جو آپس میں باتیں کر رہی تھی ان کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی۔

www.novelsclubb.com

یار صبا مجھے اپنی کیفیت سمجھ نہیں آرہی ؟"ایک نے دوسری سے کہا۔جس پر" دوسری لڑکی پوچھنے لگی۔روشانے نے ایک نظر دونوں کو دیکھا اور انجان بن کر بیٹھی رہی۔

کیوں کیا ہوا؟"دوسری والی نے موبائل سے نگاہ ہٹا کر اس کو دیکھ کر سوالیہ انداز" میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

یار پتا نہیں کیوں۔میں حارث کی اتنی فکر کرتی ہوں۔اس کو بار بار دیکھنے کا دل کرتا" ہے۔اور دل کرتا ہے اس سے باتیں کرتی رہو۔اور وہ بھی میری اتنی ہی فکر کرے پتا نہیں کیوں"۔پہلی والی نے دوسری والی لڑکی صبا کو دیکھ کر اداس ہو کر پوچھا۔

روشانے جو یہاں سے اٹھنا چاہتی تھی۔ سامنے بیٹھی لڑکیوں کی باتیں سن کر نہ اٹھ سکی۔ اور نہ چاہتے ہوئے بھی ان کی باتیں سننے لگی۔

"تو اسکا مطلب صاف ہے عیشا کہ تجھے حارث سے محبت ہو گئی ہے"۔ صبا نے پہلی والی کی طرف دیکھ کر بولا۔

www.novelsclubb.com

محبت؟؟"عیشا نے سوالیہ انداز اپنا کر صبا سے پوچھا۔"

"ہاں محبت میری جان تجھے محبت ہو گئی ہے"صبا نے عیشا کا گال پکڑ کر کہا۔ جس پر عیشا شرمائی۔

"پر ان سب باتوں سے یہ کہا واضح ہوتا ہے صبا۔ کہ میرے ساتھ جو یہ سب ہو رہا ہے وہ محبت ہی ہے۔ کچھ اور بھی تو ہو سکتا ہے؟؟"۔ عیشا نے اس دوسری لڑکی سے ایک اور سوال کیا۔ روشانے نے بھی اس صبا نامی لڑکی کی طرف دیکھا وہ جاننا چاہتی تھی کہ وہ آگے کیا بتائیں گی۔

"کیوں کے محبت میں ایسا ہی ہوتا ہے انسان اپنے سے زیادہ اس انسان کے بارے میں سوچنے لگ جاتا ہے جس سے وہ محبت کرنے لگتا ہے۔ اس کو بار بار دیکھنے کی چاہ کرنا۔ اسے چوری چوری دیکھنا۔ اسکی فکر کرنا۔ وہ ہمیں نظر انداز بھی کرے تب بھی وہ ہمیشہ ہمیں اچھا لگتا ہے۔ اور خاموش سے خاموش طبیعت والا انسان ہی کیوں نہ ہو اسکا اپنے من پسند شخص سے باتیں کرنے کا دل کرتا ہے۔ اور اس کے ساتھ کی چاہ کرنا اس کے ساتھ رہنے کی دعائیں مانگتے رہنا یہ سب صرف محبت میں ہوتا ہے"۔ صبا نے عیشا کی جانب دیکھ کر بتایا۔

www.novelsclubb.com

او مطلب مجھے محبت ہو گئی ہے حارث سے "عیشا نامی لڑکی نے مسکرا کر کہا۔ "

ابھی وہ دونوں کچھ اور بھی کہہ رہی تھی کہ روشا نے وہاں سے چلی آئی۔اور ٹیرس سے اتر کر اپنے کمرے کی جانب بھاگی۔کمرے میں آکر وہ دروازہ بند کر کے بیڈ پر آکر بیٹھ گئی اور گہرے گہرے سانس لینے لگی۔

www.novelsclubb.com

اسے ان دونوں لڑکیوں کی ساری باتیں سمجھ آگئی تھی اور اپنے دل کی کیفیت بھی اسے آج سمجھ آگئی تھی۔وہ کیفیت جو وہ اتنے دن سے سمجھنے سے قاصر تھی۔پھر ایک ٹھنڈی سانس ہوا میں بھر کر وہ خود سے بولی۔

"!مجھے محبت ہو گئی ہے"

روشانے ابراہیم کو روحان آفندی سے محبت ہو گئی ہے"۔اور یہ کہہ کر اس نے" اپنے دل میں سکون اترتا ہوا محسوس کرا۔اور وہ بے چینی اور بے قراری جو اسے پیچھلے کچھ دنوں سے ہو رہی تھی اب اسکی جگہ سکون نے لے لی۔وہ مسکرا کر اٹھی اور آئینہ کے سامنے جا کے خود کو دیکھ کر باہر کی جانب بڑھی اب اس کے قدم دوبارہ ٹیرس کی جانب تھے کیونکہ ابھی فنکشن ختم نہیں ہوا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

آفندی ولا کے سب مکین لانج میں بیٹھے باتیں کررہے تھے۔سب ابھی اسی حلیے " میں تھے اور لاؤنج میں آکر ایک ایک کر کے بیٹھ گئے تھے۔اور آج کی ہوئی ڈھولکی پر تبصرہ کررہے تھے۔ تبھی خلیل صاحب بولے۔

www.novelsclubb.com

ویسے اچھا ہو گیا نہ آج کا فنکشن ؟؟" خلیل صاحب نے اپنے بڑے صاحب" زادے کی طرف دیکھ کر پوچھا۔سامیہ بیگم اور رابعہ بیگم بھی نے بھی صارم کی طرف دیکھا۔

جی بابا جیسا میں چاہتا تھا ویسا ہی ہوا ہے"۔ صارم نے مسکرا کر کہا۔ روحان بھی" اپنے چھوٹے چاچو کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا۔

روشانے نے ایک نظر روحان کو دیکھا اور اسکے گال پر پڑھنے والے ڈمپل کو جو اس کو ہمیشہ سے اپنی جانب متوجہ کرتا آیا تھا جب جب روحان ہنستا تھا۔

www.novelsclubb.com

آج اپنے محبت کے الہام ہونے پر وہ بہت خوش تھی۔ جیسے ایک سکون اس کے اندر اتر گیا تھا۔ وہ بہت خوش تھی اور اب اسے روحان کے دل کی بات جان کر اس کو اپنے دل کی بات بتانی تھی ابھی وہ مسکرا کر روحان کی جانب دیکھ کر یہ سوچ ہی رہی تھی کہ ماریہ نے اسے ہلایا۔

کیا ہوا روشانے کہا کھوئی ہوئی ہو؟؟"ماریہ نے اسکی جانب دیکھ کر پوچھا۔"

نہیں کہی نہیں" جس پر روشانے نے ماریہ کی طرف دیکھ کر کہا۔اور وہ دونوں پھر " سے سب کی باتیں سنے لگی۔ تبھی خلیل صاحب بولے۔

چلو بھئی بچوں سب سو جاؤاب کل مایوں کا فنکشن ہے تو اٹھنا بھی ہے"۔اور یہ " کہہ کر وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھے کچھ ہی لمحوں بعد سامیہ بیگم اور رابعہ آنٹی بھی چلی گئی۔اب لاؤنج میں وہ ہی لوگ رہ گئے تھے۔ تبھی دیا بولی۔

www.novelsclubb.com

چل ماریہ اپن بھی سونے چلتے ہیں؟"ماریہ جس کا بلکل دل نہیں تھا کیونکہ سامنے " آیان بیٹھا تھا۔دیا کے کہنے پر اٹھ کھڑی ہوئی۔ان کے ساتھ ہی صارم بھی اٹھا اپنے روم کی جانب بڑھا۔

جب کے سیرینہ لیپ ٹاپ چلا رہی تھی۔روشانے نے ایک نظر روحان کو دیکھا جو لاپرواہ بنا لیپ ٹاپ پہ کام کر رہا تھا۔اور آیان جو بظاہر تو موبائل دیکھ رہا پر روشانے پر بھی بار بار نگاہ ڈال رہا تھا جس سے روشانے کنفیوز ہو رہی تھی۔

تبھی آیان نے اونچی آواز میں ایک شعر پڑھا جس پر سیرینہ اور روشانے کے ساتھ ساتھ روحان بھی متوجہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

"تو ہے تو'مجھے پھر اور کیا چاہیے "

"کسی کی نامد دنہ دعاچاہیے"

آیان نے یہ شعر روشانے کو دیکھ کر پڑھا۔اس کے پڑھنے پر روحان کے ماتھے پر کئی شکن ابھریں۔روشانے کو اس کا شعر ایک آنکھ نہیں بھایا وہ سیرینہ کو دیکھ رہی تھی جو لیپ ٹاپ میں آج کی پکس دیکھ رہی تھی۔پر آیان کے شعر پڑھنے پر نہ سمجھتے ہوئے آیان کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔

آیان بھائی کیا بات ہے۔یہ شعروں شاعری کب سے شروع کردی؟؟"سیرینہ" نے آیان کی جانب دیکھ کر پوچھا۔

نہیں یہ کسی نے واٹس اپ کری تھی تو سوچا تیز آواز میں ہی پڑھ لوں۔بس اسی" لیے آیان نے مسکراتے ہوئے بتایا" روحان نے ایک نظر آیان کو دیکھا جو روشانے کو دیکھ رہا تھا۔اسے اس طرح آیان کا روشانے کو دیکھنا پتا نہیں کیوں برا لگ رہا تھا وہ پھر سے اپنے کام کی جانب متوجہ ہوا تبھی آیان پھر سے بولا۔

www.novelsclubb.com

ویسے یہ شعر اچھا تھا۔ہیں نہ سیوی؟ہیں نہ روشانے؟"اس نے باری باری دونوں کو مسکراتے ہوئے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ہاں بھائی ویسے اچھا تو تھا" سیرینہ نے بولا پھر روشانے کی جانب دیکھ کر پوچھا۔"

"تجھے بھی اچھا لگا نا روشانے؟؟"

روحان نے نظریں اٹھا کر روشانے کو دیکھا کہ وہ کیا جواب دیگی۔پتا نہیں وہ کیوں ایسا چاہتا تھا کہ روشانے نہ 'میں جواب دے۔

ہاں اچھا تھا" روشانے کنفیوز ہو کر بولی۔جس پر آیان کے چہرے پر مسکراہٹ" آئی۔اور سیرینہ واپس پکس دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

بس بہت ہو گیا" روشانے کے جواب پر روحان قدرے برہم ہو کر کھڑا ہوتے" ہوئے بولا۔

سب نے اسکی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔روحان کو اپنی بے اختیار ہونے پر افسوس ہوا۔سب کو اپنی جانب متوجہ پا کر وہ خود کو کمپوز کرتا ہوا بولا۔

میرا مطلب ہے کافی رات ہو گئی ہے۔اور کل جلدی اٹھنا بھی ہے تو میں بھی" سونے چلتا ہوں۔اور تم لوگ بھی سو جاؤ"۔اور یہ کہہ کر وہ وہاں سے چلا آیا۔اپنے کمرے میں آکر وہ ادھر سے ادھر ٹہلتے ہوئے سوچنے لگا۔

مجھے کیا ہو گیا تھا۔مجھے اتنا برا کیوں لگ رہا تھا کیوں مجھے آیان کا روشانے کو دیکھنا پسند نہیں "کیوں 'آخر کیوں" وہ یہ سوال خود سے کرتے ہوئے الماری کے پاس آیا اور اس میں سے ایک شرٹ نکالنے لگا۔ابھی وہ فلحال اس بارے میں نہیں سوچنا چاہتا تھا اسے آرام کرنا تھا اس لیے وہ شرٹ کو ہاتھ میں پکڑ کر واش کی جانب بڑھا۔

www.novelsclubb.com

پیچھے وہ دونوں بھی روحان کے جاتے ہی سونے چلی آئی تھی۔ بیڈ پر لیٹ کر وہ روحان کو سوچنے لگی۔ اسے ابھی تھوڑی دیر پہلے ہونے والا وقت یاد آیا۔ کیسے آیان کی باتوں پر روحان کو غصّہ آیا تھا۔ تو کیا اسے فرق پڑتا تھا؟ خود سے سوچتی ہوئی وہ سونے کی کوشش کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

آج گھر میں خاصی چہل پہل تھی گھر کے سارے ملازم یہاں سے وہاں بھاگ رہے تھے۔ دور لاؤنج میں نظر ڈالی جائے تو خلیل صاحب فون پر اپنے نہ آنے والے راشتے داروں کو آنے کی دعوت دے رہیں تھے۔ سامیہ بیگم اور رابعہ بیگم بھی ملازموں کو ہدایت دے رہی تھیں۔ باہر سے گھر گیندے کے پھولوں سے سجا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

گارڈن کو شام کے فنکشن کے لیے سجایا جا رہا تھا۔ حمزہ جلدی جلدی گارڈن پہ ایک نظر ڈال کر اندر کی طرف بڑھنے لگا۔ وہ صبح سے آ گیا تھا اور باہر سے ڈیکوریشن کروا رہا تھا ابھی وہ اندر کی طرف جانب بڑھ ہی رہا تھا کہ سامنے سے آتی دیا جو کسی سے فون پر بات کر رہی تھی اس سے ٹکرایا۔

وہ جو فون پر کسی سے بات کرتے ہوئے باہر جا رہی تھی اندر کی طرف جاتے حمزہ سے ٹکرائی۔اس سے پہلے وہ کچھ بولتی حمزہ اسے دیکھ کر بڑبڑایا۔

یہاں بھی آگئی چڑیل!"حمزہ اسے دیکھ کر ادھر ادھر دیکھ کر بڑبڑایا"دیا نے اسکی بڑبڑاہٹ سنی پر اسے سمجھ نہیں آئی تبھی جاننے کے لیے بولی۔

www.novelsclubb.com

کیا کہہ رہے ہو؟"دیا نے جانچتی نظروں سے حمزہ کو دیکھ کر پوچھا۔"

آپکی شان میں قصیدے پڑھ رہا ہوں"وہ قدرے برہم ہو کر بولا۔"

اب اتنے برے دن بھی نہیں آئے مجھ پر کہ تم سے قصیدے پڑھواں اپنی شان میں؟"وہ مذاقیہ انداز میں حمزہ کی طرف دیکھ کر بولی۔

تو پھر فاتحہ پڑھ والو میں وہ اچھی پڑھتا ہوں" دیا کی جانب دیکھ کر وہ اس کو بولتا ہوا" اندر کی طرف بڑھ گیا آج اس نے اپنا کل کا بدلہ لے لیا تھا۔ پیچھے وہ ہکا بکا سی اس کو جاتی ہوئی دیکھتی رہ گئی۔

---

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کمرے میں بیٹھا رات کی ہوئیں باتوں کو سوچ رہا تھا اس نے آج کے کاموں کی زمہ داری بھی حمزہ کے سپرد کر دی تھیں اور خود کمرے میں بیٹھا اپنے رات میں آئے بلا وجہ غصے کی وجہ ڈھونڈ رہا تھا۔ تبھی دروازے کی دستک پہ چونکا اور باہر کھڑی روشانے کو دیکھ کر بیڈ سے اٹھا اور اسکی طرف بڑھ کر آیا جس کے ہاتھ میں کافی کا کپ تھا۔

وہ اپنے جانے سے پہلے روحان کے دل میں کیا ہے۔ یہ سب جاننا چاہتی تھی۔ اس لیے دوپہر میں اس کے لیے کافی کا کپ لے کر اسکے کمرے کی طرف بڑھی۔ اور کمرے کے باہر ہی پہنچی تھی کہ دروازے کو کھولا ہوا دیکھا وہ سامنے بیڈ پر بیٹھا کسی سوچ میں گم لگ رہا تھا۔ اس نے ہلکے سے دروازے پر دستک دی۔

www.novelsclubb.com

وہ میں۔۔۔"روشانے نے کافی کا کپ روحان کی طرف بڑھایا۔ جیسے روحان " نے اب تک نہیں تھما تھا۔ اور اسے اندر آنے کی جگہ دی جس پر وہ اندر چلی آئی۔

اسکی کوئی ضرورت نہیں تھی میں اس وقت کافی نہیں پیتا"روحان نے روشانے" کو دیکھ نارمل انداز میں کہا۔ کیوں کے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ یہاں کیوں آئی تھی۔

پر سیوی نے تو بتایا تھا کہ آپ کو کافی پسند ہے؟"روشانے نے یہاں رکنے کا جواز ڈھونڈنا چاہا کیوں کہ وہ ایسے نہیں جا سکتی تھی"۔

www.novelsclubb.com

مجھے کیا پسند ہے اور کیا نہیں یہ تم سیرینہ سے پوچھتی پھر رہی ہو کیا؟؟"روحان" نے اسکی بات پہ حیران ہو کر پوچھا۔

نہیں وہ ایسے ہی ایک دفعہ سیوی نے بتایا تھا"اس نے اپنی شرمندگی مٹاتے ہوئے جھوٹ بولا۔

ابھی روحان کچھ کہنے ہی والا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی۔ان دونوں نے ایک ساتھ دروازے کی جانب دیکھا۔

www.novelsclubb.com

کیا میں اندر آسکتا ہوں ؟؟"حمزہ جو کب سے کھڑا ان دونوں کی باتیں سن رہا تھا۔" بیچ میں بولا

ہاں وہاں کیوں کھڑا کیوں ہے اندر آ" روحان نے اس کو دیکھ کر بولا۔اس کے اندر" آنے پر روشانے نے کپ پاس رکھی ٹیبل پر رکھا۔اور ایکسکیوز کرتی چلی گئی۔اس کے جاتے ہی حمزہ بولا۔

"کیا چل رہا تھا یہ؟" حمزہ نے روحان کی طرف شرارتی انداز میں دیکھ کر پوچھا۔ اور بیڈ پر چھلانگ لگا کر لیٹ گیا۔ روحان نے بھی ٹیبل پر رکھا کپ اٹھا کر ہونٹوں سے لگا لیا۔ پھر اسکے سوال پر بولا۔

"کچھ نہیں" روحان نے حمزہ کی طرف دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"واقع؟" حمزہ نے روحان کی طرف دیکھ کر سوالیہ انداز میں پوچھا۔

"ہاں" روحان نے اسکی بات کے جواب میں کہا اور ٹیبل پر کپ رکھ کر الماری میں سے آج پہننے کا سوٹ نکالنے لگا۔ تبھی حمزہ نے بولا۔

ویسے تو تھک نہیں گیا ان محبت بھری چاہتوں سے بھاگ بھاگ کر؟"روحان"
کے جواب پر حمزہ نے قدرے برہم ہو کر پوچھا۔۔

مطلب؟"روحان نے نا سمجھی سے حمزہ کو دیکھ کر کہا"

وہ لڑکی جو ابھی یہاں سے گئی ہے اس کی آنکھوں میں تجھے اپنے لیے چاہت نظر"
نہیں آتی؟ یا تو دیکھنا ہی نہیں چاہتا؟"حمزہ نے روحان کی جانب سوالیہ نظروں سے
دیکھ کر پوچھا۔

چاہت؟"روحان نے ایک بار پھر نا سمجھی سے سوال داغا۔"

www.novelsclubb.com

ہاں میں چاہت کی بات کر رہا ہوں! تجھے دیکھ نہیں رہا اسکی آنکھوں سے کہ وہ کتنا چاہتی ہے تجھے مجھے تو ایک نظر میں پتا لگ گیا" حمزہ اٹھ کر روحان تک آیا جو بلاوجہ ہی دراز میں کچھ تلاش کر رہا تھا۔

ایسا کچھ نہیں ہے تجھے غلط فہمی ہو گئی ہے" روحان نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا اور بیڈ پر جا کر بیٹھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

میں غلط فہمی کا شکار نہیں ہوں! تو یہ بات سمجھنا نہیں چاہتا" حمزہ اسکے سامنے آکر بولا۔

توکب تک ایک انسان کے دھوکے کو یادرکھ کر اپنی زندگی تباکرتا رہے گا" حمزہ نے اس کے برابر بیٹھ کر دھیمے لہجے میں کہا۔

دیکھ حمزہ تو پلیز مجھ سے اس ٹاپک پر بات مت کر اور ویسے بھی اس دنیا میں کوئی" بھی رشتہ اعتبار کے قابل نہیں ہے چاہے وہ دوستی ہو یا محبت" روحان نے اس سے التجائی انداز اپنا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

پر" حمزہ نے کچھ بولنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ روحان نے اسکی بات کاٹی۔"

"نیچے گارڈن کی ڈیکوریشن ہو گئی؟"

ہاں" حمزہ نے اسکے بات بدلنے پر آگے کچھ نہیں بولا۔اور دل ہی دل میں روحان" سے مخاطب ہوا کہ۔کاش تو سمجھ جائے کہ اس دنیا میں ہر کوئی ایک جیسا نہیں ہوتا۔

---

www.novelsclubb.com

آنکھوں میں کاجل لگاتی وہ اپنا بھرپور جائزہ لینے لگی پھر آنکھوں میں کچھ کمی لگنے پر پھر سے کاجل اٹھا کر لگانے لگی۔وہ سب کچھ بھول سکتی تھی پر کاجل لگانا نہیں بھول سکتی تھی۔اپنی شہد رنگ آنکھوں سے آئینہ میں خود کو دیکھتی وہ بیڈ کے پاس آئی اور اس پر بیٹھ کر جوتے پہنے لگی۔

سیرینہ آج جلدی تیار ہو گئی تھی۔اور تیار ہو کر نیچے چلی گئی تھی۔اور روشانے روحان کے کمرے سے آ کر تھوڑی دیر کے لیے لیٹ گئی تھی پر اسکی آنکھ بہت دیر بعد کھولی۔جوتے پہن کر دوبارہ آئینہ کے سامنے کھڑی ہوئی ہی تھی کہ روحان وہاں چلا آیا وہ شاید کسی کام سے آیا تھا۔اس کی آواز پر وہ ایک دم پلٹی۔

www.novelsclubb.com

"گڑیا وہ پھولوں کی ٹوکری کہاں رکھی ہے؟"

وہ جو سیرینہ سے کچھ پوچھنے آیا تھا سامنے روشانے کو دیکھ کر بات پوری نہ کر سکا۔ اور بے اختیار اسکا جائزہ لیا۔وہ اونج رنگ کے خوبصورت سے لہنگے میں تھی بالوں کو چوٹی کی صورت باندھ کر آگے ڈالا ہوا تھا۔ہلکا میک اپ بھی کیا ہوا تھا روحان نے فوراً اپنی نظروں کا زاویہ بدلا۔اس کو دوپہر میں کہی حمزہ کی بات یاد آئی۔۔

وہ پھولوں کی ٹوکری کہاں ہے تمھیں معلوم ہے؟"روحان نے روشانے کو دیکھ کر" پوچھا۔

وہ وہاں ہے"روشانے نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔اس کے اشارہ کرنے پر روحان" صوفوں پر رکھی ٹوکریوں کی طرف بڑھا۔اور اٹھا کر باہر نکلا۔وہ بھی اسکے پیچھے ہی باہر کی جانب بڑھی۔

www.novelsclubb.com

آگے پیچھے نکلتے ہوئے وہ باہر گارڈن میں آ گئے جہاں مایوں کی رسمیں شروع ہو گئی تھیں۔وہ بھی سیرینہ کی طرف آ گئی جو صارم بھائی کی رسم کر رہی تھی اس کے ساتھ ہی وہ اسٹیج پر رسم کرنے کے لیے چڑھی۔روحان نے اسے ایک نظر دیکھا اس کے دماغ میں حمزہ کی کہی باتیں گونج رہی تھیں۔اس نے اپنی نظریں واپس پھیر لی۔

وہ رسم کر کے نیچے اتری اور ماریہ کے پاس آکر کھڑی ہو گئی کیوں کہ سیرینہ ابھی رسم کر رہی تھی۔

"تبھی اس کے ساتھ کھڑی دیا پانی پینے کے لئے ساہڈ میں آئی اور پانی نکالنے لگی ابھی پانی پورا ابھرا ابھی نہیں تھا کہ کسی نے زور سے اسکے ہاتھ سے گلاس کھینچنے کی کوشش کی۔ وہ جو واٹر کولر کے پاس آکر پانی لینے آیا تھا۔ دیا کو پانی لیتے دیکھ اس سے گلاس کیھنچا۔

"کیا کر رہے ہو؟ تمھیں دکھ نہیں رہا کہ ابھی میں لے رہی ہوں؟؟ وہ حمزہ کو دیکھ کر غصے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

او تو میں کیا کرو؟" مجھے پہلے پینا ہے تم چھوڑو اسے "وہ گلاس کو اپنی طرف کھینچ کر دیا کو دیکھ کر بولا۔

پہلے میں آئی تھی تو میں ہی پیوں گی دیا حمزہ کو دیکھ کر غصے سی چیخی اور گلاس اپنی" طرف کھینچنے لگی۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب میں آئی تھی؟ دو ادھر "حمزہ گلاس کو اپنی طرف کرنے لگا۔ جیسے کسی" بھی طرح حاصل کر لے۔

اسی کھینچا تانی میں حمزہ کی گرفت ڈھیلی پڑھی اور گلاس کا سارہ پانی دیا کے منہ پر آ گیا۔ پاس کھڑے دو چار بچے جوان دونوں کو لڑتا ہوا دیکھ رہے تھے۔ دیا کو دیکھ کر ہنسنے

لگے۔ایک نظر ان بچوں کو دیکھ کر وہ غصے سے حمزہ کو دیکھ کر وہاں سے چلی گئی۔اور وہ سوری سوری ہی کرتارہ گیا۔وہ ایسا نہیں چاہتا تھا اس لیے اب شرمندہ ہو رہا تھا۔

دوسری طرف روحان بار بار روشانے کو اپنی طرف دیکھتا پا کر اور حمزہ کی بات کی وجہ سے الجھن کا شکار تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ چاروں بہت تھک گئی تھیں اس لیے فنکشن کے بعد سب مہمانوں کے جانے کے بعد۔گارڈن میں پول کے پاس آکر بیٹھ گئی تھیں۔اور آج کے فکشن کے

حوالے سے باتیں کرنے لگی۔ باتیں کرتے ہوئے ان لوگوں کو کافی دیر ہو گئی تھی۔ ابھی وہ ایک دوسرے کو چھیڑ ہی رہی تھی کہ دیا بولی۔

ویسے صارم بھائی کتنے خوش لگ رہے تھے نا؟" دیا نے سب کی جانب دیکھ کر" پوچھا جس پر سب نے ہاں میں گردن ہلائی۔ تبھی سیرینہ بولنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"کاش روحان بھائی کو بھی کوئی پسند آجائے؟"

تو یہ تو دل کی مرضی ہے جب دل کو آنا ہو گا تو آجائے گی۔" ماریہ نے جیسے اپنی" طرف سے ایک بات کہی۔ روشانے اس بات میں اب تک کچھ نہ بولی۔ وہ بس سن رہی تھی۔ وہ تو اسی بات سے خوش تھی کہ روحان کو اب تک کوئی پسند نہیں آئی تھی"

وہ سب تو سہی ہے یار پر ان کو پسند وغیرہ تو جب آئے گی نا جب وہ اس میں یقین" رکھتے ہونگے۔" سیرینہ نے ایک نظر سب کی طرف دیکھ کر کہا وہ واقع چاہتی تھی کہ روحان کو کوئی پسند آجائے

مطلب؟؟" دیا نے سوالیہ انداز میں پوچھا یہی کچھ حال روشانے اور ماریہ کا بھی" تھا۔

www.novelsclubb.com

مطلب یہ" سیرینہ بس اتنا بولی پھر گہری سانس بھر کر دوبارہ بولی۔"

وہ دوستی اور محبت جیسے رشتوں پر اعتبار نہ کرنے والوں میں سے ہیں" سیرینہ نے" سب کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔ روشانے کے دل کو کچھ ہوا۔

مطلب وہ محبت اور دوستی پر اعتبار نہ کرنے والا شخص ٹکرایا بھی تو کہاں آ کے ٹکرایا روشانے ابراہیم کے دل سے ؟روشانے نے افسوس سے سوچا

پر کیوں ؟"دیا سوالیہ نظروں سے دیکھ کر پوچھنے لگی "

www.novelsclubb.com

کیونکہ شاید انھیں کسی نے دھوکا دیا ہے تبھی "سیرینہ نے اداسی سے بولا۔"

او"" دیا نے اداس ہو کر۔"

پر وہ تو بہت اچھے ہیں "ماریہ نے بھی اپنا حصہ ڈالا"

اب کیا کر سکتے ہیں" سیرینہ نے کہا۔ وہ لوگ اپنی اپنی کہہ رہے تھے۔ اور" روشانے کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔۔ لیکن پھر بھی وہ نہ چاہتے ہوئے بھی وہاں بیٹھی ہوئی تھی۔ اس نے سوچ لیا تھا وہ کل روحان سے پوچھ کر رہے گی اور اپنے دل کی بات بھی اسے بتادیگی۔

www.novelsclubb.com

۔

شام کے سائے ڈھلتے جارہے تھے اور آفندی ولا میں مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی تھی مہندی کا انتظام باہر گارڈن میں کیا تھا۔ گارڈن پہ نظر ڈالی جائے تو کافی حد تک

مہمان آگئے تھے بس رسمیں شروع ہونے کی دیر تھی وہ سارے کاموں سے فری ہو کر اپنے کمرے میں کپڑے بدلنے کی غرض سے آیا تھا آئینہ کے سامنے کھڑے حمزہ کو دیکھا جو بلکل تیار تھا وہ بیڈ پر رکھے اپنے کپڑوں کی طرف بڑھا جب اپنے کرتے کو دیکھ کر چونکا۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہے اسکے تو سارے بٹن ٹوٹے ہوئے ہیں؟"روحان کرتے کو دیکھ کر حمزہ" سے بولا۔اسکی بات پر حمزہ اس کے پاس آیا اور کرتے کو پکڑ کا دیکھا۔

یہ تو واقعی میں سارے کے سارے ٹوٹے ہوئے ہیں"حمزہ پریشانی سے بولا۔""" اب تو کیا پہنے گا؟"حمزہ نے روحان کی جانب دیکھ کر سوال کیا۔

دیکھتا ہوں" اور یہ کہہ کر روحان وارڈروب کی جانب بڑھنے لگا۔"

میں ایک کام کرتا ہوں باہر جا کر سیرینہ کو بول دیتا ہوں وہ پانچ منٹ میں آ کر لگا" دے گی۔ حمزہ نے روحان کو دیکھتے ہوئے بولا۔

اچھا ٹھیک ہے" اور یہ کہہ کر روحان موبائل دیکھنے لگا اور حمزہ باہر آ گیا۔ ابھی" کوریڈور کی جانب بڑھ رہا تھا کہ اسے سامنے روشانے نظر آئی۔ حمزہ نے روشانے کو پکارا

www.novelsclubb.com

روشانے جو تیار ہو کر نیچے کی جانب بڑھ رہی تھی حمزہ کی آواز پر پلٹی۔۔۔

روشانے ؟" حمزہ نے کچھ سوچتے ہوئے اسے پکارا۔"

جی؟"روشانے نے سامنے کھڑے حمزہ کو دیکھ کر بولا۔۔"

وہ سیرینہ کہاں ہے؟؟"حمزہ نے ادھر ادھر دیکھ کر اس سے پوچھا۔ تبھی اس کو دور" سے دیا بھی کچھ فاصلے پر کھڑی نظر آئی تو پھر کچھ سوچتے ہوئے دوبارہ بولا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ روحان سیرینہ کو بولا رہا ہے اسے اپنے کرتے کے بٹن لگوانے ہے۔ تم اسے" بول دینا مجھے ذرہ ضروری کام ہے"حمزہ نے روشانے کو دیکھ کر کہا۔

بول دو گی نا؟"حمزہ نے جلدی میں روشانے سے پوچھا تا کہ وہ دیا کے پیچھے جا کر" اس سے بات کر سکے

ہاں" وہ اسکی ساری باتیں سن کر بس اتنا ہی بول سکی۔ اور اسکے ہاں پر حمزہ دیا کے "
پیچھے بھاگا۔

اور وہ یہ سوچنے لگی کہ وہ سیوی کو کیسے بولے وہ تو تیار ہو رہی تھی۔ پر روحان کو بھی
ضروری کام ہے۔ اور یہ سوچ کر وہ اسکے کمرے کی جانب بڑھی۔

www.novelsclubb.com

وہ جو دیا کو دیکھ کر اس کی جانب بھاگا تھا اس کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا۔ دیا نے غصے
سے اس کی جانب دیکھا اسے حمزہ پر مایوں والے دن کا غصہ تھا۔

دیا؟" حمزہ نے دیا کو دیکھ کر کہا۔ جس پر دیا نے اس کو غصے سے سوالیہ نظروں سے "
دیکھا۔

کیاہے؟"دیانے قدرے برہم ہو کر پوچھا۔"

وہ میں نے اس دن مایوں میں جو کیا وہ مجھے نہیں کرنا چاہیے تھا"حمزہ نے شرمندہ" ہوتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی اس لیے پلیز میرا راستہ چھوڑو"دیا کی بات پر حمزہ" لب بھینچے اس کے سامنے سے ہٹا۔

وہ حمزہ کو غصے سے گھورتی آگے بڑھ گئی۔ پیچھے وہ سوچنے لگا کہ کیسے اس سے بات کریں۔

کچھ سوچتے ہوئے اس نے دروازے پہ دستک دی اور اندر سے جواب ملنے کا انتظار کرنے لگی ابھی اسے کھڑے چند پل ہی گزرے تھے کہ اندر سے آئی "کم ان" کی آواز پر دروازہ کھول کر اندر اسکے کمرے میں قدم رکھا۔

www.novelsclubb.com

وہ جو کافی دیر سے سیرینہ کا انتظار کر رہا تھا۔دروازے پہ ہوئی دستک پر باہر کھڑے انسان کو اندر آنے کا کہا اور اس انسان کو دیکھ کر اسکے ماتھے پر ایک ساتھ کہی شکن ابھریں پھر خود کو کمپوز کرتا اس نے روشانے کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟؟"وہ ایک قدم اسکی طرف بڑھ کر بولا۔۔"

وہ مجھے آپکے دوست نے بتایا کہ آپ کے کرتے کے بٹن ٹوٹے ہوئے ہیں۔اور" آپ سیرینہ کو بولا رہے ہیں؟"اس نے ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں پھنساتے ہوئے نظریں نیچے کئے بولا۔۔

تو آپ سیرینہ ہیں کیا؟"روحان نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو اس سے" آنکھیں بھی نہیں ملا رہی تھی۔

نہیں وہ سیوی تیار ہو رہی تھی اور اس نے ہی مجھے یہاں بھیجا ہے کہ میں آپکا کام کر" دوں"اس نے ایک نظر روحان کو دیکھتے ہوئے ادھر ادھر دیکھا جیسے کسی چیز کی تلاش میں ہو

www.novelsclubb.com

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے آپ جائیں اور کسی ملازمہ کو بھیج دیں" اور یہ کہہ کر" وہ بیڈ کی طرف آیا جہاں اسکا آج مہندی میں پہنے کا کرتا رکھا ہوا تھا اور اٹھا کر اسے دیکھنے لگا۔

کوئی ملازمہ فارغ نہیں ہے آپ لائے میں پانچ منٹ میں کر دونگی۔" اس نے" اسکی طرف دیکھ کر کہا۔ اور ڈریسنگ روم کی طرف بڑھی اور وہاں سے سوئی دھاگہ نکال کر اسکے سامنے ہاتھ بڑھا کر کھڑی ہو گئی

'اسکی بات پہ اور اسے اپنے سامنے کھڑے دیکھ

اس نے کرتا وشا نے کی جانب بڑھایا۔ جیسے اس نے فوراً تھام لیا۔ اور لے کر بیڈ پر بیٹھ کر اسکے بٹن لگانے لگی۔

www.novelsclubb.com

اسکو کام کرتے دیکھ وہ فون نکال کر ای میل چیک کرنے لگا جب ایک نظر اپنے سامنے بیٹھی روشانے کو دیکھا جو بٹن لگانے میں مصروف تھی۔وہ اس وقت مہندی فنکشن کے لیے بلکل تیار تھی کانوں میں چھمکے اور ہاتھوں میں ڈھیر ساری ہری چوڑیاں ہلکا سا میک اپ جو اسکی خوبصورتی کو اور نکھار رہا تھا۔شہد رنگ آنکھوں میں کاجل آج زیادہ گہرائی سے لگایا ہوا تھا اور بالوں کو ہلکا سا رول کر کے پیچھے کھلا چھوڑا ہوا تھا۔اس وقت اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی جس کو اس نے بہت ہی کمال مہارت سے نظر انداز کیا اور اس سے نظریں چراتا دوبارہ موبائل میں دیکھنے لگا جب روشانے کی آواز نے اسکا دھیان اپنی جانب متوجہ کیا۔

وہ اسکے ہر کام کو پرفیکٹ کرنا چاہتی تھی تبھی ہی بہت توجہ سے بٹن لگا رہی تھی۔پھر اچانک ایک خیال اسکے دماغ میں آیا۔مایوں والی رات جو کچھ سیوی نے اسے بتایا وہ روحان کے منہ سے سننا چاہتی۔اور اگر جو کچھ سیوی نے اسے بتایا ایسا کچھ نہیں ہوا تو وہ روحان کو۔اپنے دل کی بات بتا دینا چاہتی تھی۔اسی لیے سوچتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

آپ سے ایک بات پوچھوں؟؟"روشانے نے روحان کی طرف دیکھ کر پوچھا۔"
بٹن لگاتے ہاتھ تھمے ہوئے تھے۔

روحان نے موبائل سے نظریں ہٹا کر نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا۔پھر کچھ سوچتے ہوئے سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

جی؟"اسکی جانب دیکھ کر بولا"

آپ کو کبھی محبت ہوئی ہے؟"روشانے نے روحان کی آنکھوں میں ایک امید" کے ساتھ دیکھتے ہوئے پوچھا۔

اسکی بات پہ روحان نے غور سے روشانے کی طرف دیکھ کر سوچا کہ روشانے اس سے اس قدر پرسنل سوال کیوں کر رہی ہے۔ کہی حمزہ جو کہہ رہا تھا وہ سچ تو نہیں۔۔

کیا ہوا؟ میں نے اتنا مشکل سوال تو نہیں پوچھا جس کا جواب دینے کے لیے آپ اتنا سوچ رہے ہیں" روشانے نے اس کے چہرے کو جانچتے ہوئے پوچھا۔ کیونکہ اسکے دل میں کہی یہ ڈر بھی تھا کے وہ ہاں نہ بول دے

www.novelsclubb.com

ہاں ہوئی ہے" روحان کچھ سوچتے ہوئے بولا پھر روشانے کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگا

"کیا میں جان سکتا ہوں کہ آپ مجھ سے یہ سوال کیوں کر رہی ہیں؟"

روشانے جو اسکی ہاں پہ ہی سکتے کی کیفیت میں چلی گئی تھی اسکی سوال کو نظر انداز کرتی۔اپنے آنسوؤں کو اپنے اندر اتار کر اسکے کرتے کو اسکی طرف بڑھایا کر جیسے روحان نے ابھی پکڑا ہی تھا کہ باہر کی جانب بھاگی

پیچھے وہ اس کے جواب دیے بغیر جانے پر الجھتے ذہین کے ساتھ بیڈ کے سائیڈ پر بیٹھا اسکے اس طرح چلے جانے اور اسکے روحان کے ہاں بولنے سے جو اسکے چہرے پر اذیت کے رنگ آئے تھے اسے سوچنے لگا۔

www.novelsclubb.com

وہ جب سے روحان کے کمرے سے آئی تھی اس کی طبیعت بہت زیادہ بوجھل ہو گئی تھی۔ مہندی کے فنکشن میں بھی اس نے روحان کو ایک نظر نہیں دیکھا تھا۔اور اسے نظر انداز کر رہی تھی۔

اسے بار بار اپنا یہ سوال کرنا روحان سے۔'کہ اسے کبھی محبت ہوئی ہے؟اور اسکا ہاں میں جواب دینا اسے اذیت پہنچا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

نجانے کیوں اسے یہ بات تکلیف دے رہی تھی کہ اس کے دل میں کوئی اور ہے! شاید اس لیے کہ وہ شخص اس کے دل میں ڈھرکن بن کر دھڑکنے لگا تھا۔

وہ اس کی محبت تھا اور اسکی محبت کوئی اور تھی کیوں؟ آخر کیوں؟ وہ خود سے سوال کرتی بیڈ سے اٹھ بیٹھی۔اس کی آنکھوں میں آنسوں کی نمی کے ساتھ ساتھ اذیت

کے رنگ بھی تھے وہ کب سے بے سکونی سے کروٹے لے رہی تھی جب برداشت نہ ہو سکا تو اٹھ بیٹھی سامنے لگی گھڑی میں ٹائم دیکھا جو تین بجا رہی تھی۔

ایک نظر سوئی ہوئی سیرینہ کو دیکھا۔ پھر وضو کی غرض سے واش کی جانب بڑھی چند ہی لمحے بعد وہ جائے نماز پر نماز تہجّد پڑھ رہی تھی۔ اسے اپنی کیفیت اپنی اذیت کسی کو بتانی تھی اور اس وقت اسے رب سے بہتر کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا۔ وہ نماز ادا کر کے دونوں ہاتھوں کو دعا کے لیے اٹھایا۔ اور اپنے دل کی ساری باتیں اللہ سے کرنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اے اللہ تو جانتا ہے میں نے تجھ سے کبھی شکوا نہیں کیا ہمیشہ تیرے ہر فیصلے پر سر" جھکایا ہے۔مجھے رشتوں کی چاہ تھی پر میرے پاس رشتے کم تھے" اسکی ایک سسکی نکلی۔

پر میں نے سوچا تو نے میرے لیے اس دنیا کے سب سے قیمتی رشتے میرے ماں" باپ مجھے دیے ہیں تو میں اور کیا مانگوں تجھ سے" پھر ایک وقت آیا کہ جو رشتے تو نے میری زندگی میں مجھے دیے تھے۔چند سال پہلے تو نے انھیں بھی اپنے پاس بلا لیا۔" ڈھیروں آنسو اسکے گالوں پر بہنے لگے۔

جن سے میں بہت پیار کرتی تھی وہ مجھے اس دنیا میں اکیلا چھوڑ کر چلے گئے اللہ" کیوں اللہ کیوں ؟میں نے پھر بھی صبر کیا کیوں یہ بھی تیرا فیصلہ تھا۔اس کی زبان سے لڑکھڑاتے الفاظ نکلے۔میں ایک ہنستی مسکراتی روشانے سے سنجیدہ روشانے بن گئی۔۔اور اب جب مجھے محبت ہوئی تو وہ بھی ایسے شخص سے جس کے دل میں کوئی اور ہے ؟کیوں اللہ ؟کیوں ؟مجھے تو لگنے لگا تھا جیسے مجھے محبت کی صورت ایک انمول رشتہ مل گیا ہے جو ہمیشہ میرے ساتھ رہے گا پر شاید میں غلط تھی۔۔تو نے

میرے دل میں ایک ایسے شخص کی محبت کیوں ڈالی جس کے دل میں پہلے سے ہی کوئی اور ہے؟ کیوں اللہ خیر یہ بھی تو ہی جانتا ہو گا کہ اس میں کیا بہتری ہے" وہ روتے ہوئے بچوں کی طرح اللہ سے کہنے لگی۔

پھر اپنے ہاتھوں سے آنسوں کو صاف کرتی وہ کچھ سوچ کر بولی

www.novelsclubb.com

" ٹھیک ہے اللہ میں یہاں سے چلی جاؤ گی۔ میں اس سے بھی دور رہو گی۔" اللہ سے کہہ کر اسے اپنے دل میں سکون اترتا محسوس ہوا وہ کچھ سوچ کر جائے نماز سائڈ ٹیبل پر رکھتی واپس بیڈ پر آکر لیٹ گئی تھی دور کھڑکی میں سے آسمان پر موجود چاند نے بھی روشانے کے دکھ کو سنا۔

وہ ٹیرس پر کھڑا سیگریٹ کے کش لگاتا بے سکونی سے ادھر ادھر ٹہل رہا تھا۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اتنا بے سکون کیوں ہے۔اسے بار بار آج مہندی کے فنکشن میں روشانے کا اداس ہوا چہرہ نظر آرہا تھا۔پر وہ کیوں اداس تھی یہ بات سمجھنے سے وہ قاصر تھا۔

www.novelsclubb.com

تو کیا وہ واقعی مجھ سے محبت کرتی ہے؟"روحان نے خود سے سوال کیا۔ابھی وہ" یہی سوچ رہا تھا کہ اسے اپنے آس پاس کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔ تبھی حمزہ اسکے برابر میں آکر کھڑا ہوا۔روحان نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر سے سگریٹ پینے لگا۔ تبھی حمزہ بولا۔

"کیا میں جان سکتا ہوں تو نے روشانے کو کیا بولا جس کی وجہ سے آج وہ اداس لگ رہی تھی" حمزہ نے روحان کی جانب دیکھ کر پوچھا۔

"پہلے یہ بتا میں نے سیرینہ کا کہا تھا؟" ل پھر تو نے روشانے کو کیوں بھیجا؟" روحان نے قدرے برہم ہو کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے اسے سیرینہ کا ہی بولا تھا ہو سکتا ہے سیرینہ مصروف ہو تبھی وہ خود آگئی ہو" حمزہ نے روحان کی جانب دیکھ کر کہا اور پھر واپس نیچے دیکھنے لگا۔

"میں نے اسے کچھ نہیں بولا۔" روحان نے نظریں سامنے رکھے ہوئے ہی کہا۔ پھر ٹھہر کر بولنے لگا۔

"اس نے مجھ سے پوچھا تھا کہ مجھے کبھی محبت ہوئی ہے؟"

پھر تو نے کیا بولا؟"حمزہ نے سوالیہ نظروں سے روحان کو دیکھا۔۔"

"یہی کہ ہاں"روحان نے اپنی نظریں سامنے آسمان کی جانب کی"

www.novelsclubb.com

واٹ؟"حمزہ نے بے یقینی سے روحان کو دیکھا اس کی بات پر روحان کچھ نہیں" بولا۔روحان کی جانب سے خاموشی پا کر وہ پھر سے بولا۔

دیکھ اتنا میں جانتا ہوں کہ تجھے ماضی میں کسی سے محبت نہیں ہوئی۔پھر یہ جھوٹ" تو نے کیوں بولا روشانے سے؟"حمزہ نے سوالیہ نظروں سے روحان کو دیکھ کر پوچھا۔۔

ہاں کیوں کہ میں چاہتا ہوں وہ میرے پیچھے خود کو برباد نہ کریں "روحان نے سگریٹ کی ایک کش لیتے ہو کہا۔

اور رہی بات محبت کی تو نہ وہ مجھے ماضی میں تھی نہ حال میں ہے "روحان نے حمزہ کو بولا۔اسکی آخری بات پر حمزہ کے لبوں پر مرہم مسکان ابھری تھی۔۔پھر ٹھہر کر بولا۔

www.novelsclubb.com

میں زیادہ کچھ تو نہیں کہوں گا بس اتنا کہوں گا کہ کاش تو اعتبار کرنا سیکھ لے محبت " اور دوستی جیسے رشتوں پر !تاکہ تجھے معلوم ہو جائیں کہ جس طرح پانچوں انگلیاں

برابر نہیں ہوتی۔ بلکل اسی طرح ہر شخص ایک جیسا نہیں ہوتا" اور یہ کہہ کر وہ رکا نہیں تھا چلا گیا تھا۔اس کے جانے کے بعد روحان نے سگریٹ کو پاؤں سے مسلا اور اندر کی جانب بڑھا اب اسے حمزہ کی باتیں ساری رات سونے نہیں دینگی اتنا وہ جانتا تھا۔

www.novelsclubb.com

--

آج گھر میں نا محسوس گھما گھمی تھی کیوں کہ آگلے دن بارات تھی اور بیچ میں گیپ کی وجہ سے پورا گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔ایسے میں گھر کے افراد ڈائینگ ٹیبل پر

بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔اور خوش گپیوں میں مصروف تھے۔وہ اٹھ کر نیچے پورشن میں ناشتے کی غرض سے بڑھا۔سب کو ہنسی مذاق کرتے دیکھ وہ آیان کے برابر والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔اس نے ایک نظر دیا کے برابر میں بیٹھی روشانے پہ ڈالی جو بغیر کسی کو دیکھے ناشتہ کرنے میں مصروف تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کے چہرے سے کوئی بھی تاصر کا اندازہ لگانا مشکل تھا۔ناشتہ کرتے ہوئے روحان نے کہی بار روشانے پر نگاہ ڈالی پر وہ نظریں نیچے کیے خاموشی سے ناشتہ کر رہی تھی اس نے ایک بار بھی روحان یا کسی اور کی طرف نہیں دیکھا تھا۔روحان کو اپنے دل میں ایک درد کی لہر محسوس کی۔اس سے وہاں بیٹھنا مشکل لگنے لگا اس نے ایک آخری بار پھر روشانے کو دیکھا کہ شاید وہ روحان کی جانب دیکھے لے پر نہیں وہ تو شاید اب دیکھنا ہی نہیں چاہتی پر کیوں یہ سوال روحان کو پریشان کرنے لگا۔

تبھی وہ اپنا ناشتہ ختم کر کے ڈائنگ ٹیبل سے اٹھا تو خلیل صاحب اس کے اٹھنے پر بولے۔

کہا چلے برخوردار ناشتہ تو سہی سے کر لو" خلیل صاحب نے روحان کو اتنی جلدی" اٹھتے ہوئے دیکھ کر کہا سب نے روحان کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

نہیں چاچو بس اب دل نہیں چاہ رہا" روحان نے ایک نظر روشانے کو دیکھا جو" ابھی بھی نظریں جھکائے ناشتہ کر رہی تھی۔اور خلیل صاحب سے کہہ کر وہاں سے چلا آیا۔اس کے جانے پر روشانے کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا

وہ سب لڑکیاں لاؤنج میں بیٹھی مہندی والی سے مہندی لگوا رہی تھی۔ گھر میں ہلکی ہلکی آواز میں گانے چل رہے تھے۔ وہ جو حمزہ کے ساتھ نیچے آیا تھا لاؤنج میں ایک نظر ڈال کر واپس پلٹنے ہی لگا تھا کہ سیرینہ کی آواز پر اس کے قدم تھمے

روحان بھائی" سیرینہ نے روحان کو دیکھ کر پکارا"

www.novelsclubb.com

روشانے نے ایک نظر روحان کو دیکھ کر واپس اپنی آنکھیں جھکا لی اور اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی جہاں اس کے ہاتھوں میں مہندی لگی ہوئی تھی۔اور باقی سب ابھی لگوا رہی تھی۔حمزہ نے بھی ایک نظر دیا کو دیکھا جو مہندی والی سے بحث کر رہی تھی اس کو دیکھ کر حمزہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔جو بھی تھا اسے وہ لڑکی اچھی لگنے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہاں ؟"روحان نے سوالیہ نظروں سے سیرینہ کو دیکھ کر پوچھا"

بھائی کیا آپ روشانے کو اپنے ساتھ بازار لے جائیں گے ؟ وہ کیا ہے نا روشانے کی" کل کی بارات میں پہننے کے لیے جیولری نہیں ہے !اور ہم لوگ بھی یہاں مصروف ہے اس لیے "سیرینہ نے روحان کے متوجہ ہونے پر اس کے پاس آ کر بولی سیرینہ

کی بات پر روشانے نے بھی نظریں اٹھا کر ان دونوں کو دیکھا اور جلدی سے اٹھ کر ان دونوں تک آئی اور بولی

نہیں سیوی مجھے ضرورت نہیں ہے میرے پاس جو ہیں میں انھیں میں سے میچ کر لونگی۔" روشانے نے جلدی سے بولا۔ وہ اس شخص کو اپنی طرف سے کوئی پروبلم نہیں دینا چاہتی تھی۔ اور اپنے دل کی کیفیت بھی اپنے تک رکھنا چاہتی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ جو ابھی ہاں کہنے ہی والا تھا روشانے کی بات پہ کچھ بول نہ سکا

پر روشنی اچھا ہے نا تو روحان بھائی کے ساتھ جا کر لے آؤ" سیرینہ نے روشانے کو" دیکھ کر بولا۔

نہیں سیوی مجھے ضرورت نہیں ہے" یہ کہہ کر وہ وہاں سے چلی آئی"

اسکی بات سن کر سیرینہ تو دوبارہ مہندی لگوانے لگی۔پر روحان تذبذب کا شکار ہو گیا۔تو کیا میں سہی تھا روشانے کل سے مجھے اگنور کر رہی ہے؟خود سے سوال کرتا ہوا وہ واپس اوپر کی جانب بڑھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

آسمان پر تاریخی پھیلی تو چاند پورے آب و تاب سے چمک اٹھا۔

وہ سبز گھاس پر چلتے ہوئے اپنی ہی سوچوں میں گم تھی۔

اچانک کچھ سوچتے ہوئے اس کے سامنے صبح والا منظر لہرایا تھا۔

اگر اس انسان کو کسی سے محبت ہے تو پھر میں ان کے بیچ کیوں آو؟ میں بارات" ہوتے ہی چلی جاؤں گی یہاں سے میں کسی کے لیے کوئی مشکل کھڑی کرنا نہیں چاہتی ۔"روشانے نے خود سے سوچا۔

www.novelsclubb.com

دوسرے فلور میں بنے اپنے کمرے وہ بھی چکر لگا رہا تھا نا جانے اسے اتنی بے چینی کیوں ہو رہی تھی۔ یا شاید اسے روشانے کا اس کو نظر انداز کرنا بے چین کر رہا تھا۔ وہ اچانک ایسی کیوں ہو گئی تھی۔

بے چینی سے اپنی کنپٹی کو مسلتا وہ بالکونی میں اکھڑا ہوا۔ آسمان پر نظریں جمائے وہ کچھ دیر یو ہی کھڑا رہا پھر بے اختیار ہی آسمان سے ہوتی ہوئی اس کی نظر روشانے پر پڑی۔ ابھی وہ کچھ اور سوچتا کہ اسے دور سے آیان آتا دیکھائی دیا۔

آیان جو پوش کی طرف بڑھ رہا تھا روشانے کو لان میں کھڑا دیکھ ٹھہر گیا پھر اپنے دل میں یہ سوچتا کہ آج تو وہ روشانے سے بات کر کے رہے گا اس کے قدم لان کی طرف بڑھے۔

روشانے!"روشانے جو اپنی ہی سوچوں میں گم تھی آیان کی آواز پر بے اختیار پلٹی"

www.novelsclubb.com

جی؟"روشانے نے اس کو نا سمجھی سے دیکھا۔"

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے؟"اپنے زہن میں لفظوں کو ترتیب دیتا آیان بولا۔"
روحان جو بالکونی میں کھڑا سب کچھ باآسانی سن سکتا تھا۔اسکے ماتھے پر ڈھیروں بل پڑے۔۔

روشانے جیسے کچھ کچھ اندازہ تھا کہ آیان کیا بات کرنے والا ہے ابھی وہ آیان کو انکار کرتی کہ اس کی بے اختیار نظر بالکونی میں کھڑے روحان پر پڑی جو ماتھے پر بل ڈالے انھیں گھور رہا تھا۔ کچھ سوچتے ہوئے روشانے نے آیان کو دیکھا تھا لبوں پر خود بخود ہی مسکراہٹ ابھری تھی۔

www.novelsclubb.com

ہاں کہو نا آیان ؟" روشانے نے مسکرا کر آیان کو دیکھا۔ اس کے اس طرح" مسکرانے پر آیان جو پوچھنے آیا تھا وہ بھول گیا۔ پھر گڑ بڑا کر بولا۔

وہ روشانے تمھیں کیسے لڑکے پسند ہے ؟" آیان کے منہ میں جو آیا وہ بول گیا۔"

بلکل تمھارے جیسے آیان جس کہ تمھارے جیسے ڈولیں ہو ہاہا!" آخر میں اپنی ہی بات کہہ کر روشانے زور سے مسکرائی۔ آیان بھی کھسیانا سا مسکرایا۔ بالکونی میں کھڑے روحان نے ناگواری سے یہ سب دیکھا تھا۔ اسے روشانے کے یوں ہنسنے پر بلاوجہ ہی غصّہ آرہا تھا۔

سچ میں روشانے؟" آیان بے یقینی سے گویا ہوا۔"

www.novelsclubb.com

ارے سچی آیان ڈولیں والے!" اپنی بات کہہ کر وہ پھر زور سے ہنسی تھی۔ لیکن" وہ ہنسی اصلی ہنسی تو نا تھی وہ تو بناوٹی لگ رہی تھی۔

بالکونی میں کھڑے روحان نے غصے سے ریلنگ پر مکا مارا اور اندر کی طرف بڑھا۔ روشانے نے پھر بالکونی کی طرف دیکھا اور روحان کو کھڑا نا پا کر سنجیدگی سے لب بھینچے۔ پھر یہ سوچ کر کے آج تو آیان سے بات کر ہی لے۔

"ہاں تم کون سی بات کرنے آئے تھے آیان ؟" وہ اب مکمل طور پر آیان کی طرف متوجہ ہو چکی تھی۔ پہلے والی ہنسی کہی غائب ہو گئی تھی۔ اس کی بات پر آیان پھر گڑبڑایا تھا

"روشانے تم مجھے اچھی لگتی ہو۔" روشانے کے چہرے پر نظریں جمائے وہ بولا۔

www.novelsclubb.com

روشانے نے ایک ٹھنڈی سانس ہوا کے سپرد کی۔

"دیکھو آیان میں ابھی ان سب چکروں میں نہیں لگنا چاہتی۔ میرے لیے پہلے میرا کرئیر ہے بعد میں یہ سب۔ میں تمھارا دل توڑنا نہیں چاہتی لیکن میں نے تمھارے متعلق کبھی ایسا نہیں سوچا اور نا سوچنے کا ارادہ ہے۔ پلیز تم اپنے دل سے میرا خیال نکال دو۔ مجھے یقین ہے مجھ سے اچھی تمھیں کوئی اور ضرور ملے گی" کہہ کر وہ رو کی

نہیں اندر کی طرف بڑھی تھی اور پیچھے وہ یہ سوچتا رہا جو تھوڑی دیر پہلی ہنس رہی تھی وہ کون تھی؟

----

www.novelsclubb.com

وہ دن بھی آ پہنچا جس کا سب کو بے صبری سے انتظار تھا۔آج سیرینہ کے بھائی کی بارات تھی گھر میں خاصی سے زیادہ چھل قدمی تھی۔

سیوی کے کمرے میں بیٹھی وہ جلدی جلدی سیوی کی آج پہنے والی جیولری بیگ میں ڈال رہی تھی۔اسی پل سیوی کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

کپڑوں کو بیڈ سے اٹھاتی وہ جلدی سے واش روم کی طرف بڑھی پھر اچانک ٹھہر کر روشانے سے بولی۔

روشانے میں ذرہ شاول لے کر آرہی ہوں تم روحان بھائی کو بولو ریڈی رہیں میں" شاور لیتے ہی پالر کی طرف نکلوں گی" جلدی سے کہہ کر سیوی واش روم میں گھس گئی پیچھے وہ ارے ارے ہی کرتی رہ گئی۔

اب وہ یہ بیٹھ کر سوچ رہی تھی کہ روحان کے پاس جانا چاہیے یا نہیں۔

ایک دل کہہ رہا تھا جائیں دوسرا کہہ رہا تھا نہیں جاؤ گی تو سیوی ناراض ہو گی۔

www.novelsclubb.com

سیوی کی ناراضگی کا سوچتے ہوئے وہ اٹھی اور روحان کے کمرے کی طرف بڑھی۔

اس کے کمرے کے باہر پہنچ کر وہ کتنی ہی دیر یہ سوچتی رہی ہے اندر جائے یا نہیں پھر ہمت جما کرتی اس نے دروازے پر دستک دی۔

اندر سے کم ان کی آواز سن کر وہ اندر بڑھی۔

دوسری طرف وہ اپنی بالکونی میں کھڑا کل والا واقع سوچ رہا تھا اور اسے رہ رہ کر روشانے پر غصہ آ رہا تھا۔

جس طرح وہ آیان سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی نا جانے روحان کو برا لگا تھا۔

دروازے کی دستک پر اس نے کم ان کہہ کر اندر آنے والے کو دیکھا۔

سامنے روشانے کو دیکھ کر اسے پھر آیان اور اس کا مسکرانا یاد آیا تھا۔ یک دم ہی اس کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

دوسری طرف ابھی روشانے کچھ بولتی وہ بول اٹھا۔

یہاں کیا کرنے آئی ہو تم اسی کے پاس جاؤ نا اپنے آیان ڈولے والے کے پاس !""" بلاوجہ ہی وہ طنز کر گیا اس کی بات سن کر روشانے نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے گھورا۔

ہاں تو مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے فالتو لوگوں سے بات کرنے کا میں بس اپنے" پسندیدہ لوگوں سے ہی باتیں کرتی ہوں !" تنک کر کہتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکلی پیچھے کھڑے روحان نے بے چینی کے مارے بالکونی کا دروازہ تیزی سے بند کیا ۔یہ اسے کیا ہو رہا تھا وہ روشانے کے بارے میں اتنا کیوں سوچ رہا تھا؟ اور اسے اتنا کیوں غصہ آ رہا تھا اپنی ہی کیفیت سے وہ خود انجان تھا۔

---

www.novelsclubb.com

شادی ہال کے باہر پہنچ کر وہ باقی سب کے ساتھ اندر کی جانب بڑھنے لگی۔ تبھی دور گاڑی پارک کرتا اسے روحان دیکھا جو گاڑی سے باہر نکل رہا تھا۔ تبھی اچانک روحان کی بھی نظر روشانے ہر گئی۔اور جلدی سے روشانے نے اپنی نظروں کا ارتکاز بدلا۔روحان نے اسکا نظر بدلنا محسوس کیا۔

www.novelsclubb.com

وہ دیا کے ساتھ اندر بڑھ گئی ہال مہمانوں سے بھرا ہوا تھا وہ باراتی تھے اس لیے انھیں فل پروٹوکول دیا گیا وہ پیچھے کی ایک ٹیبل پر دیا اور ماریہ کے ساتھ آکر بیٹھ گئی اس نے سوچ لیا تھا وہ کل چلے جائے گی۔پہلے روحان کا نظرانداز کرنا اور پھر اب

اسے کسی اور سے محبت ہے یہ جان کر وہ اس کے لیے کوئی مشکل کھڑی نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اس لیے وہ اب جلد سے جلد یہاں سے چلے جانا چاہتی تھی۔ایک دم اسے صبح والا روحان کا طنزیہ انداز یاد آیا۔کہ وہ کیوں اس طرح طنز کر رہا تھا آیان والی بات پہ اسے کیا فرق پڑھتا ہے جو وہ اس قدر غصے میں لگ رہا تھا۔وہ خود سے سوچتی ہوئی اٹھی اور سیرینہ کے پاس جانے لگی تبھی سامیہ بیگم نے اسے آواز دی۔

www.novelsclubb.com

روشانے بیٹا؟"سامیہ بیگم نے روشانے کو آواز دی۔"

جی آنٹی؟"ان کی آواز پہ روشانے نے ان کے پاس جا کے پوچھا۔۔۔"

"وہ بیٹا پیچھے والی ٹیبل پر گجروں کی ٹوکری رکھی ہے وہ مجھے لا کر دے دو ذرہ سیرینہ کہی نظر نہیں آ رہی ورنہ میں اس سے بول دیتی" سامیہ بیگم نے روشانے کو دیکھ کر کہا۔

"ارے کوئی بات نہیں آنٹی میں لا کر دے دیتی ہوں" روشانے نے سامیہ بیگم کو مسکرا کر دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ابھی وہ پیچھے آئی ہی تھی کہ اس ٹیبل پر اسے روحان اور حمزہ کھڑے نظر آئے۔ روحان اور حمزہ نے بھی اسے دیکھا۔ روحان کو لگ رہا تھا وہ اس سے کوئی بات کرنے آ رہی ہے شاید۔

ان دونوں کو ایک ساتھ کھڑے دیکھ وہ اس ٹیبل کے پاس آئی۔اور روحان کے سامنے سے نکل کر ٹیبل سے گجروں کی ٹوکری اٹھا کر چلی آئی۔۔۔روحان کو اس کے اس قدر نظرانداز کرنے پر برا لگا۔وہ کیوں اس کو نظرانداز کر رہی ہے۔اور اسے کیوں اتنا برا لگ رہا ہے۔اسے ایسا کھڑا دیکھ حمزہ بولا۔

میں کہہ رہا ہوں دماغ کے بجائے دل سے سوچ سب کچھ سمجھ آجائے گا تجھے" اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے سمجھاتا وہ دور بیٹھی دیا کی جانب بڑھا۔

www.novelsclubb.com

مجھے تم سے بات کرنی ہے دیا!" دیا کی ٹیبل پر جا کر وہ دیا کو دیکھ کر بولا۔دیا کے ساتھ ساتھ ماریہ نے بھی اسے دیکھا۔اور پھر ماریہ نے سوالیہ نظروں سے دیا کو دیکھا۔

ماریہ میں ابھی آئی"۔ماریہ کو کہتی وہ حمزہ کے ساتھ بڑھی۔۔۔۔ '

کیا ہے؟"کچھ دور جا کے وہ غصے سے حمزہ کو دیکھ کر بولی۔"

میں تم سے کب سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور تم ہو کے میری بات ہی نہیں سن رہی"حمزہ نے آس پاس دیکھ کر دیا سے بولا۔

www.novelsclubb.com

میں نے کہا تھا نا مجھے نہیں سننا کچھ تو سمجھ نہیں آتا تمھیں؟"وہ قدرے برہم ہو کر" بولی۔

میں اس دن تمھارے ساتھ ایسے نہیں کرنا چاہتا تھا پر پتا نہیں کیوں "حمزہ نے بات اُدھوری چھوڑ کر اس کو دیکھا پھر ٹھنڈی سانس ہوا میں بھر کر دوبارہ بولا۔

پر مجھے معاف کر دو میں نے جو کیا اس کے لیے سوری "حمزہ نے دیا کو دیکھ کر شرمندگی سے کہا۔"اور تم اگر بولو گی تو میں کچھ بھی کر لوں گا پر پلیز معاف کر دو۔"حمزہ نے معصومیت بھرے لہجے میں کہا۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ بھی کر لو گے ؟"دیا نے شراراتی انداز میں پوچھا۔وہ اسے معاف تو مہندی والے دن ہی کر دیا تھا۔جب وہ معافی مانگنے آیا تھا۔بس ناراضگی کا اظہار کرنے کے لیے وہاں سے چلی گئی تھی۔

ہاں جو تم کہو؟"حمزہ نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔"

ٹھیک ہے مرغا بن کے دیکھاؤ؟"دیا نے شرارتی انداز میں کہہ کر اسے دیکھا۔۔"

مرغا وغیرہ نہیں بنو گا"حمزہ نے اس کو دیکھ کر کہا۔پھر دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور ہنس پڑھے۔ہنستے رہنے کے بعد دیا جانے لگی تبھی کچھ سوچ کر حمزہ نے اسے پکارا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیا!"حمزہ نے اس کو دیکھ کر بولا۔وہ جو اسے اچھی لگنے لگی تھی یہ بات وہ اس کو آج ہی بتا دینا چاہتا تھا۔۔۔۔

ہاں؟"دیا جو ابھی پلٹی بھی نہیں تھی اس کے پکارنے پر رکی۔۔۔۔"

مجھ سے شادی کرو گی؟"حمزہ نے ایک امید سے اسے دیکھا کہ کہی وہ منا ہی نہ "
کر دے۔

گھر والوں کو بھجوادینا"اور یہ کہہ کر وہ وہاں سے چلی گئی۔"

www.novelsclubb.com

حمزہ اس کے جواب پر پہلے سوچتا رہا پھر سمجھ کر مسکراتا ہوا روحان کی طرف بڑھا۔
اسے وہ چلبلی سی لڑکی مل گئی تھی جس کی اسے تلاش تھی۔

فنکشن سے آنے کے بعد گھر کے بڑے سونے چلے گئے تھے اور وہ سارے گارڈن میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔ تبھی حمزہ بولا۔۔۔

"ایک کام کرتے ہیں ابھی کافی رات نہیں ہوئی ہے ہم سمندر کنارے چلتے ہیں! کیسا؟" حمزہ نے سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"پر حمزہ اتنی رات میں جا کر کریں گے کیا" آیان نے حمزہ کو دیکھ کر پوچھا۔

"یار مزا آئے گا اور ویسے ابھی اتنا ٹائم بھی نہیں ہوا ہے! ہیں نا روحان" پھر روحان کی جانب دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔

روحان نے بھی روشانے کوایک نظر دیکھاجو سیرینہ کے ساتھ بیٹھی دور پول کو دیکھ رہی تھی۔پھر کچھ سوچ کر بولا۔

ہاں چلتے ہیں" اسکی بات پر تینوں لڑکے کھڑے ہو گئے۔اور آیان نے سب" لڑکیوں کو دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

تم لوگ کیوں بیٹھی ہوئی ہو چلو ہمارے ساتھ۔"اس کی بات پر سیرینہ اور باقی" سب کھڑی ہو گئی پر روشانے کچھ سوچ کر بولی۔

نہیں سیوی تم لوگ جاؤ مجھے کام ہے کچھ "روشانے نے سیرینہ اور دیا وغیرہ کو" دیکھ کر کہا۔اسکی بات ہر روحان نے اس کو دیکھا۔

کام آکے ہو جائیں گے اور ویسے بھی ابھی سب جا رہے ہیں تو تو بھی چل۔"اور" روشانے کے نہ نہ کرنے کے باوجود بھی سیرینہ اسے اپنے ساتھ لے آئی۔

---

www.novelsclubb.com

وہ سب لوگ تھوڑے تھوڑے فاصلے پر ایک دوسرے سے دور کھڑے تھے۔ روحان آیان اور حمزہ ایک ساتھ کھڑے باتیں کر رہے تھے جب کہ سیرینہ دیا اور ماریہ آپس میں پکس لے رہی تھی وہ ان سے کہہ کر کچھ ہی دور سمندر کی لہروں کے پاس آکر کھڑی ہو گئی۔ تبھی روحان کی نظر اس پر پڑی اور وہ بے اختیار ہی اسکی طرف بڑھا حمزہ نے بھی اس کو جاتے دیکھا۔

وہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا سے اپنے ہوا میں لہراتے بالوں کو بار بار پیچھے کر رہی تھی جو آگے آ رہے تھے۔اس نے سوچ لیا تھا وہ کل صبح یہاں سے چلی جائے گی۔اس کے لیے روحان کی خوشی سے بڑھ کر کچھ نہیں تھا اگر وہ کسی اور کو چاہتا تھا تو وہ کیوں اسے تنگ کریں اور یہی سوچ کر وہ اسے اگنور کرنے لگی تھی اور لاتعلقی کا اظہار کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کو آیان کے ساتھ ہوئی بات چیت جو روحان کو چڑھانے کے لیے اس نے کی تھی وہ یاد آئی پتا نہیں کیوں اس نے ایسا کیا! کیا سوچ کر ایسا کیا جب اسے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ابھی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ روحان کی آواز پر بے اختیار پلٹی۔

روشانے؟"روحان نے اس کو دیکھے بغیر پکارا۔روشانے اسکی جانب پلٹی وہ بلکل" اس سے تھوڑے فاصلے پر کھڑا آسمان کو دیکھ رہا تھا۔

اس کو کوئی جواب دیے بغیر وہ وہاں سے جانے لگی۔ تبھی روحان پھر سے بولا۔

اب جواب بھی نہیں دو گی؟"روحان نے اس کو دیکھ کر سوالیہ انداز اپنا کر پوچھا"
اسے روشانے کا بار بار نظر انداز کرنا برا لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

جی؟"روشانے نے اس کو دیکھے بغیر بولا۔ "

کیا میں جان سکتا ہوں کہ مجھے کسی اور سے محبت ہے یہ بات جان کر تمھیں کیوں"
اتنا برا لگا تھا؟"روحان نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔ جیسے کچھ تلاش کر رہا
ہو اسکی آنکھوں میں۔۔۔

نہیں آپ کو کسی اور سے محبت ہے یہ بات جان کر مجھے کیوں برا لگے گا؟ میرا آپ سے کون سا تعلق ہے جو مجھے برا لگے گا" اس کی بات پہ روحان نے اپنے دل میں درد کی ایک لہر محسوس کی۔

روشانے جو اس کو بتانا نہیں چاہتی تھی۔ اور بغیر بتائے یہاں سے چلی جانا چاہتی تھی۔ اپنے دل کی بات دل میں رکھ کر۔ روحان کہ اس سوال پر تھوڑا گھبرائی۔ پھر سنبھل گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اچھا اب میں تم سے کچھ پوچھو؟" روحان نے سوالیہ انداز میں روشانے کو دیکھ کر کہا۔

'

ہاں" روشانے نے اپنی نظریں آسمان کی جانب کی جہاں ستارے موجود تھے اسے "
ہمیشہ سے ان ستاروں بھرے آسمان کو دیکھنا پسند تھا۔

کیا تمھیں کبھی محبت ہوئی ہے ؟" روحان اس کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگا اسکی "
بات پر روشانے نے نظروں کا زاویہ بدل کر روحان کو دیکھا اور سوچنے لگی۔ کہ وہ یہ
سوال کیوں کر رہا ہے اور اسے کیا دلچسپی !! پھر سوچتی ہوئی بولی۔

ہوئی ہے ایک ایسے شخص سے جس کہ دل میں کوئی اور ہے" روشانے کو یہ بولتے "
ہوئے اپنے دل میں درد کی ایک ٹیس اٹھتی محسوس کی۔ اور پھر سے آسمان میں
موجود ستاروں کو دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

کس سے؟"روحان نے بے اختیار ہو کر پوچھا پھر اپنی بے اختیاری پہ شرمندہ ہو کر بولا۔

"میرا مطلب ہے کون ہے وہ؟"

ہے بس کوئی"روشانے نے اپنی نظریں آسمان سے ہٹا کر زمین کی جانب کی پھر کچھ سوچ کر بولی۔روحان نے اسکا بات بدلنا نوٹ کیا۔

ویسے محبت اذیت کے سوا کچھ نہیں دیتی یہ بات میں جان گئی ہوں"روشانے نے اپنے پیروں کو زمین سے رگڑتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

تم سے کس نے کہا کہ محبت بس اذیت دیتی ہے "روحان نے الٹا اس سے سوال کیا۔"

کسی نے نہیں بس مجھے لگتا ہے ایسا" روشانے نے لب بھینچے کہا۔"

پر میں نے تو سنا ہے محبت سکون بھی دیتی ہے" روحان نے اس کے کان کی چھوٹی سی بالی کو دیکھتے ہوئے کہا۔"

آپ تو ایسے کہہ رہے ہیں جیسے آپ کی محبت نے اب تک آپ کو بس سکون دیا ہے؟" روشانے نے بڑھے ضبط سے پوچھا"

www.novelsclubb.com

تم سکون کی بات کر رہی ہو! مجھے تو میری محبت نے محبت کرنا سیکھایا ہے" روحان نے روشانے کو دیکھ کر دھیما سا مسکرا کر کہا۔اسکی بات سن کر روشانے کو خود پر قابو پانا مشکل ہوا پھر بھی کمپوز کرتی ہوئی بولی۔

اچھی بات ہے آپ دونوں خوش رہے" پھر ٹھہر کر بولنے لگی۔روحان نے اس" کے چہرے پر اذیت کے رنگ دیکھے۔

www.novelsclubb.com

میں کل جا رہی ہوں واپس لاہور" روشانے نے روحان کو دیکھ کر کہا۔کہی اس" کے دل میں ایک آس تھی کہ وہ بس یہی کہہ دے کہ مت جاؤ

تو چلی جاؤ" روحان نے آسمان کی جانب دیکھ کر کہا"

پیچھے وہ اس کے ڈاریکٹ کہنے پر آنکھوں میں نمی لیے ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر بس اتنا بول سکی۔

شاید سیرینہ وغیرہ مجھے ڈھونڈ رہی ہوں گی میں چلتی ہوں"۔اور یہ کہہ کر وہ وہاں" سے چلی آئی۔ پیچھے روحان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ دھر آئی

www.novelsclubb.com

اپارٹمنٹ کا دروازہ کھولتی وہ اندر آگئی اپنا بیگ ایک طرف رکھ کا وہ چھوٹے سے لانج کے صوفے پر بیٹھ گئی۔وہ صبح ہی وہاں سے سیرینہ کو بتا کر لاہور واپس چلی آئی تھی۔

سیرینہ نے اسے بہت منع کیا تھا کہ دو دن کی بات اور ہے پر اب اس سے وہاں رہنا مشکل ہو رہا تھا تبھی وہ جاب سے نکالے جانے کا بہانا کر کے وہ اس کو منع کر آگئی تھی

وہ صبح کی نکلی رات دو بجے تک لاہور پونچھ گئی تھی۔اس نے رات میں ہی ساحل سمندر سے واپس آکر سیرینہ کو اپنے آنے کا بتا دیا تھا تا کہ سب کے جاگنے سے پہلے وہ وہاں سے چلی آئی۔اپارٹمنٹ پہنچ کر اس کے سامنے بار بار روحان کا چہرہ آرہا تھا۔

صوفے سے اٹھتی وہ اوپن کچن کی جانب بڑھی اور اپنے لیے ایک کپ چائے بنانے لگی۔چائے کا کپ پکڑے وہ روم میں آگئی وہ کھڑکی میں کھڑی ہو کر چائے کے چھوٹے چھوٹے سپ لینے لگی۔اس کے ذہن میں بار بار کراچی سے جڑی ہر یاد

www.novelsclubb.com

گھوم رہی تھی۔وہ یہاں آ کے اس کو بھولنے کی کوشش کرنا چاہتی تھی اور یہاں آ کے وہ اور زیادہ اس کو یاد آ رہا تھا۔جب اس کی یادوں نے اسکا پیچھا نہیں چھوڑا تو وہ بیڈ پر آ کر آنکھیں موندے سونے کی کوشش کرنے لگی اور بلا آخر اس کو نیند آ ہی گئی۔

صبح اٹھ کر وہ تیار ہو کر آفس کے نکلی وہاں بھی اسکا دل بوجھل ہی رہا رات کے تقریباً نو بجے وہ اپارٹمنٹ کو دروازہ کھولنے لگی۔دروازہ کھول کر ابھی اس نے پہلا ہی قدم رکھا تھا کہ پورے اپارٹمنٹ میں اندھیرا دیکھ وہ تھوڑا حیرت کا شکار ہوئی کیوں کہ پوری بلڈنگ کی لائٹ آ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

دروازہ بند کر کے وہ آہستہ آہستہ لاؤنج سے ہوتی ہوئی کچن کی جانب بڑھی کچن سے موم بتی چلا کر وہ باہر لائی تب ہی اسکی نظر سامنے صوفے پر رکھی چیز پر پڑی صبح تو

یہ خالی تھا روشانے نے سوچا پھر موم بتی کو ٹیبل پر رکھ کر اس نے موبائل کی لائٹ آن کی جہاں کوئی پھولوں کا بکے رکھا ہوا تھا اسے حیرت ہوئی ابھی وہ یہی دیکھ رہی تھی۔

کہ اسکی نظر سامنے دوسرے صوفے دوسرا بکے رکھا ہوا تھا اس نے لاہٹ کی روشنی آس پاس کی تبھی اچانک لاہٹ آگئی۔اس نے ادھر ادھر دیکھا کے اسکی نظر پورے اپارٹمنٹ کو دیکھ کر حیرت کا شکار ہوئی جو کہی بھالوں سے کہی پھولوں سے تو کہی بکے سے سجا ہوا تھا نیچے زمین پر جگہ جگہ بیلون پڑھے ہوئے تھے اس نے یہ غور ہی نہیں کیا تھا اس نے بیلون کو دیکھ کر سوچا ابھی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ اسکی نظر ٹیبل پر رکھے ایک چھوٹے سے کارڈ پر گئی اس نے اسے اٹھا کر پڑھا۔جس میں لگا تھا

'زندگی تمھارے بغیر گزاری تو جاسکتی ہے پر 'زندگی جی نہیں جاسکتی'

اس کارڈ کو پڑھ کو وہ کنفیوز ہوئی کہ یہ سب کس نے کیا ہے اور یہ کارڈ کون رکھ کر گیا ہے" ابھی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ پیچھے کسی آواز پر پلٹی جو بہت زور سے تھی۔

سرپرائز!!" سیرینہ کے ساتھ ساتھ دیا اور ماریہ بھی ایک ساتھ مسکرا کر چلائی۔" اور روشانے کو دیکھ کر مسکرانے لگی۔

www.novelsclubb.com

ان تینوں کو اپنے سامنے دیکھ وہ تھوڑا کنفیوز ہوئی۔ کیوں کہ وہ اس طرح اچانک آجائیں گی روشانے نے کبھی نہیں سوچا تھا اسے تو لگ رہا تھا وہ لوگ اور ٹھہریں گی۔ وہ تینوں اسے ہکا بکا دیکھ کر اسکی طرف بڑھی وہ تینوں کب سے اندر چھپی ہوئی تھی اس لیے روشانے کو کنفیوز دیکھ وہ اس کی مشکل حل کرنے اندر سے باہر آگئی۔

کیا ہوا تجھے "ماریہ نے اسے دیکھ کر پوچھا"

کچھ نہیں پر تم لوگ تو بعد میں آنے والے تھے نا" ابھی کچھ دن اور رکنا تھا نا کیوں " سیوی؟ تیرے بھائی کی تو ابھی شادی ہوئی ہے تجھے تو ابھی رکنا چاہیے تھا" روشانے نے جیسے الجھتے ہوئے ان لوگوں سے کئی سوال کر ڈالے پھر سیرینہ کی طرف دیکھ کر بولی۔ جس پر وہ تینوں مسکرانے لگی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ایسے کیوں مسکرا رہی ہو تم لوگ؟ میرے منہ پر کیا لطیفہ لکھا ہے؟"" روشانے قدرے برہم ہو کر پوچھنے لگی

لطیفہ تو خیر نہیں پر ہاں محبت ضرور لکھا ہے وہ بھی بڑا بڑا" دیا نے اسے دیکھ کر " شرارتی انداز میں کہا۔

مطلب؟"روشانے الجھی"

مطلب یہ کہ تجھے روحان بھائی سے محبت ہے اور یہ بات تو نے ہم تینوں میں سے" کسی کو نہیں بتائی؟"سیرینہ نے روشانے کو دیکھ کر شکوہ کیا اسکی بات پہ روشانے نے ان تینوں کو سوالیہ نظروں سے دیکھا جیسے پوچھنا چاہتی ہو کہ تم لوگوں کو کیسے پتا

www.novelsclubb.com

اتنا زیادہ الجھنے کی ضرورت نہیں ہے تو اگر نہیں بتائے گی تو کیا ہمیں معلوم نہیں" چلے گا"دیا نے قدرے برہم ہو کر بولا یہی کچھ حال سیرینہ اور ماریہ کا تھا۔

میں تم لوگوں کو بتانے والی تھی پر"روشانے نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا۔" سیرینہ کے موبائل میں میسج ٹون بجی اس کو دیکھ کر وہ جلدی سے بولی۔

پرور چھوڑا ابھی اس سب کا ٹائم نہیں ہے چل ہمارے ساتھ "اور اسے لے کر وہ" کمرے میں موجود کھڑکی کی جانب بڑھی۔وہ بھی ہکا بکا سی ان کے ساتھ چلنے لگی

کھڑکی کے پاس آکر سیرینہ نے اسے سامنے کی طرف اشارہ کیا جہاں ہوا میں بیلون اڑھ رہے تھے اس نے نا سمجھتے ہوئے ان سب کو دیکھا پھر واپس ان بیلون کی جانب دیکھنے لگی کافی تعداد میں وہ ہوا میں اڑھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

اس نے نیچے دیکھا جہاں گاڑی سے ٹیک لگائے روحان کھڑا تھا اور اس سے کچھ دور حمزہ اور آیان کھڑے تھے۔اس نے پہلے نا سمجھی سے ان لوگوں کو دیکھا اور پھر پلٹ کر اپنے پیچھے مسکراتی ہوئی سیرینہ دیا اور ماریہ کو دیکھا۔اس کو ایسے دیکھتا پا کر دیا بولی۔

تونے تو ہمیں کچھ نہیں بتایا تھا پر روحان بھائی نے سب بتا دیا" دیا نے شرارتی انداز" میں کہا۔روشانے نے اسے ناسمجھی سے دیکھ کر پوچھا۔۔

"کیا مطلب؟"

www.novelsclubb.com

مطلب وطلب کچھ نہیں اور تو ابھی نیچے چل روحان بھائی انتظار کر رہے ہے" دیا" نے روشانے کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔اور اسے لے کر وہ تینوں نیچے کی جانب بڑھی۔ روشانے کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے۔اور وہ کسی موم کی گڑیا کی طرح ان کے ساتھ چلنے لگی۔

چند ہی پل بعد ہی روشانے ان تینوں کے ساتھ نیچے تھی۔ روحان کے سامنے کھڑی وہ اب تک الجھن کا شکار تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ تینوں کیا بول رہی تھی اور روحان یہاں کیوں آیا تھا۔ ابھی وہ یہی سب سوچ رہی تھی کہ اسے دیکھ کر روحان گھٹنوں کے بل بیٹھ کر گیا اور جیب سے ایک رنگ نکالی اسے دیکھ کر روشانے کو ایک پل کے لیے کچھ سمجھ آیا پر وہ ابھی بھی نہیں سمجھ پا رہی تھی کہ اگر روحان کو کوئی اور پسند ہے تو وہ اسے کیوں پرو پوز کرنے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

روشانے ابراہیم! روحان آفندی کو تم سے بے پناہ محبت ہے کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟" روحان نے روشانے کی جانب دیکھ کر محبت بھرے لہجے سے پوچھا۔

روحان کی بات سن کر روشانے کو ایک عجیب سی خوشی محسوس ہوئی۔ یہی تو وہ سننا چاہتی تھی پر جب وہ یہ سن رہی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا بہت سارے سوال

اس کے دماغ میں آرہے تھے۔ تبھی ماریہ کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی وہ جو روحان کے اعتراف محبت پر کھو گئی تھی ماریہ کی آواز پر چونکی۔اور اسے دیکھا۔

ہاں بولو روشانے" وہ تینوں اسے دیکھ کر بولنے لگی اس نے واپس روحان کی" جانب دیکھا جو ابھی بھی اسی پوزیشن کا بیٹھا ہوا تھا۔اور اس کے دیکھنے پر پھر سے پوچھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

بتاؤ روشانے؟ مجھ سے شادی کرو گی؟" روحان محبت پاش نظروں سے دیکھ کر" پوچھنے لگا

ہاں "روشانے نے مسکراتے ہوئے کہا۔ جس پر روحان نے وہ رنگ اسکی انگلی" میں پہنادی۔اور وہ کھڑا ہو گیا۔ تبھی حمزہ بولا۔

چلو بھئی چلو سب ان لوگوں کو آپس میں باتیں کرنے دو" حمزہ کی بات پر روحان" نے حمزہ کو مسکرا کر دیکھا۔ اور وہ سب ان دونوں کو اکیلا چھوڑ کر چلے گئے۔ روشانے کے دل میں بہت سارے سوال چل رہے تھے ابھی وہ روحان کو دیکھ کر کچھ پوچھنے ہی والی تھی کہ وہ بول پڑھا۔

www.novelsclubb.com

جانتا ہوں جانتا ہوں تمھیں بہت کچھ پوچھنا ہے پر اس سے پہلے میں تم سے ایک" اعتراف سننا چاہتا ہوں" روحان نے اسکی شہد رنگ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

کیا؟" روشانے نے سوالیہ نظروں سے روحان کو دیکھ کر پوچھا"۔"

جو اعتراف میں نے ابھی تم سے کیا ہے بس وہی" روحان نے روشانے کو دیکھ کر" مسکرا کر کہا۔

کون سا؟" روشانے نے انجان بن کر پوچھا۔ اسکی بات پر روحان نے اسے گھورنا" شروع کیا۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا" روشانے نے کہا پھر گہری سانس بھر کر بولی"

آج وہ اپنی محبت کا اعتراف کر رہی تھی اس شخص سے جس سے اس نے اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت کی ہے

مجھے آپ سے محبت ہے "روشانے نے ایک جذب سے اس کے چہرے پر پڑھتے" ڈمپل کو دیکھ کر کہا جو اسکے مسکرانے پر اس کو اور پر کشش بناتا تھا۔اس کی بات سن کر روحان نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا اور کہنے لگا۔

تم نے کہا تھا نا مجھ سے کہ محبت صرف اذیت دیتی ہے اور سکون نہیں تو سنو" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر بولا۔

www.novelsclubb.com

محبت جب دور ہوتی ہے تو اذیت دیتی ہے ! اور جب پاس ہوتی تو ایسا لگتا ہے انسان" نے دنیا فتح کرلی ہو اپنے محبوب شخص کا ساتھ انسان کو ہمیشہ سکون دیتا ہے کیوں کہ اس انسان کے پاس آپ کے ہر مرض کا علاج ہوتا ہے "وہ روشانے کی جانب دیکھ کر بس بولتا چلا گیا وہ آج اپنے لفظوں سے اس کو اپنے دل کی ہر بات بتا دینا چاہتا تھا۔

اور میرے ہر مرض کا علاج صرف تمھارے پاس ہے روشانے! کیوں کہ مجھے تم" سے محبت ہے" وہ محبت سے اس کی طرف دیکھنے لگا۔روشانے کو لگا اس کے ہر صبر کا اجر اسے آج اللہ نے دے دیا تھا اس نے آج اسے ایک خوبصورت رشتے سے نواز دیا تھا۔

پر جب میں نے آپ سے پوچھا تھا تب تو آپ نے کہا تھا کہ آپ کو کسی اور سے" محبت ہے" روشانے نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

میں نے یہ تو نہیں کہا تھا کہ مجھے کسی اور سے محبت ہے! بس اتنا کہا تھا کہ مجھے محبت" ہوئی ہے! اور وہ بھی میں نے بس تم سے اس لیے کہا تھا کہ تم خود کو میرے پیچھے برباد نہ کرو" وہ اسے دیکھ کر جیسے سب بتانے لگا۔۔۔ پھر ٹھہر کر بولنے لگا۔

پر مجھے نہیں معلوم تھا کہ میرا یہ جھوٹ سچ بھی بن سکتا ہے اور مجھے واقعی محبت ہو "
جائے گی اور وہ بھی تم سے "روحان نے روشانے کو دیکھ کر کہا۔ روشانے اس کو
چپ چاپ سن رہی تھی۔۔

اور تم تو جانتی ہو نا روشانے جب محبت دور ہونے لگے تب ہی انسان کو احساس ہوتا"
ہے مجھے بھی محبت تو تم سے بہت پہلے ہی ہو گئی تھی۔ پر میرا دماغ میرے دل کو
قبول کرنے نہیں دے رہا تھا۔" وہ رکا۔

www.novelsclubb.com

اور جب بارات والے دن حمزہ نے کہا کے میں دماغ کی جگہ دل سے سوال کرو تو"
مجھے میرا جواب اسی وقت مل گیا تھا روشانے کہ ہاں میں تم سے بے پناہ محبت کرنے
لگا ہوں۔ اور اس وقت ساحل سمندر پر میں نے اس وقت تم سے جو پوچھا اور جو کہا
"وہ سب تمھارے لیے تھا

روحان نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر ہر چیز کا خلاصہ کر دیا تھا۔اور ساری بات کہہ کر اسکی جانب دیکھنے لگا جو اس کو بغیر کچھ بولے بس سن رہی تھی۔ پھر اس کو دیکھ کر بولنے لگا۔

تم کچھ نہیں بولو گی روشانے ؟"روحان نے اسکی جانب سوالیہ انداز سے دیکھا۔"

www.novelsclubb.com

آ"پ نے کچھ بولنے کے قابل چھوڑا ہے جو میں کچھ بولو ؟"روشانے نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔اس کی بات پر روحان بلند آواز میں مسکرا کر لا جواب ہوا تھا۔

ہاں تو اب سے تم صرف مجھے سننا اور میں صرف کہوں گا" روحان نے شریر انداز " اپنا کر کہا

اگر آپ کو پوری زندگی بھی مجھے خاموشی سے سنا پڑے تو یہ کام میں شوق سے کرو" گی "اس کے چہرے پر نظریں جمائے وہ بولی۔

www.novelsclubb.com

ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے کہ حمزہ کی آواز پر چونکہ۔ جو باقی سب کے ساتھ کھڑا ہوا تھا۔

ساری باتیں تم لوگ یہی کر لو گے یا کراچی بھی چلنا ہے؟" حمزہ ان دونوں کو دیکھ " کر شرارتی انداز میں بولا۔

ہاں چلنا ہے یار" روحان حمزہ کی طرف دیکھ کر مسکرا کر بولا۔پھر روشانے کا ہاتھ پکڑ کر ان کی جانب بڑھنے لگا۔وہ جانتا تھا روشانے کے ساتھ اس کی ساری زندگی بہت سکون سے گزرنے والی تھی۔۔

ختم شد

www.novelsclubb.com